چمپا

چھٹی جماعت کے طلبا کے لیے

اُردو کا گُلدستہ

نظرِثانی شدہ ایڈیشن

فوزیہ احسان فاروقی

(رہنمائے اساتذہ)

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

- تعارف iv
- مقاصد برائے درسی کتاب چمپا v
- تقسیمِ نصاب برائے پہلی میعاد/ میقات vi
- تقسیمِ نصاب برائے دوسری میعاد/ میقات viii
- خصوصی ہدایات برائے اساتذہ x

ابتدائی حصّہ

- تختۂ نرم کی تجاویز xvi
- ابتدائی حصّے کا بقیہ کام ۱

یونٹ نمبر ۱ : موضوع ''کہانیاں''

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۷
- تختۂ نرم کی تجاویز ۸
- یونٹ کا بقیہ کام ۹

یونٹ نمبر ۲ : موضوع ''لغت''

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۲۷
- تختۂ نرم کی تجاویز ۲۸
- یونٹ کا بقیہ کام ۲۹

یونٹ نمبر ۳ : موضوع ''دوست''

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۵۰
- تختۂ نرم کی تجاویز ۵۱
- یونٹ کا بقیہ کام ۵۲

یونٹ نمبر ۴ : موضوع ''کتاب''

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۷۰
- تختۂ نرم کی تجاویز ۷۱
- یونٹ کا بقیہ کام ۷۲

یونٹ نمبر ۵ : موضوع ''معلومات''

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۹۰
- تختۂ نرم کی تجاویز ۹۱
- یونٹ کا بقیہ کام ۹۲

یونٹ نمبر ۶ : موضوع ''اُردو زبان''

- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۱۱۶
- تختۂ نرم کی تجاویز ۱۱۷
- یونٹ کا بقیہ کام ۱۱۸

تعارف

الحمدللہ ''اُردو کا گلدستہ'' اُردو کی کُتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبا دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبا اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصّہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔ ذاتی مشاہدے اور تحقیق ، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء وتجاویز کی روشنی میں ان کُتب پر نظرِ ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- قومی نصاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق منتخب اور ترتیب دیا گیا تدریسی مواد
- تدریسی مواد میں اضافہ (مشہور ومعروف اُدبا اور شعرا کی نگارشات کی شمولیت) اسباق کی مشقوں میں معروضی اور موضوعی سوالات کی تقسیم
- صرف ونحو ، ذخیرۂ الفاظ ، اسلوب زبان ، محاسنِ بیان اور انشاء کے ضمن میں ترتیب وتناسب سے دیا گیا مواد۔
- Bloom's Taxonomy کو مدِّنظر رکھتے ہوئے تفہیمی سوالات کی تیاری
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کُتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

☆ اساتذہ کی آسانی اور ان کُتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ دی گئی ہیں۔ ان رہنمائے اساتذہ میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں :

۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت

۲۔ دو میعاد میں تقسیم نصاب (مجوزہ)۔ اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں ، مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے گئے نظریات ہی نصاب کا حصّہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹوں میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی

۳۔ کتاب ، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت

۴۔ حل شدہ مشقیں اور تشریحات

۵۔ کُتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت

۶۔ اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)

۷۔ قواعد ، تفاہیم ، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری ، نثر پارے ، پیرا گراف ، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز

۸۔ تختۂ نرم (soft board) اور نمائش کے لیے تجاویز اور نمونے

اُمید ہے کہ ان رہنمائے اساتذہ کی وجہ سے اُردو زبان کی تدریس کا عمل آسان اور مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ ثانوی جماعتوں کی کُتب کے آخر میں دیا گیا نصابی گوشوارہ اساتذہ کے لیے پچھلے اور آئندہ سکھائے جانے والے موضوعات ونظریات میں ربط ، پہچاننے میں مدد دے گا۔ خلوص نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت میں کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ اِنشاء اللہ

مقاصد برائے درسی کتاب چمپا :

موضوعات :

- کہانیاں ،لغت ، دوست ، کتاب ،معلومات ، اُردو زبان۔

قواعد :

- ضربُ الامثال،تشبیہات ، متضاد ، عربی قاعدے سے جمع بنانا ، اقسامِ صفت ، حروف ، متشابہ الفاظ ، مترادف الفاظ، لفظ کی اقسام ، اسمِ مصدر ، حاصلِ مصدر بنانا ، مذکّر مؤنّث کے قاعدے ، تاریخ لکھنے کا طریقہ، خلاصہ نگاری کا تعارف ، لغت کا استعمال ،خطوط نویسی ، محاوروں کا استعمال۔

تفہیم :

- مرکزی خیال پہچاننا
- اشعار کی نثر بنانا اورتشریح کرنا
- کہانی کے مختلف حصّوں کی پہچان کرنا
- لغت کا استعمال
- معلومات اخذ کرنا
- ہدایات سمجھنا ، وجوہات بتانا

تحریری استعداد :

- کہانی کومختلف کرداروں کی زبان میں لکھنا ،تفصیلات بیان کرنا ، کردار نگاری ، مکالمہ نگاری ، منظر نگاری کرنا۔
- نظم نگاری
- مضمون نویسی

پہلی میعاد/میقات (یونٹ ۱، ۲، ۳) مجوزہ وقت : پانچ ماہ

یونٹ	موضوعات	اسباق
		• حمد • نعتِ رسول اکرم ﷺ
۱	کہانیاں	• قصۂ حضرت سلیمان علیہ السلام • چچا چھکّن نے دھوبن کو کپڑے دیے • نظم : بیٹے کی قربانی • ایک تھا بادشاہ • حکایاتِ سعدیؒ • قصّے اور داستانیں ☆ قواعد : ''کہ اور کے'' کا استعمال ☆ تذکیر و تانیث ☆ اسمِ صفت اور اس کی اقسام ☆ علامتِ وقف ☆ عربی قاعدے سے جمع بنانا ☆ تفہیم : کہانی کے اجزا ☆ نثر نگاری : نئے انداز سے کہانی لکھنا
۲	لغت	• لغت کیا ہے • ضربُ المثل • نظم : بھائی ممدُو کا املا • بائیسکل کی تعلیم • چچا وَلّن • بھینس • نظم : جیوے جیوے پاکستان • نظم نگاری

		☆ قواعد : مذکّر اور موٴنّث کی پہچان کے قاعدے ☆ متشابہ الفاظ ☆ مترادف الفاظ ☆ خلاصہ نگاری ☆ تفہیم : مارگلہ ہلز ☆ نثر نگاری : ضربُ المثل (تندرستی ہزار نعمت) پر مضمون لکھنا
۳	دوست	☆ تعارف • خزانہ • نظم : بچّوں کے لیے چند نصیحتیں • دوست کے نام خط • خطوط نویسی : دوست کو خط لکھنا • تشبیہ • گنتی سیکھیے ☆ قواعد : متشابہ مگر مختلف المعانی الفاظ ☆ دو سخنے ☆ مکالمہ نگاری : دوست سے گفتگو ☆ حروفِ استفہامیہ، حروفِ تاکید، حروفِ علّت، حروفِ تاسّف، مصدر ☆ تفہیم : دوست ☆ نثر نگاری : مضمون نویسی (میرا/میری، بہترین دوست)

دوسری میعاد/میقات (یونٹ ۴ ، ۵ ، ٦) مجوزہ وقت : پانچ ماہ

یونٹ	موضوعات	اسباق
۴	کتاب	• اسوۂ رسول ﷺ • نظم : کتاب • بچّے (پطرس بخاری) • نظم : شفق • کتاب پر تبصرہ : مکمل باورچی خانہ • دادا ابّو کی کتاب • قطعہ : طالب علم ☆ قواعد : متشابہ بلحاظ آواز ☆ مفرد اور مرکّب جملے ☆ درخواست لکھنا ☆ تفہیم : کتاب کا عالمی دن ☆ نثر نگاری : مضمون نویسی (کُتب بینی کے فوائد)
۵	معلومات	☆ تعارف • اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا • ٹریفک کے نشانات • انگلیوں کے نشانات • عجائباتِ عالم • نظم : آلودگی ، آلودگی • عرب بچّے • علم ریاضی • سوار محمد حسین شہید • نظم : محنتی چیونٹی • نظم نگاری

		☆ قواعد : لفظ کی قسمیں ☆ محاورے ☆ اسمِ نکرہ اور اس کی اقسام ☆ تفہیم : خبروں کو سرخیوں سے ملایئے ☆ تنظیم برائے اسلامی تعاون (OIC) ☆ ترانہ : قمۃُ الاسلامیہ ☆ نثر نگاری : مضمون نویسی (موبائل فون کے فوائد اور نقصانات)
٦	اُردو زبان	☆ تعارف • اُردو زبان • ترانہ : ہماری زبان • مراۃُ العروس سے ایک اقتباس • اُردو کے چٹخارے • اشعار بطور ضربُ الامثال • ادبی لطائف • نظم : نستعلیق لکھائی • قادر نامہ • غزل • فارسی الفاظ کا استعمال ☆ قواعد : علاماتِ وقف ☆ مصدر سے حاصل مصدر بنانا ☆ تشبیہات ☆ تفہیم : مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ کے اخلاق و عادات ☆ نثر نگاری : مضمون نویسی (قومی زبان اُردو ، پیاری زبان اُردو)

مجوزہ خاکہ برائے ایک پیریڈ (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا : سکھائے گئے کاموں/سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی : نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/پیشکش ۔نظریے/کام کا تعارف اور وضاحت	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبا کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/لکھائی آخری پانچ منٹ میں کروائے گئے کاموں/کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ : مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے، مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقات کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

یہ بات مدِنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔لکھائی کے لیے طلبا کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/ نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زبان سکھانے کے لیے سننے اور بولنے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے :

- گفتگو کیجیے۔ درست تلفّظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ،نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلبا کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سُن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔
- مثلا : املا بھی سُن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)
- طلبا کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے ، مثلاً : سوالات کے جوابات دینا ، کہانی/نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا ، اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

اُردو تدریس کے اہم نکات :

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے :

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزاء ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروایئے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلّم سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا :

کوئی بھی نیا نظریہ یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبا کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔
یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/آمادگی :

تعارف دلچسپ طریقے سے کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔

پڑھائی :

اہمیت : پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے، مثلاً اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچوں کی لکھی ہوئی کہانیاں، نثر پارے، نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبا ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار :

نمونہ پڑھائی : خود درست تلفّظ سے حرف بہ حرف درست پڑھ کر سنایئے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔ تأثرات کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیے۔

- طلبا کی پڑھائی : کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے مثالی بلند خوانی ان طلبا سے کروایئے جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر نظر رکھنا یقینی بنایئے۔

- انفرادی : باری باری ہر بچّے سے پڑھوایئے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں : دو دو بچوں کی جوڑی بنایئے۔ (ایک بچّہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  (۱) دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
  (۲) پھر وہ باری باری جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- گروپ : گروپ میں پڑھائی کروایئے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سنیں۔
  نظمیں تحت اللفظ اور ترنم دونوں طرح پڑھوانے کا اہتمام رکھیے۔

نوٹ : ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمتِ عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمتِ عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

خوشخطی :

- خوشخطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

نمونہ خوشخطی :

- مقابلۂ خوشخطی کروایئے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور درست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلبا کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔

املا :

- املا کروانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔
- املا کے لیے مختصر پیراگراف یا عبارتوں کا انتخاب کیجیے۔ تیاری کروایئے اور املا لیجیے۔

نوٹ : تیاری کا طریقہ بتایئے:

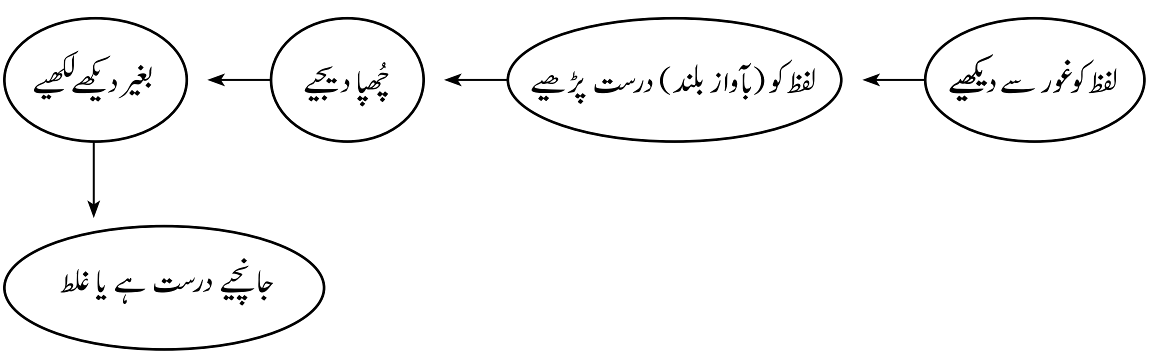

خود اصلاحی :

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبا اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار :

- کام کے بعد طلبا کو ان کی پنسلیں، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبا اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر درست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔
- طلبا اپنی اغلاط نشان زد کرنے کے بعد درست الفاظ/ جملے/ جوابات کاپی کے صفحے کے بقیہّ حصے یا نئے صفحے پر لکھیں تاکہ اُنھیں درست کام یاد رہ سکیں۔

تفاہیم :

طلبا کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

تخلیقی لکھائی : نثر نگاری/نظم نگاری

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کُتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- ان کُتب میں دی گئی خاکہ بندی Graphical Presentation کی مدد سے نثر نگاری کروائیے۔
- پہلا مسودہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوشخط لکھوانا، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے CD کیسٹ سنائیے۔
- معیاری اضافی کُتب کا مطالعہ بھی کروائیے۔
- چارٹس اور دیگر بصری مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

حوصلہ افزائی :

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- طلبا کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا طالب علم سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی/ دوسرے سیکشن/ دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔

سرگرمیاں :

۱۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے، مثلاً ''محنتی چیونٹی/ چچا چھکّن'' کا ڈراما بچّوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبا کے تلفظ اور ادائیگی درست کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۲۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں میلۂ کُتب کا انعقاد، مشاعرہ، کسی مصنّف کا انٹرویو، پڑھی گئی کُتب پر ڈرامے، کسی پرنٹنگ پریس کا تعلیمی دورہ جیسی سرگرمیاں کروائی جا سکتی ہیں۔ پابندی سے کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کے لیے دینے کی سرگرمیاں کروائیے۔

۳۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۴۔ شاعری سے رغبت دلائیے۔ نظمیں زبانی یاد کروائیے۔ طلبا کا نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ نظمیں ان کی اپنی لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل، کتب سے لی گئی ہوسکتی ہیں۔

۵۔ بچّوں میں ادبی ذوق کو پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار، ادب پارے گھر سے لانے کے لیے کہیے۔ اب اُن کے گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعرا کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور صوفی تبسم گروپ، پطرس گروپ، احمد ندیم قاسمی گروپ۔ پھر دن مقرر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے اور مقررہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوشخط لکھیے۔ ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور سب گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب سب گروپ باری باری اپنی تیارکردہ نظمیں/اشعار/کہانیاں، ادب پارے اچھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

۶۔ ہر یونٹ کے اختتام پر ''بک رپورٹس'' بچّوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچّہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے، جسے بعد میں استاد جماعت میں پڑھواکر سنائیں تاکہ دیگر بچّوں میں بھی اس کتاب کو پڑھنے کا شوق پیدا ہو، مثلاً کتاب کے مصنّف کا نام، کتاب کا نام، کتاب کا موضوع، کتاب کا سرورق، کتاب میں موجود تصاویر/کرداروں کا تذکرہ، کون سا کردار اچھا تھا اور کیوں؟ کون سا کردار برا تھا اور کیوں؟ کتاب کا دلچسپ ترین منظر تحریر کروائیے۔ کتاب پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بھی بنوائیے۔

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کر سکتے ہیں۔

رہنمائے اساتذہ میں حل شدہ نمونوں، قواعد صرف ونحو، زبان دانی اور انشاء پردازی کی اصناف سے اپنی تدریس میں معاونت حاصل کیجیے۔

اپنے سکھائے ہوئے ہر نظریے کی جانچ لیتے رہیے۔ ہر یونٹ کے آخر میں اُس یونٹ میں سکھائے گئے نظریات کی جانچ کیجیے۔ ایک میعاد/میقات ختم ہونے پر میعادی جانچ اور سال کے آخر میں سالانہ جانچ لیجیے۔ جانچ کے پرچے مندرجہ ذیل حصّوں میں تقسیم کیجیے:

- ادب
- زبان (قواعد)
- تفہیم
- نثر نگاری

نوٹ:

اساتذہ اپنی صوابدید اور تدریسی دورانیے کے لحاظ سے دیے گئے منصوبۂ اسباق میں کچھ ترامیم اور اضافے کر سکتے ہیں، مثلاً مشقی سوالات زیادہ ہونے کی صورت میں کچھ سوالات زبانی اور کچھ بطور گھر کا کام دیے جا سکتے ہیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

طلبا کے بنائے کتابچے

ابتدائی حصّہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

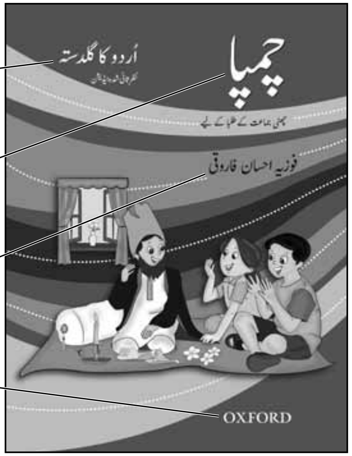

سیریز کا نام

کتاب کا نام

مصنّفہ کا نام

پبلشر کا نام

اسماء الحسنیٰ

حمد کی تعریف : ____________

حمد

شاعر کا تعارف

نعت کی تعریف : ____________

نعت

شاعر کا تعارف

حضور ﷺ کی عادات اور سنّتوں کی فہرست

احادیث کے کتابچے

طلبا کے بنائے اسماء الحسنیٰ کے چارٹس

حمد ...... (صفحہ ۱ تا ۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- اللہ تعالیٰ کی بڑائی ، اس کی خوبیوں اور اس کی صفات کی طرف توجہ کرسکیں۔
- اللہ تعالیٰ کے بارے میں جان کر اللہ کی محبت کا جذبہ دل میں جاگزیں کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نظم کی صنف کے ذریعے اللہ کی منظوم مدح سرائی کے طریقے 'حمد' سے آ گاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- مشق میں دیے گئے سوالوں کے جوابات اخذ کر کے لکھ سکیں۔
- اشعار کی تشریحات کرسکیں۔
- قواعد پہچان کر ان کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- گرد و پیش
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں بات کرتے ہوئے طلبا سے اللہ کی خوبیوں ، صفات اور بڑائی کا تذکرہ کیجیے اور 'حمد' کی وضاحت کیجیے کہ اللہ کی بڑائی اور تعریف منظوم انداز میں کرنے کو حمد کہتے ہیں۔ طلبا سے پوچھیے کہ آپ اللہ کی خوبیوں اور صفات میں سے کس خوبی یا صفت کے اکثر معترف رہتے ہیں۔ یعنی کون سی خوبی یا صفت آپ کو ہر وقت یا اکثر مددگار محسوس ہوتی ہے۔
- حمد کے شاعر کا تعارف کروائیے۔
- درست تلفظ کے ساتھ خود مثالی نمونے کے طور پر پوری حمد پڑھ کر سنائیے جس میں تاثرات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کا خیال رکھیے۔ حمد پڑھتے وقت خیال رکھیے کہ تمام طلبا کی نظریں ان ہی اشعار پر ہوں جو پڑھے جا رہے ہوں۔
- کچھ اشعار کا مفہوم خود بتائیے اور کچھ اشعار کے مفاہیم طلبا سے پوچھیے۔ اس کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر طلبا سے پوچھ کر لکھتے جائیے تاکہ طلبا کو اشعار کے مفاہیم بتانے اور تشریحات کرنے میں آسانی ہو سکے۔
- زبانی تشریحات اور مطالب واضح ہونے کے بعد مشقی کام کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ یہ سوال طلبا سے کروائیے۔

۲۔ طلبا کو بتائیے کہ ایسے الفاظ مرکّب عطفی کہلاتے ہیں :

(i) خشک و تر	(iv) ایں و آں
(ii) فرش و عرش	(v) نہاں و عیاں
(iii) انس و جاں	(vi) بحر و بر

۳۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) راشد الخیری	(iv) دُور
(ii) پیدا کرنے والا	(v) اسم ضمیر
(iii) اصلاحی	(vi) اللہ کی تعریف کرنا

۴۔ مختصر جوابات :

(i) وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کی جائے ، اسے حمد کہتے ہیں۔

(ii) شاعر اس شعر میں اللہ کی صفات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ ہی اس دنیا کا بنانے والا اور سب کو روزی دینے والا ہے۔

(iii) اکیلا ، خالق رازق ، حاکم ، مالک ، بادشاہی ، شہنشاہ ، معبود وغیرہ۔

(iv) چھوٹا منھ بڑی بات

۵۔ تشریح :

ؔ باقی ہے بس وہی رب
فانی ہے ماسوا سب

حوالہ : مندرجہ بالا شعر نظم 'حمد' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر علّامہ راشد الخیری ہیں۔

تشریح : اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی صفات کمال کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس دنیا کی ہر شے ختم ہونے والی ہے۔ مگر اللہ کی ذات واحد وہ ہستی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔ وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گی۔

ؔ ہر چیز میں نہاں ہے
ہر چیز سے عیاں ہے

حوالہ : شعر نمبر ا ملاحظہ کیجیے :

شاعرانہ خوبی :

- حمد کا ’مطلع‘ ہے۔ نہاں اور عیاں کی وجہ سے ’صفت تضاد‘ پیدا ہو گئی ہے۔

تشریح : شاعر اس شعر میں اللہ تعالیٰ کی دو اہم صفات بیان کر رہے ہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم اپنی ظاہری آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن اس کائنات میں ظاہری اور مخفی ایسی اَن گنت نشانیاں ہیں جن کو دیکھ کر اللہ کے وجود اور اس کی حاکمیت کا یقین ہوتا ہے۔

ے توصیف اس خدا کی
کیا لکھے مُشتِ خاکی

حوالہ : شعر نمبر ا میں ملاحظہ کیجیے۔

تشریح : شاعر اس شعر میں فرما رہے ہیں کہ انسان جو مٹّی کا پُتلا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو بنا کر عقل دی تا کہ وہ اس دنیا سے فائدہ حاصل کر سکے۔ مگر باوجود اس کے یہ انسان کی اوقات نہیں کہ وہ اپنے رب کی تعریف اور تشریح کر سکے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کی خوبیاں اس کی محدود عقل کے دائرے میں سما ہی نہیں سکتیں۔ اس لیے وہ اس کی تعریف ایسی کر ہی نہیں سکتا جس کا حق دار وہ عظمت و بلندی والا رب ہے۔ ایک مٹّھی خاک کے پُتلے کی بساط ہی نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات والا صفات کو قلمبند کر سکے۔

سرگرمی :

☆ طلبا کے گروپ بنا کر یہ کام کروائیے۔

مزید تجاویز :

☆ طلبا سے ان کے پسندیدہ اشعار خوشخط لکھوا کر اس شعر سے متعلق جمادات و نباتات کی تصاویر بنوائیے یا چپکوائیے، مثلاً :

ے حاکم ہے بحر و بر کا
مالک ہے خشک و تر کا

☆ خوشخط لکھوانے کے ساتھ سمندر/ دریا اور صحرا یا میدانوں کی تصاویر بنا یا چپکا سکتے ہیں۔

نعتِ رسول اکرم ﷺ ...... (صفحہ ۴ تا ۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- حضور اکرم ﷺ کی عظمت ،حضور ﷺ کے لقب ، ان کے درجے ، ان کے اعلیٰ ترین مقام سے کماحقہ آگاہ ہوسکیں۔
- حضور اکرم ﷺ سے محبت و احترام کا جذبہ دل میں جاگزیں کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- صنفِ نعت حضرت محمد ﷺ کی منظوم مداح سرائی کا ایک ذریعہ ہے ، جان سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- مشق میں دیے گئے سوالوں کے جوابات اخذ کر کے لکھ سکیں۔
- اشعار کی تشریح کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمیاں کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- نعت پڑھانے سے ایک دو دن قبل طلبا کو رسائل ، اخبارات یا کتب سے ایک ایک نعت لانے کی ہدایت دیجیے۔ طلبا نقل کر کے لکھ کر لائیں یا فوٹو کاپی کروائیں۔ کتاب ، رسالہ ، اخبار بھی لا سکتے ہیں۔ جماعت میں بلند خوانی کروائیے۔ وقت کی کمی کے باعث ہر نعت سے ایک ایک یا دو دو اشعار بھی پڑھوائے جاسکتے ہیں۔
- حضور ﷺ کا تذکرہ محبت و احترام سے کرتے ہوئے بتائیے کہ حضور ﷺ کی منظوم تعریف نعت کہلاتی ہے۔ حضور ﷺ کی حیاتِ طیّبہ ہی میں نعت کہنے کا عمل شروع ہوگیا تھا۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پہلے نعت خواں ہونے کی معلومات دیجیے۔
- نعت کے شاعر کا تعارف کروائیے۔
- حمد کی طرح مثالی نمونہ پڑھائی کیجیے اوراسی طریقے سے نعت کی زبانی تفہیم کروائیے۔ (دیکھیے صفحہ ۲ حمد کا طریقۂ کار)
- نعت کی زبانی تفہیم کرواتے ہوئے واقعۂ معراج کا تذکرہ ضروری ہے تا کہ عرش پر مکاں ہونا ، دونوں جہاں کا تذکرہ کیا جانا ، سب سے اونچا مقام ہونا کے معانی طلبا سمجھ سکیں۔

واقعۂ معراج :

- حضور اکرم ﷺ کو حالتِ بیداری میں جسمانی طور پر عرش بریں پر لے جایا گیا اور مختلف مشاہدات جن میں جنت و دوزخ بھی شامل ہیں کروائے گئے۔ نبیوں سے ملاقات بھی کروائی گئی۔ سب انبیائے کرام علیہم السلام کے مقامات سے گزرتے ہوئے عرشِ بریں تک پہنچے۔ اللہ تعالیٰ نے شرفِ ملاقات بخشا۔ اس واقعے کا ذکر سورۂ بنی اسرائیل میں کیا گیا ہے۔
- زبانی تشریحات اور مطالب واضح کرنے کے بعد مشقی کام کروائیے۔
- تمام کام طلبا سے کروائیے۔ آپ صرف مدد کیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی :

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فلک	آسمان	جادہ	راستہ
آستاں	چوکھٹ ، دروازہ	کہکشاں	ستاروں کا جھرمٹ
گردِ راہ	راستے کی دُھول		

شبِ معراج :

- اس شعر کی وضاحت کرتے ہوئے طلبا کو 'تلمیح' کے بارے میں بتائیے کہ کسی شعر میں کسی خاص تاریخی واقعے ، کہانی ، قصے کی طرف اشارہ کرنے کو تلمیح کہا جاتا ہے۔

۳۔ مختصر جوابات :

(i) حضور ﷺ کے بارے میں مختصر گفتگو کے ذریعے سابقہ معلومات اخذ کروائیے۔ مختصر پیراگراف کی صورت میں یہ معلومات ضابطۂ تحریر میں لانے کی ہدایت دیجیے۔ پیراگراف کی ترتیب میں ابتدائی جملے حضور ﷺ کے مختصر حالات زندگی ، درمیانی جملے آپ ﷺ کے اعلیٰ مقام اور آخری جملے آپ ﷺ کی تعلیمات کے بارے میں تحریر کروائیے۔

(ii) حضور ﷺ پر دُرود و سلام بھیجے جانے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے قرآن کریم کی اس آیت کا حوالہ دیجیے جس کا ترجمہ یہ ہے :

ترجمہ: ''خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر دُرود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی اُن پر دُرود بھیجا کرو۔'' (سورۃ احزاب : آیت ۵۶)

(iii) طلبا کو تحقیق و تلاش کے ذریعے یہ کام کرنے دیجیے۔ یہ کام گھر سے کرنے کے لیے بھی دیا جاسکتا ہے۔

دُرودِ ابراہیمی :

ترجمہ : ''اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے رحمتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر ، بے شک تو بڑی تعریف والا بڑی بزرگی والا ہے۔
اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر ، بے شک تو بڑی تعریف والا بڑی بزرگی والا ہے۔''

(iv) اس سوال کا جواب طلبا کی صوابدید پر چھوڑ دیجیے اور ان کو پسند ہی کے شعر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۴۔ تفصیلی جوابات :

(i) اور (ii) ان دونوں سوالات کے جوابات کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیے کہ ہم جس سے محبت کرتے ہیں اس کی طرح بننے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ آپ حضور ﷺ کی کن عادات کے بارے میں جانتے ہیں؟ حضور ﷺ کی عادات کا اعادہ کروانے کے بعد ان سے پوچھیے کہ ان میں سے کون سی عادات آپ کی بھی ہیں۔

مثال : حضور ﷺ کی عادات : صاف ستھرا رہنا ، مہربانی کرنا ، اخلاق کے اعلیٰ ترین درجے پر ہونا ، عبادت گزار ہونا۔

تشریح :

ے ہے لقب ان کا سرورِ کونین ﷺ
یہ جہاں ، وہ جہاں محمد ﷺ کا

حوالہ : اس نعتیہ شعر کے شاعر صوفی تبسم ہیں۔ صوفی تبسم نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں اور تمام عمر علمی اور ادبی کاموں میں مصروف رہے۔

تشریح : اس شعر میں شاعر نبی کریم ﷺ کے اعلیٰ مقام کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا لقب سرورِ کونین ہے جس کے معنی دونوں جہانوں کے سردار اور امیر کے ہیں۔ جس ہستی کا یہ لقب ہو اس کی عظمت کا کیا کہنا۔ یہ جہاں جس میں ہم زندہ ہیں اور وہ جہاں جو ہماری نظروں سے اوجھل ہے ، دونوں کی سرداری کا شرف حضور ﷺ کو حاصل ہے۔ دوسرے جہاں سے مراد عالم بالا ہے جہاں فرشتے ، ارواح اور جنت دوزخ ہیں۔ اس عالم کی سیر بھی حضور ﷺ کو ان کی حیات ہی میں شب معراج میں کروا دی گئی تھی۔ یہ جہاں اور وہ جہاں ، دونوں اس عظمت والے نبی ﷺ کے ہیں جن کی امت میں ہونے کا شرف مسلمانوں کو حاصل ہے۔

سرگرمیاں :

☆ سرگرمیوں کا کام طلبا کے گروپ بنا کر کروائیے۔ وقت کی کمی کی صورت میں احادیث جمع کرنے کا کام لائبریری کے پیریڈ اور گھر کے لیے دیجیے۔

☆ حضور ﷺ کی سنّتوں کا چارٹ بنوا کر آویزاں کیجیے اور طلبا کو ان سنّتوں پر عمل کی ترغیب دیجیے۔

یونٹ کے مقاصد :

- کہانی کی اہمیت اُجاگر کرنا۔
- کہانیوں کی اقسام اور انھیں لکھنے کے طریقے کا تعارف کروانا۔
- قصص قرآنی کو پڑھانا اور کہانیوں کے ذریعے تعلیم کے طریقے سے آگاہ کروانا (یہ طریقہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کو تعلیم دینے کے لیے اختیار کیا ہے اور قصص و کہانیوں کے ذریعے مختلف ہدایات و نکات کی وضاحت کی ہے)۔
- تاریخ لکھنے کے طریقے کی وضاحت کرنا۔
- ادب : مزاحیہ ادب سے روشناس کروانا (چچا چھکّن نے دھوبن کو کپڑے دیے)۔
- منظوم کہانیوں کی مثال 'بیٹے کی قربانی' سے متعارف کروانا۔
- قصے کی صنف سے متعارف کروانا۔
- حکایات کی صنف ادب سے متعارف کروانا۔

قواعد :

- صفت اور موصوف
- متضاد
- تذکیر و تانیث
- اسم صفت اور اس کی اقسام
- عربی قاعدے سے جمع بنانا
- محاورات کا استعمال
- کہ اور کے کا استعمال
- غلط جملوں کی تصحیح
- علاماتِ وقف : سکتہ (،) ختمہ (۔) واوین ("") قوسین ( )

تفہیم :

- کہانی کے اجزا (عنوان، نقطۂ عروج، خاکہ، کردار، نقطۂ نظر، پس منظر، مرکزی خیال) سے آگاہ کرنا۔

نثر نگاری :

- نئے انداز سے کہانیاں لکھنے کے طریقے سے آگاہ کرنا۔

آمادگی :

موضوع کی جانب راغب کرنے کے لیے تبادلۂ خیال کیجیے کہ آپ کی نظر میں کہانیوں کی اہمیت کیا ہے۔ گھر یا اسکول لائبریری سے مختلف کہانیوں کی کتابیں لا کر ان کے اندازِ بیان کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ ایک مختصر سروے بھی کیا جاسکتا ہے جس میں بچوں کی پسند پوچھی جائے کہ انھیں کس قسم کی کہانیاں پسند ہیں۔ بعد ازاں اس سروے کے نتائج جماعت میں آویزاں کیے جاسکتے ہیں۔ موضوع کی طرف آتے ہوئے یونٹ کا تعارف پڑھیے اور پڑھوائیے۔ ہر قسم کی ایک ایک کہانی کی مثال بچوں سے پوچھیے، بتائیے اور دکھائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

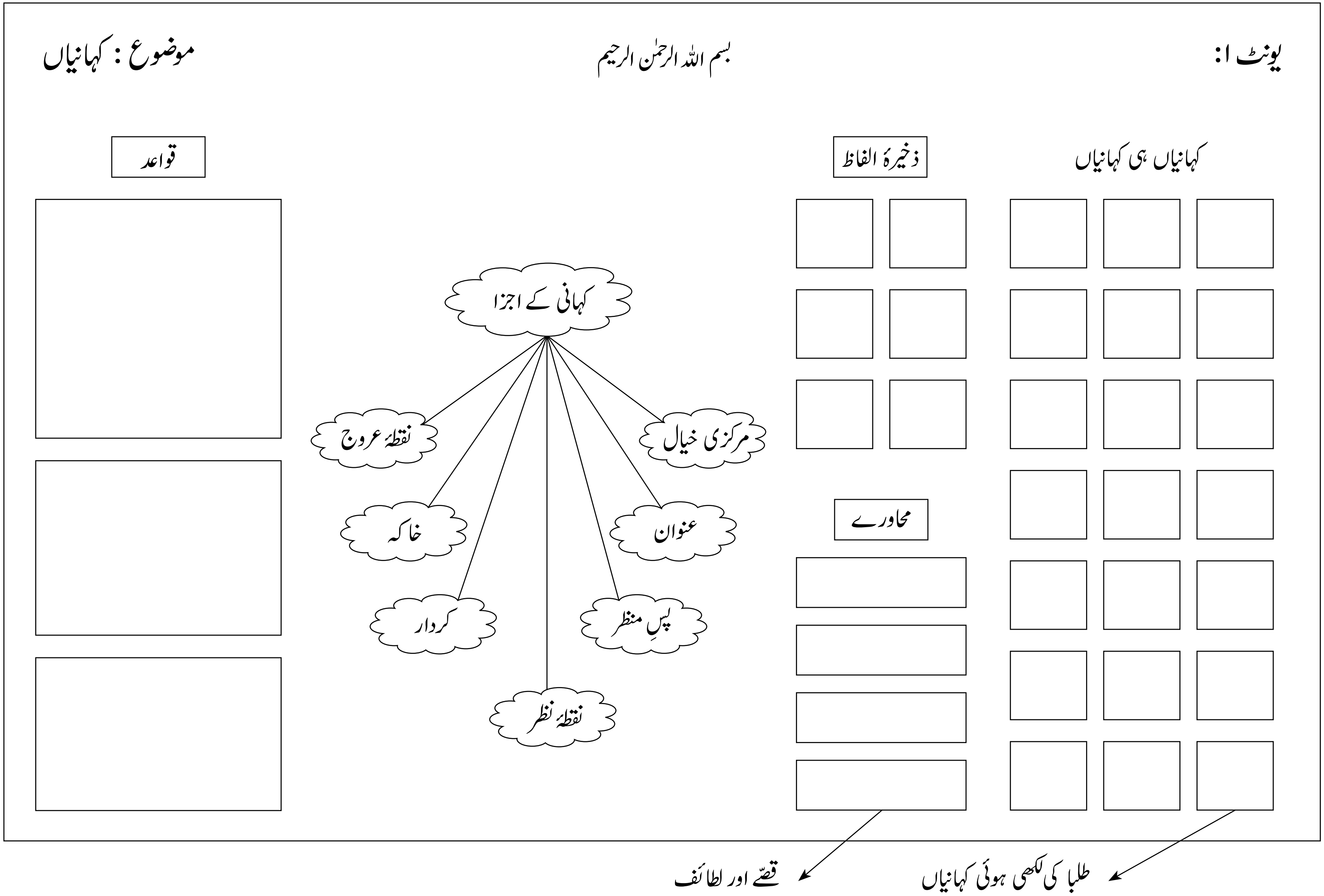

قصّۂ حضرت سلیمان علیہ السلام ...... (صفحہ ۸ تا ۱۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- اللہ تبارک وتعالیٰ کے طریقۂ تعلیم سے آگاہ ہوسکیں۔
- قرآنی قصص کو پڑھ کر الہامی کتب کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- مشقی کام میں دیے گئے سوالات کے جوابات ،قواعد کا کام اور جملہ سازی کرسکیں۔
- تاریخ لکھنے کے طریقے سے آگاہ ہوکر درست طریقے سے تاریخ لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- مثالی بلند خوانی (خود) تاثرات کے ساتھ کیجیے۔ اس دوران طلبا کی نظر وہیں ہونی ضروری ہے جس جملے کو آپ پڑھ رہے ہوں۔ بعد ازاں طلبا سے باری باری بلند خوانی کروایئے۔ اسی دوران تختۂ تحریر پر نئے الفاظ تحریر کرتے جایئے اور ان کے معانی بھی تاکہ ساتھ ساتھ زبانی تفہیم ہوسکے۔
- بلند خوانی کے بعد تمام طلبا سے تبادلۂ خیال کے ذریعے سبق کی وضاحت وتفہیم کروایئے۔مشق میں دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی پوچھ کر درستی کیجیے تاکہ تحریری کام میں آسانی ہوسکے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۸ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ سوالوں کے جوابات :

(i) حضرت سلیمان علیہ السلام کا سال پیدائش ۹۹۲ قبل مسیح ہے۔

(ii) حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے وسیع و عریض سلطنت کا بادشاہ بنایا تھا۔ آپ علیہ السلام ، اللہ کے برگزیدہ پیغمبر بھی تھے۔ اللہ نے آپ علیہ السلام کو حکمت اور غیر معمولی قوت فیصلہ عطا کرنے کے ساتھ ساتھ انسانوں ، جانوروں ، پرندوں ، جنّات اور ہوا کو ان کے تابع کر رکھا تھا۔

(iii) حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہدہد کی غیر حاضری پر ناراضگی کا اظہار فرمایا اور کہا: ''وہ آ کر غیر حاضری کی کوئی معقول وجہ بیان کرے ورنہ اسے سخت سزا دوں گا۔''

(iv) یمن کی ملکہ کا نام ''بلقیس'' تھا اور اس ملک میں جو قوم آباد تھی وہ ''سبا'' کہلاتی تھی۔

(v) ملکہ کتنی ذہین ہے؟ اس کا اندازہ کرنے کے لیے حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک جن کو حکم دیا کہ ملکہ کا تخت فوراً میرے دربار میں حاضر کرو۔ پلک جھپکتے تخت دربار میں حاضر کردیا گیا۔ آپ علیہ السلام نے درباریوں سے کہا اس میں کچھ تھوڑی تبدیلی کردو تاکہ ہم آزما سکیں کہ ملکہ کتنی ذہین ہے؟ ملکہ جیسے ہی دربار میں حاضر ہوئی اس نے اپنا تخت پہچان لیا اور کہا ''یہ تو میرا تخت معلوم ہوتا ہے۔ میں ، آپ علیہ السلام کی عظمت پہلے ہی پہچان گئی تھی۔ ہم نے آپ علیہ السلام کی اطاعت قبول کرلی ہے۔''

(vi) حضرت سلیمان علیہ السلام نے نیا شہر تعمیر کرنے کے کام پر جنّوں کو مامور کیا۔

(vii) حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے عصا کا سہارا لیے ہوئے تھے اور اسی حالت میں آپ علیہ السلام کی وفات ہوگئی۔ سب سمجھتے رہے کہ آپ علیہ السلام کام کی نگرانی فرما رہے ہیں۔ عصا میں آہستہ آہستہ گُھن لگ رہا تھا۔ ایک دن عصا گُھن کی وجہ سے ٹوٹ گیا۔ تب تمام مخلوق کو معلوم ہوا کہ آپ علیہ السلام کا انتقال ہوگیا ہے۔

۳۔ الفاظ کے متضاد:

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
شب	روز	حاضر	غیر حاضر
سمجھ دار	ناسمجھ	مکمل	نامکمل
معقول	نامعقول	آغاز	انجام
دانائی	نادانی	جنگ	امن
بیش قیمت	کم قیمت	ملکہ	کنیز

۴۔ واحد جمع:

واحد	جمع	جمع	واحد
طریقہ	طریقے	انہار	نہر
مشکل	مشکلات	تحائف	تحفہ
اشارہ	اشارے	معرکے	معرکہ
نعمت	نعمتیں	خطوط	خط
مخلوق	مخلوقات		

۵۔ قصۂ سلیمان علیہ السلام میں سے چنے گئے صفت اور موصوف :

صفت	موصوف	صفت	موصوف
ننھّی	چیونٹی	مدّھم	آواز
عظیم الشّان	لشکر	وسیع و عریض	سلطنت
غیر معمولی	قوتِ فیصلہ		

۶۔ الفاظ کے جملے :

الفاظ	جملے
شکر	اللہ کا شکر ہے کہ بارش کے بعد گرمی کم ہوگئی ہے۔
تخت	ملکہ بلقیس کا تخت سونے اور قیمتی جواہرات سے بنا تھا۔
گفتگو	انیقہ کی گفتگو کا انداز بہت دھیما ہے۔
دعوت	کل دعوت میں عمدہ پکوان تھے۔
مال و دولت	اسلام مال و دولت کی ذخیرہ اندوزی سے منع کرتا ہے۔
تبدیلی	اگر ہم صرف دین اسلام کے سچے پیروکار بن جائیں تو انشاء اللہ ملک میں مثبت تبدیلی آ جائے گی۔
سجدہ	ہمیں سجدے میں گڑگڑا کر دعا کرنی چاہیے۔

چچا چھکّن نے دھوبن کو کپڑے دیے ...... (۱۲ تا ۱۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- زبان و بیان کی چاشنی سے محظوظ ہوسکیں۔
- پُرانے زمانے کی بود و باش اور رہن سہن کے طریقوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- کلاسیکی ادب سے آشنا ہوسکیں۔
- مصنف ''امتیاز علی تاج'' کے طرزِ تحریر سے مانوس ہوسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں اور ان کا استعمال عبارت میں موزوں طریقے سے کرنے سے آگاہ ہوسکیں۔
- درست تلفّظ سے بلند خوانی کرسکیں۔

- کہانی کے کرداروں کی جزئیات نگاری اور منظر نگاری کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- کہانی کو نیا عنوان دے سکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- شخصیت کا تعارف کرانا سیکھ سکیں۔
- پسندیدہ منظر چن سکیں۔
- مکالموں کی پہچان کرسکیں۔
- کہانی کی ڈرامائی تشکیل کرسکیں۔

پیریڈز : ۷-۸

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

طریقۂ کار :

- طلبا سے کسی ایسے کردار پر تبادلۂ خیال کیجیے جو انھوں نے ذاتی زندگی میں یا کسی ڈرامے میں دیکھا ہو اور جو مزاحیہ ہو۔ ان کرداروں کے بارے میں گفتگو، ان کی عادات و خصائل، طور طریقوں میں مزاح کے پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کہانی کی طرف طلبا کی توجہ مبذول کروائیے۔ امتیاز علی تاج کا تعارف کرواتے ہوئے ان کے تخلیق کردہ اس کردار کا تعارف کروائیے۔
- متعلقہ کہانی کا عنوان تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔
- طلبا کو کہانی خود پڑھ کر سنائیے۔ اہم کرداروں کے نام، دورانِ بلند خوانی تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی بتاتے ہوئے کہانی کا لطف قائم رکھیے اور زبانی تفہیم کروائیے۔
- اپنی مثالی نمونہ بلند خوانی کے بعد ہر طالب علم سے باری باری انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ بعد ازاں ہر طالب علم سے سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے۔ عبارت کا کچھ حصہ پڑھیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ الفاظ اور محاورات کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دخل دینا	بیچ میں بولنا	کان ہونا	نصیحت ہونا
جی اچھا نہ ہونا	دل پریشان ہونا	لنگوٹ کس لینا	لڑائی کے لیے تیار ہونا
ہلکان ہونا	تھکنا	کارگزاری	مستعدی سے کام کرنا
دخل درمعقولات	کسی بات میں خواہ مخواہ دخل دینا	داد	انصاف/بخشش/تعریف
لتّے لینا	آڑے ہاتھوں لینا	میزان	ترازو
سٹّی گم ہونا	بھول جانا / سٹپٹا جانا	سوانگ بھرنا	تماشا/نقل/بھیس
ہلکم ڈالنا	پریشان کرنا	ناشناسی	جس سے واقف نہ ہو
حسبِ معمول	جیسا کہ روزانہ کوئی کرتا ہے	قدر شناسی	قدر نہ پہچاننا
کھسیانی	شرمندہ	تیوری چڑھانا	ماتھے پر بل پڑنا

۲۔ مختصر جوابات :

(i) چچی چاہتی تھیں کہ چچا گھر کے کاموں میں دخل نہ دیا کریں کیونکہ وہ خود بھی ہلکان ہوتے اور دوسروں کو بھی ہلکان کرتے تھے۔

(ii) چچی کا جی اچھا نہ تھا اس لیے وہ دھوبن کو کپڑے نہیں دے رہی تھیں۔

(iii) دھوبن اس لیے کپڑے لے جانا چاہتی تھی کیونکہ اس رات بھٹی چڑھائی جانی تھی۔

(iv) چچا جان نے نوکروں اور بچوں کو احکام سنانا شروع کر دیے۔

(v) دھوبن کو کپڑے دینے کے چکر میں گھر پر قیامت گزر گئی۔

(vi) ایک گھنٹے کے بعد کپڑوں کی فہرست تیار ہوئی۔

(vii) دھوبن بارہ بجے آئی اور چار بجے رخصت ہوئی۔

(viii) چچا نے چچی سے شکایت کی کہ ''تمھیں کبھی جھوٹے منھ سے داد کے دو لفظ کہنے کی توفیق نہ ہوئی'' اور روٹھ کر چارپائی پر پڑ رہے۔

(ix) چچا سونے کی بٹنوں کی بات سن کر ہڑ بڑا کر اُٹھے اور دھوبن کو پکڑنے کے لیے بھاگے۔

(x) یہ سوال طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

سوال نمبر (i) اور (ii) طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں :

محاورات	جملے
لتّے لینا	چوری کرنے پر مالک نے نوکر کے لتّے لیے اور پولیس کے حوالے کر دیا۔
فراغت پانا	سلمان نے کہا، کل اپنے کام سے فراغت پانے کے بعد انشاء اللہ میں آپ کی طرف حاضر ہو جاؤں گا۔
ہلکان ہونا	ہلکان ہونے کی وجہ سے عامر رات جلد سو گیا تھا۔
سٹّی گم ہونا	ساجد امتحان میں نقل کا سامان لایا مگر استاد نے پرچہ شروع ہونے سے پہلے ہی سب کی تلاشی لینا شروع کی تو اس کی سٹّی گم ہوگئی۔
سوانگ بھرنا	عابدہ نے دھوبن کا کردار ادا کرنے کے لیے ایسا سوانگ بھرا کہ وہ بالکل دھوبن لگ رہی تھی۔
تیوری چڑھانا	کام کی زیادتی کی وجہ سے راحیلہ کی تیوریاں چڑھ گئیں اور وہ غصے سے آگ بگولہ ہوگئی۔

سرگرمی :

☆ چمپا صفحہ نمبر ۱۶ ملاحظہ کیجیے۔

☆ تختۂ تحریر پر معیارات لکھ لیجیے۔

☆ طلبا کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

☆ ان کے ڈرامے اسمبلی/دوسری جماعتوں میں پیش کروائیے۔

نظم بیٹے کی قربانی ...... (۱۷ تا ۱۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- خلیل اللہ (حضرت ابراہیم علیہ السلام) کی قربانی اور ایثار سے واقف ہوسکیں۔
- سنّتِ ابراہیمی سے واقف ہوسکیں۔
- اللہ کی رضا اور خوشنودی سے واقف ہوسکیں۔
- عید الاضحیٰ منانے کا اصل مقصد جان سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- نئے الفاظ خوشخط اور صحیح بناوٹ سے تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔

- منظوم کہانی کی صنف کو سمجھ سکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کرنا سیکھ سکیں۔
- ’نا‘‘ کے لاحقے سے الفاظ کی ضد بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- دیکھیے حمد کا طریقۂ کار (اسی رہنمائے اساتذہ کا صفحہ ۱)

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ ذخیرۂ الفاظ : الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۷ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ مختصر جوابات :

(i) نظم میں بیان کیے گئے تاریخی واقعے کی یاد میں مسلمان ’’عید الاضحیٰ‘‘ مناتے ہیں۔

(ii) بشاش ، بحالی ، مطمئن ، تامل ، تذبذب۔

(iii) درج ذیل دو اشعار میں مکالمے ہیں :

ے پدر بولا کہ بیٹا! آج میں نے خواب دیکھا ہے
کتاب زندگی کا اِک نرالا باب دیکھا ہے

ے کہا فرزند نے ، اے باپ! اسماعیل علیہ السلام صابر ہے
خدا کے نام پر بندہ پئے تعمیل حاضر ہے

(iv) حضرت ابراہیم علیہ السلام (پیراگراف)

آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے عراق کے شہر میں ایک مذہبی اور اونچے طبقے کے خاندان میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے رشد و ہدایت سے نوازا تھا۔ آپ کی قوم ، شرک اور بت پرستی میں مبتلا تھی اور چاند ، سورج اور ستاروں کی پوجا کرتی تھی۔ چنانچہ انھوں نے اپنی قوم کو شرک سے نکالنے کا پکّا ارادہ کر لیا تھا۔ اس سلسلے میں انھوں نے لوگوں کو دین کی طرف بُلانے کی ابتدا اپنے گھر سے کی ، جس کا ذکر قرآن کریم میں سورۃ الانعام میں بھی کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں اپنا دوست (خلیل اللہ) اور لوگوں کا امام قرار دیا۔ آپ کو ابوالانبیاء بھی کہا جاتا ہے۔

۳۔ نظم کو نثر میں تبدیل کروایئے، طلبا کو بہت سے عنوانات بطور مثال دے کر خود سوچنے کی ترغیب دیجیے اور عنوان لکھوایئے۔ ہر بچے کا اپنا عنوان بھی ہوسکتا ہے۔

- تجاویز برائے عنوان :

بیٹے کی فرمانبرداری ، امتحان عظیم ، صابر اولاد ، تعمیل حکم ، حیرت ناک نظارہ۔

- نظم کو نثر میں تبدیل کرنے کا طریقہ سمجھایئے۔ اشعار کو نثر کے انداز میں لکھوایئے۔ نثر میں تبدیل کرتے ہوئے الفاظ کے معانی بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں تا کہ نثر کا تسلسل قائم رہے۔

باپ نے کہا ''بیٹا! آج میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ یہ میری زندگی کا ایک نرالا باب ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خود تجھے ذبح کر رہا ہوں اور خدا کے حکم سے تیرے خون سے اپنے ہاتھ رنگ رہا ہوں۔ سعادت مند بیٹا، اللہ کے فرمان کے سامنے جھک گیا۔ اس اطاعت گزاری پر زمین و آسمان حیران رہ گئے۔ اس سے پہلے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی یہ صورت کبھی نظر نہ آئی تھی۔ یہ جرأت انسان نے اس سے پہلے کبھی نہ دکھائی تھی۔

اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کرتے وقت دونوں بہت ہشاش بشاش تھے۔ کسی بھی طرح کی ہچکچاہٹ ان کے چہروں پر نہیں پائی جاتی تھی۔

بیٹے نے کہا ''اے باپ! اسماعیل صابر ہے اور خدا کے حکم کی تعمیل کے لیے حاضر ہے۔ مگر آپ اپنی آنکھوں پر پٹّی باندھ لیجیے گا اور میرے ہاتھوں پیروں پر رسّی باندھ لیجیے گا۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کو میری صورت دیکھ کر رحم آ جائے یا میں ہی تڑپ کر چھوٹ جاؤں اور آپ کا ہاتھ تھرّا جائے۔

بیٹے کی یہ بات سن کر باپ نے تعریف کی اور رسّی اور پٹّی باندھنے کی تجویز کو پسند کیا۔ دونوں باپ بیٹا تیار ہوئے۔ باپ نے چھری تھام لی اور بیٹا باپ کے قدموں میں آ لیٹا......

- اسی طریقے سے پوری نظم مکمل کروایئے۔

۴۔ کچھ الفاظ کی ضد بنانے کے لیے ان سے پہلے صرف سابقہ 'نا' لگانا ہوتا ہے۔

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
منظور	نامنظور	اہل	نااہل	پاک	ناپاک
خوش	ناخوش	تمام	ناتمام	کافی	ناکافی

۵۔ متضاد الفاظ کے جملے :

الفاظ	جملے
منظور	افسرانِ بالا نے میری چھٹّی کی درخواست منظور کر لی۔
نامنظور	عدالت میں ملزم کی ضمانت کی درخواست نامنظور ہو گئی۔
تمام	عثمان نے اپنی تمام عمر خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہوئے گزاری۔
نا تمام	حاشر نے اپنے ناتمام کام مکمل کرنے کا ارادہ کر لیا۔

پاک ناپاک	عبادت کے لیے ضروری ہے کہ ہمارا جسم پاک و صاف ہو۔ گندے پانی کے چھینٹے آنے کی وجہ سے دادا ابو کے کپڑے ناپاک ہوگئے۔
خوش ناخوش	بچّے عید کے دن بہت خوش ہوتے ہیں۔ اپنی پسند کی گڑیا نہ ملنے کی وجہ سے شازیہ ناخوش تھی۔
اہل نااہل	وہ اس کام کا اہل تھا اس لیے اس کے سپرد یہ کام کر دیا گیا۔ تعلیمی قابلیت نہ ہونے کی وجہ سے سرفراز کو نوکری کے لیے نااہل قرار دیا گیا۔

ایک تھا بادشاہ ...... (صفحہ ۲۰ تا ۲۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- بیربل کی حکمت سے سبق حاصل کرسکیں۔
- اکبر بادشاہ کے نورتن مشیروں میں سے ایک مشیر بیربل کی ذہانت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- قصے کی صنف سے آگاہ ہوکر اس سے محظوظ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- تأثرات سے قصہ پڑھ سکیں۔
- پڑھی گئی عبارت کی ڈرامائی تشکیل کرسکیں اور اس میں حصہ لے سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت
- لائبریری

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰منٹ) کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے ہر سطر کی وضاحت کیجیے۔
- لائبریری لے جا کر ایسے ہی قصوں کا مطالعہ طلبا کو کروائیے۔
- جماعت میں طلبا کو لا کر قصہ لکھوائیے اور پھر ان کی تحریریں کو پڑھ کر سنائیے۔

سرگرمیاں :

☆ سرگرمی صفحہ ۲۱ ملاحظہ کیجیے۔
☆ ڈرامائی تشکیل ، چمپا صفحہ ۲۱ پر ملاحظہ کیجیے۔

حکایاتِ سعدیؒ ...... (صفحہ ۲۲)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- حکایاتِ سعدیؒ سے واقف ہوسکیں۔
- حکایات سے سبق حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- حکایات کی صنف سے واقف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معنی اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے سبق کا مفہوم اخذ کروائیے۔
- طلبا کے گروپ بنا کر لائبریری میں لے جا کر کتابچہ بنوائیے۔
- حکایات کو ڈرامے کے طور پر پیش کیجیے۔

مثالی نمونہ :

- سرگرمی چمپا صفحہ ۲۲ پر ملاحظہ کیجیے۔

قصّے اور داستانیں ...... (صفحہ ۲۳ تا ۲۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- وہ ملّا نصیر الدین کے قصّوں سے محظوظ ہوسکیں۔
- قصّوں میں دلچسپی لیتے ہوئے سبق اخذ کرسکیں۔
- اُردو ادب میں ملّا نصیر الدین کی اہمیت سے آ گاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- پُرلطف واقعات و لطائف پڑھنے سے پڑھائی میں دلچسپی پیدا کرسکیں۔
- فہم میں اضافہ کرسکیں اور کن جملوں میں مزاح کا پہلو ہے پہچان سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت
- لائبریری

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کو پُر لطف انداز میں قصّے سنائیے۔
- طلبا سے ہر قصّے کا سبق اخذ کروائیے۔
- سرگرمی چھپا صفحہ ۲۴ کروائیے۔

قواعد : ’کہ‘ اور ’کے‘ کا استعمال ...... (صفحہ ۲۵ تا ۲۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- ’کہ‘ اور ’کے‘ کا استعمال کرسکیں۔
- تذکیر و تانیث سے آگاہ ہو کر ان کا استعمال خالی جگہوں میں کرسکیں۔
- غلط جملوں کی تصحیح کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- ’کہ‘ اور ’کے‘ کا فرق سمجھا کر طلبا سے مشقی کام کروائیے۔
- تذکیر و تانیث کی وضاحت کرکے طلبا سے خالی جگہیں پُر کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ درج ذیل خالی جگہوں کو ’کے‘ اور ’کہ‘ کی مدد سے پُر کیجیے۔

کے ، کہ ، کہ ، کے ، کے ، کہ ، کہ ، کہ۔

☆ دیے گئے جملوں میں خالی جگہوں کو درست تذکیر و تانیث کے مطابق بھریے :

دی ، کی ، تمھاری ، گئی ، رہا ، آیا ، گزارا۔

- تصحیح شدہ جملے :

(i) کل یومِ دفاع تھا۔
(ii) رمضان کا مہینہ برکتوں کا ہے۔
(iii) آج شبِ قدر ہے۔
(iv) وہ فضول باتیں کرتا ہے۔
(v) آپ اندر آ جائیے۔
(vi) آپ نے یہ کام صحیح نہیں کیا۔
(vii) یہ سائنس روم ہے۔
(viii) مجھ سے یہ کام نہیں ہوگا۔
(ix) لڑکیاں اسکول جاتی تھیں۔

اسمِ صفت اور اس کی اقسام ، علاماتِ وقف ، عربی قاعدے سے جمع بنانا ...... (صفحہ ۲۶ تا ۲۸)

عمومی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اسمِ صفت اور اس کی اقسام سے آگاہ ہو کر ان کے جملے بنا سکیں۔
- علاماتِ وقف کا استعمال کر سکیں۔
- عربی قاعدے سے الفاظ کی جمع بنا کر ان کے جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت
- فلیش کارڈز
- ماسکنگ ٹیپ

پیریڈز : ۳ - ۴

طریقۂ کار :

- صفت کی اقسام کتاب میں سے پڑھ کر تختۂ تحریر پر سمجھائیے۔
- اسمِ صفت کے فلیش کارڈز طلبا میں تقسیم کر دیجیے۔ تختۂ تحریر پر اس صفت کا نام لکھیے اور طلبا درست نام کے نیچے وہ کارڈ چپکائیں۔

صفتِ ذاتی	صفتِ نسبتی	صفتِ عددی	صفتِ مقداری
اچھا بچّہ	لاہوری نمک	تیس پارے	تھوڑا سا دودھ

- مزید مشق کے لیے ورک شیٹ یا تختۂ تحریر پر کام دیجیے :

صفتِ نسبتی	صفتِ مقداری	صفتِ عددی	صفتِ ذاتی
قصوری میتھی	زیادہ لوگ	سینکڑوں لوگ	کھٹّا اچار

- علاماتِ وقف سمجھا کر طلبا سے مشقی کام کروائیے۔
- جمع قاعدے سمجھا کر طلبا سے مشقی کام کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ):

۱۔ ان جملوں میں استعمال ہونے والی اقسامِ صفت کے نیچے لکیر لگائیے اور ان کے نام لکھیے:

(i) میں نے بازار سے سات گز کپڑا خریدا۔ (صفتِ عددی)

(ii) عبداللہ نیک بچّہ ہے۔ (صفتِ ذاتی)

(iii) مجھے بہت ساری ٹافیاں چاہئیں۔ (صفتِ مقداری)

(iv) جلسے میں لاکھوں لوگ تھے۔ (صفتِ عددی)

(v) ایرانی قالین خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہوتے ہیں۔ (صفتِ نسبتی)

(vi) بس میں بہت زیادہ لوگ سوار تھے۔ (صفتِ مقداری)

(vii) پکنک منانے بیس طلبا اور چار معلم گئے تھے۔ (صفتِ عددی)

(viii) آج میچ میں بہت کم گول ہوئے۔ (صفتِ مقداری)

(ix) سردموسم میں اونی کپڑوں کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ (صفتِ نسبتی)

۲۔ جملے بنائیے:

	الفاظ	جملے
صفتِ ذاتی	میٹھا شربت	یہ بہت میٹھا شربت ہے۔
صفتِ نسبتی	سندھی دستکاری	سندھی دستکاری کی نمائش کل سے شروع ہورہی ہے۔
صفتِ عددی	اٹھارہ پرندے	ہم نے اٹھّارہ قیمتی پرندے خریدے۔
صفتِ مقداری	ذراسی	کھیر میں ذراسی مٹھاس کم ہے۔

علامتِ وقف:

- نیچے لکھی گئی عبارات میں سکتہ (،) ختمہ (۔) ، سوالیہ (؟) واوین (" ") کی علامات دکھائیے۔ یاد رہے کہ قوسین کی علامت کسی لفظ کے معنی یا وضاحت کے لیے لگائی جاتی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سخت مقابلے کے بعد ایک کافر کو قابو کر کے اس کے سینے پر بیٹھے تھے، قریب تھا کہ ان کی تلوار اس کے سینے کے پار ہوجاتی کہ اچانک اس نے آپ رضی اللہ عنہ کے منہ پر تھوک دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کچھ دیر توقف کیا اور پھر تلوار اپنی نیام میں ڈال لی اور اسے چھوڑ دیا۔ اس نے حیران ہو کر پوچھا، کیا بات ہے؟

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اگر میں تمھیں پہلے قتل کردیتا تو وہ فی سبیل اللہ (اللہ کے لیے) ہوتا، اب جب کہ تم نے میرے منہ پر تھوک دیا ہے، اب تمھارے قتل میں میرا ذاتی غصہ بھی شامل ہوگیا۔ اب میرا، تمھیں قتل کرنا اپنے ذاتی غصّے کی وجہ سے ہوگا، اللہ کے لیے نہیں، جو مجھے منظور نہیں۔" اس دشمن کے دل پر اس بات کا بہت اثر ہوا اور وہ مسلمان ہوگیا۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

عربی قاعدے سے جمع بنانا :

۱		۲		۳	
اثر	آثار	اصل	اُصول	احمق	حمقا
جسم	اجسام	اَمر	اُمور	ادیب	اُدَبَا
حکم	احکام	حرف	حروف	امیر	اُمرا
خبر	اخبار	رقم	رقوم	جاہل	جُہلا
قسم	اقسام	ظرف	ظروف	خلیفہ	خلفا
شجر	اشجار	وجہ	وجوہات	شہید	شہدا

۴		۵		۶	
تاجر	تجّار	مجلس	مجالس	جرم	جرائم
حاجی	حجاج	محفل	محافل	وسیلہ	وسائل
حاکم	حکام	مدرسہ	مدارس	وظیفہ	وظائف
کافر	کفّار	مقصد	مقاصد	شرط	شرائط

- الفاظ اور ان کی جمع کے جملے :

الفاظ	جملے
جرم جرائم	وہ اپنے جرم کی سزا بھگت چکا ہے۔ معصوم بچّوں سے گداگری کا کام لینا سنگین جرائم میں شامل ہے۔
شہید شہدا	لیاقت علی خان ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو شہید کیے گئے۔ پی ٹی وی یومِ دفاع کے موقع پر شہدا کی یاد میں خصوصی پروگرام نشر کرتا ہے۔
حکم احکام	سرکاری حکم ملتے ہی اسکول بند کردیے گئے۔ ہر مسلمان کے لیے لازم ہے کہ وہ احکامِ خداوندی پر عمل کرے۔

تفہیم : کہانی کے اجزا ...... (صفحہ ۲۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- کسی کہانی کے اجزا سے آگاہ ہوسکیں۔
- کہانی میں موجود ان اجزا کی پہچان کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- چارٹ

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار :

- کہانی کے اجزا ایک چارٹ پر تحریر کر کے جماعت میں آویزاں کیجیے۔ پھر طلبا کو ہر جزو کے بارے میں سمجھائیے۔
- اب طلبا سے تحریری کام کروائیے کہ معلّمہ کہانی کے لیے عنوان منتخب کر کے طلبا کو دے۔ پھر عنوان کو اجزا کے مطابق تقسیم کرتے ہوئے نفس مضمون لکھنے میں طلبا کی رہنمائی کیجیے۔
- مزید معلومات کے لیے درسی کتاب چمپا صفحہ ۲۹ ملاحظہ کیجیے۔

مثالی نمونہ :

☆ دیکھیے (چمپا صفحہ ۲۹)

- ایک چارٹ پر کہانی لکھنے سے متعلق اہم اجزا لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

☆ چارٹ : کہانی لکھنے کے اجزا

- نقطۂ نظر، عنوان، منظر، کردار، خاکہ، مرکزی خیال
- کہانی کا نام، وقت، انسان، آغاز، بڑوں کا احترام
- زمانہ، جانور، متن، جذبۂ حب الوطنی
- ماحول وغیرہ، پریاں وغیرہ، انجام وغیرہ

نوٹ : آویزاں چارٹ کی مدد سے دیے گئے مشقی سوالات کے جوابات اخذ کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی کہانی پڑھ کر آپ کے ذہن میں کیا منظر آتا ہے۔
(ج) اس سوال کا جواب طلبا کو خود تصور کر کے لکھنے دیجیے۔

۲۔ چچا چھکّن کے کرداروں کے نام لکھیے۔
(ج) چچا، چچی، دھوبن، بُندو، چھٹّن، امامی، بنّو۔

۳۔ نظم ''بیٹے کی قربانی'' کا مرکزی خیال کیا ہے؟
(ج) اس نظم کا مرکزی خیال، رضائے الٰہی اور اللہ کی خوشنودی کی خاطر اپنی بے حد قیمتی چیز کو خوشی کے ساتھ قربان کرنے کے عظیم تاریخی واقعے سے طلبا کو آگاہ کرنا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے جذبۂ قربانی کے نقطۂ عروج یعنی بحیثیت باپ کے حضرت ابراہیم علیہ السلام، اپنی اولاد تک بلا چوں وچرا قربان کرنے کے لیے تیار ہونا اور اپنے والد کے کہنے پر فرمانبرداری سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کا قربان ہونے کے لیے تیار ہو جانا، یہ عظیم مثالیں رہتی دنیا تک کے انسانوں کے لیے نمونہ ہیں۔
تجویز : لائبریری سے کہانیوں کی کتابیں لے کر اُن کہانیوں سے یہ اجزا اخذ کروائیے۔

۴۔ ''قصّے اور داستانیں'' میں کیسے کردار ہیں؟
(ج) ''قصّے اور داستانیں'' میں پُرانے زمانے کے مشہور مزاحیہ کرداروں کا تذکرہ ہے۔

نثر نگاری : کہانی نویسی ...... (صفحہ ۳۰ تا ۳۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- کہانی سے لطف اندوز ہونے اور تخلیق کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- کہانی ترتیب دینے کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا استعمال سیاق وسباق کی درستی کے ساتھ سیکھ سکیں۔
- مختلف نقطۂ نظر سے ایک ہی کہانی/واقعہ کو بیان کرنے اور لکھنے کے طریقے سے متعارف ہوسکیں۔
- صحیح خطوط پر عنوان اور کرداروں کے مطابق کہانی تحریر کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار:

- بچّوں کو کہانی کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروائیے۔
- کہانی کے بارے میں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبا کو سوچنے پر آمادہ کیجیے کہ اس کہانی کو دیے گئے کرداروں کی زبانی کیسے تحریر کیا جاسکتا ہے۔ مثالیں دیجیے۔

سرگرمی:

☆ یہ تمام کام دیے گئے طریقے سے کروائیے۔ طلبا کو اُن کی بنائی ہوئی کہانیوں میں بہتری کے لیے تجاویز دیجیے۔ انھیں بتائیے کہ مناظر کی تفصیلات، تشبیہات اور محاوروں کا استعمال مکالمے میں شامل کرنا آپ کی کہانیوں کو چار چاند لگا دے گا۔

☆ یہ سرگرمیاں طلبا میں لکھنے کا ذوق و شوق پیدا کریں گی۔ انشاء اللہ

یونٹ کے مقاصد :

- لغت کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کرنا۔
- لغت کے استعمال کا طریقہ سکھانا۔
- ضربُ المثل سے آگاہ کرنا۔
- بھائی ممدو کا املا (شان الحق حقّی) : املا کی اہمیت سے دلچسپ اور منظوم انداز میں آگاہ کرنا۔
- بائیسکل کی اہمیت (شوکت تھانوی) : اُردو ادب سے واقفیت کروانا۔
- چچا وِلن (شان الحق حقّی) : اُردو زبان کی افادیت سے آگاہ کرنا۔
- بھینس (شفیق الرحمٰن) : اُردو ادب سے واقفیت پیدا کروانا۔
- جیوے جیوے پاکستان ترانہ (جمیل الدین عالی) : نظم نگاری سکھانا۔

قواعد :

- مذکّر مؤنث بنانے کے قاعدے سکھانا۔
- متشابہ الفاظ کی پہچان اور استعمال سکھانا۔
- مترادف الفاظ کا تعارف اور استعمال سکھانا۔
- خلاصہ نگاری کا تعارف اور طریقہ سکھانا۔

تفہیم :

- عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب اخذ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا (مارگلہ ہلز)۔

نثر نگاری :

- ضربُ المثل پر مضمون لکھنا سکھانا (تندرستی ہزار نعمت ہے)۔
- خاکہ اور معاون اشاروں کی مدد سے مضمون لکھنے کی مہارت پیدا کرنا۔

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- لغت کی اہمیت اور افادیت کی وضاحت کیجیے۔ وضاحت کے وقت طلبا کے پاس لغت ہونا ضروری ہے۔ اگر ہر بچّے کے پاس نہ ہو تو گروپ بنا کر ایک ایک لغت ہر گروپ کو دیجیے۔ وضاحت کرتے وقت مثال کے لیے کچھ الفاظ بورڈ پر لکھیے اور ان کے درست ہجےّ، تلفّظ، معانی، مترادف الفاظ، مذکّر ہے یا مؤنّث، کس زبان کا لفظ ہے، ایک کاغذ پر لکھنے کے لیے دیجیے۔ اس کام میں ان کی مدد بھی کیجیے۔
- حروفِ تہجّی کی ترتیب کی مشقیں کاپی میں کروائیے۔ مشق اور سرگرمیوں کے کچھ کام گھر سے کر کے لانے کے لیے بھی دیے جا سکتے ہیں۔ طلبا کی بنائی ہوئی لغت کی نمائش بھی کیجیے اور استعمال کے لیے چھوٹی جماعتوں کو بطور تحفہ بھی دیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

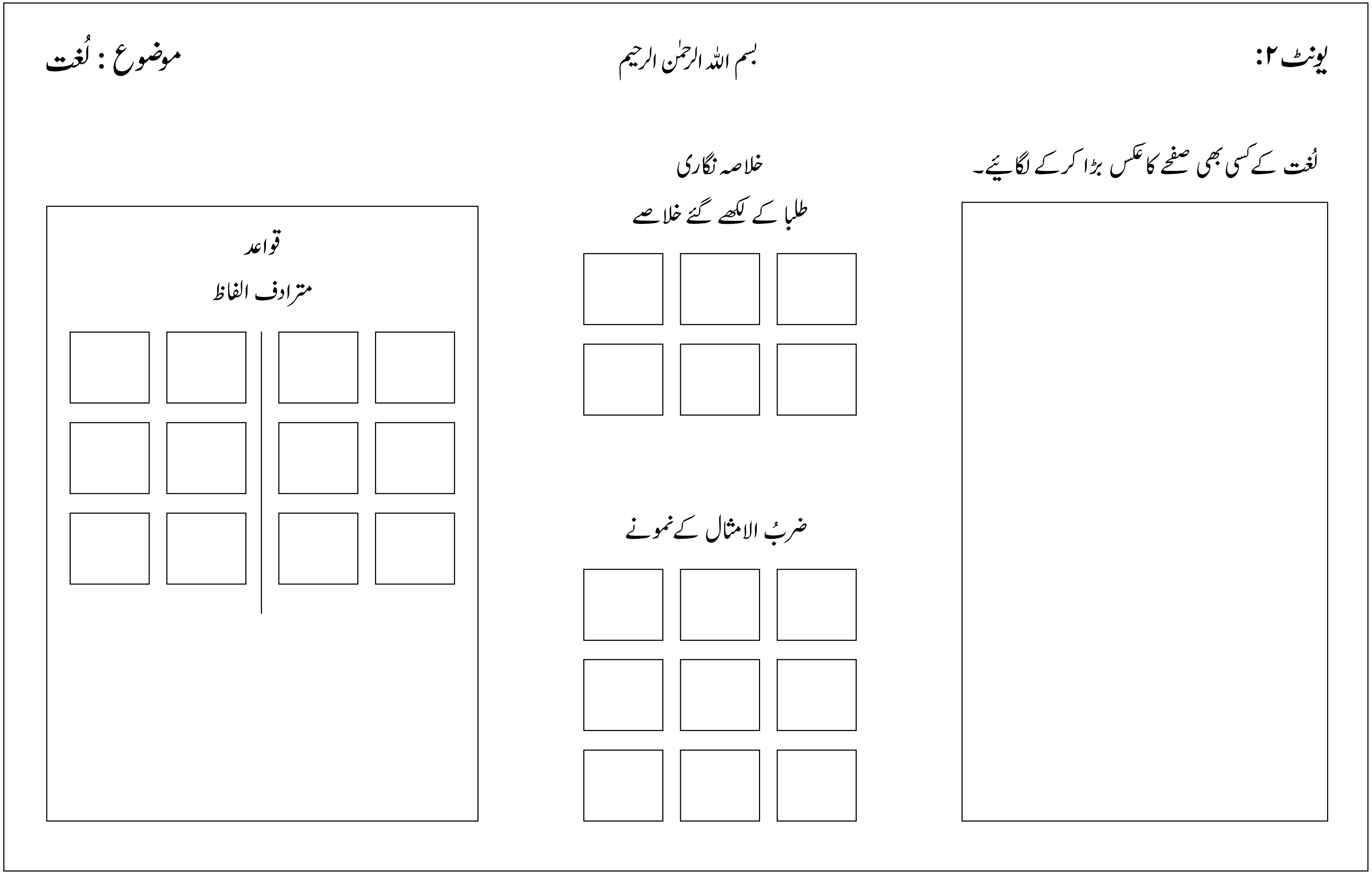

لغت کیا ہے؟ ...... (صفحہ ۳۲ تا ۳۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- لغت کی اہمیت اور استعمال کے طریقے کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- الفاظ کا نیا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی ،تلفّظ اور ہجّے جان سکیں۔ اعراب لگانا جان سکیں۔
- لفظ مذکّر ہے یا مؤنّث ، الفاظ کے مترادفات ، بنیادی طور پر لفظ کا تعلق کس زبان سے ہے ، جان سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- صفحہ ۳۲ تا ۳۴ پڑھوایئے۔ تبادلۂ خیال کے ذریعے وضاحت کیجیے۔ ان صفحات پر موجود مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔ دی گئی سرگرمیوں میں سے اپنے وقت کے لحاظ سے سرگرمیاں منتخب کر کے کروایئے۔

مثالی نمونہ :

- چمپا صفحہ ۳۳ ملاحظہ کیجیے۔

ضربُ المثل ...... (صفحہ ۳۵ تا ۳۶)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- روزمرہ بولی جانے والی ضربُ الامثال اور ان کے معنوں سے واقف ہوسکیں۔
- ضربُ المثل کی مدد سے نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- ضربُ المثل کی مدد سے کہانی مرتب کرسکیں۔

مددگار مواد :

- چارٹ ضربُ الامثال مع معانی
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے پہلے ضربُ المثل کے معنی واضح کیجیے۔ بعد ازاں کتاب میں دی گئی ضربُ المثل کی کہانی پڑھوائیے۔
- طلبا سے سابقہ معلومات لیتے ہوئے ضربُ الامثال کی فہرست بنوائیے۔
- اس فہرست کو جماعت میں پڑھوائیے۔
- ’’چور کی ڈاڑھی میں تنکا‘‘، چمپا میں موجود اس ضربُ المثل پر مزید کہانیاں طلبا سے بنوائیے۔
- طلبا کی اصلاح کیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے ان کی تحریر کردہ کہانیاں تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- مزید ضربُ الامثال اور ان کے معنی لکھوا کر طلبا سے کہانی لکھوائیے۔

مثالی نمونہ :

- کتاب چمپا کا صفحہ ۳۵، ۳۶ ملاحظہ کیجیے۔

سرگرمی :

☆ چمپا صفحہ ۳۶ ملاحظہ کیجیے۔

نظم : بھائی ممدُو کا املا ...... (صفحہ ۳۷ تا ۳۸)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- نظم سے محظوظ ہونا سیکھ سکیں۔
- شاعر ''شان الحق حقّی'' سے متعارف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے ذخیرۂ الفاظ سے آگاہ ہوسکیں۔
- املا کی اغلاط نہ کرنے کی اہمیت جان سکیں۔
- لغت کا استعمال کر کے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- غلط اور صحیح الفاظ کی نشاندہی کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ کا انتخاب کرسکیں۔
- اشعار کی تشریح کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- نظم کی بلند خوانی درست تلفّظ اور تاثرات سے کیجیے۔ نظم کا مطلب سمجھائیے۔
- بعد ازاں طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ املا کی اغلاط تختۂ تحریر پر درست کر کے پہچان کروائیے۔
- مشقی کام اور اشعار کی تشریح کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ کے معانی کے لیے فرہنگ صفحہ ۱۶۷ ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ شاعر نے نظم میں املا کی مندرجہ ذیل غلطیوں کا ذکر کیا ہے، آپ ان کو لغت سے دیکھ کر درست لکھیے:

غلط الفاظ	درست الفاظ	غلط الفاظ	درست الفاظ
مشطری	مشتری	غیض	غیظ
سر	سر	ذکریا	زکریا
بہینسا	بھینسا	علی لحساب	علی الحساب
بہائی	بھائی	مطمعن	مطمئن
ھم	ہم	برخواست	برخاست
آئت	آیت	دہلے	دہلی

کثیر الانتخابی جوابات:

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے درست جواب کے گرد دائرہ بنا کر خالی جگہ میں لکھیے:

رمضان، خود، خواب، تعریف، عرض، ذکر، بہرا

۴۔ اس نظم کے آخری شعر کی تشریح شاعر کے حوالے کے ساتھ کیجیے۔

حوالہ: پیشِ نظر شعر نظم ''بھائی ممدُو کا املا'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر شان الحق حقّی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر پوری نظم کا نچوڑ بیان کر رہے ہیں کہ بھائی ممدُو کے املا میں بہت اغلاط ہیں۔ جب ان کی تحریروں کو پڑھا جاتا ہے تو وہ ہمیں صرف لطیفوں کا مجموعہ لگتی ہیں۔ املا کی اغلاط پڑھ کر نہ صرف یہ کہ حیرانی ہوتی ہے بلکہ ہنسی بھی آتی ہے، کیونکہ کچھ الفاظ کے ہجّے تبدیل ہونے سے معانی بھی بدل جاتے ہیں اور جملے کا مطلب بھی۔ اس طرح کئی بار بہت مضحکہ خیز معانی بھی سامنے آتے ہیں۔

سرگرمی:

☆ بھائی ممدُو کا املا کی اغلاط کو مدنظر رکھتے ہوئے طلبا کو ایسی ورک شیٹ دی جائیں جن میں چند ایک اغلاط ہوں اور طلبا محظوظ ہو کر لغت کا استعمال کرتے ہوئے ان کی اصلاح کریں۔

بائیسکل کی تعلیم ...... (صفحہ ۳۹ تا ۴۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مصنّف ''شوکت تھانوی'' کے طرزِ تحریر سے متعارف ہو کر محظوظ ہوسکیں۔
- اپنی بچپن کی طفلانہ حرکتوں کو یاد کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- تاثرات اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی، خالی جگہوں میں درست الفاظ کا انتخاب، مرکزی خیال اور سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- دیے گئے نثر پارے کی تشریح سبق اور مصنف کے حوالے کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- اپنی ذاتی زندگی کے واقعات مزاحیہ انداز میں تحریر کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے بلند خوانی کروائیے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کر کے مرکزی خیال اخذ کروائیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی اخذ کروائیے۔
- مشقی کام طلبا سے کروائیے۔ ان کے کام کی نگرانی اور اصلاح کیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دشواری	دقت ، مشکل	نشیب و فراز	اونچ نیچ
بہشت	جنت	نصف	آدھا ، نیم
مجنونانہ	دیوانہ وار	عزم	ارادہ ، قصد
گفت و شنید	کہنا سننا	مع	ساتھ ، ہمراہ
تمنا	آرزو ، خواہش	بہ مشکل تمام	بڑی مشکل سے
جستجو	تلاش	سانحہ	صدمہ پہنچانے والا واقعہ
عین	آنکھ ، ٹھیک ، ہو بہو	ساخت	بناوٹ
مجروح	زخمی		

۲۔ الفاظ اور تراکیب کا جملوں میں استعمال :

الفاظ/تراکیب	جملے
دشوار	نیکی کی راہ پر چلنا دشوار ہے، مگر اس کا اجر بہت ہے۔
کثرت	ہمیں ذکرِ الٰہی کثرت سے کرتے رہنا چاہیے۔
دلی کیفیت	عابدہ کی دلی کیفیت کا اندازہ اس کے بہتے آنسوؤں سے لگایا جاسکتا ہے۔
مردانہ وار	قائداعظم نے آزادیٔ پاکستان کے لیے مردانہ وار جدوجہد کی۔
عزم	بانیٔ پاکستان اپنے عزم اور استقلال کی وجہ سے نیا ملک حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔
ناگہانی	ٹرین حادثے میں نہ جانے کتنی ناگہانی اموات واقع ہوئیں۔
رفتہ رفتہ	دودھ پینے کی وجہ سے عالیہ کی کمزوری رفتہ رفتہ دور ہوگئی۔

۳۔ مضمون میں استعمال ہونے والے محاوروں کا مطلب اور ان کا جملوں میں استعمال :

محاورات	معنی	جملے
شوق گدگدانا	شوق پیدا ہونا	نعیمہ کی دستکاری دیکھ کر سعدیہ کا شوق بھی گدگدانے لگا۔
فرّاٹے بھرنا	تیز دوڑنا	گڈو کی گاڑی فراٹے بھرتی ہوئی ریلوے پھاٹک سے جاٹکرائی۔
کلیجا تھام کر رہ جانا	صبر کر بیٹھنا/تڑپ کر رہ جانا	بھائی صاحب کو جب ان کی تباہ شدہ گاڑی کا حال بتایا گیا تو وہ کلیجا تھام کر رہ گئے۔
بسم اللہ کرنا	اچھے کام کی ابتدا کرنا	مسعود کے مشورے سے سب نے اتفاق کیا اور دوسرے ہی دن کام کی بسم اللہ کردی گئی۔

۴۔ کثیر الانتخابی سوالات :

(i)	شوکت تھانوی	(iv)	گدھے
(ii)	مزاحیہ	(v)	دو چار ہاتھ جب کہ لبِ بام رہ گیا
(iii)	کلیجا تھام کر رہ جاتے	(vi)	قسمت کی خوبی دیکھیے ٹوٹی کہاں کمند

۵۔ مختصر جوابات :

(i) مصنّف کا ہر وقت بائیسکل کی سواری کے حوالے سے تذکرے کرنا اور حسرت سے سائیکل چلانے والوں کو دیکھنا دو ایسی وجوہات ہیں جن سے ان کے بزرگوں کو ان کی دلی کیفیت کا اندازہ ہو گیا تھا۔

(ii) ایک دفعہ مصنّف کے گھر ایک مہمان بائیسکل پر ان کے بزرگوں سے ملنے آئے تو انھوں نے مہمان کی سائیکل پر پہلی بار سواری کی۔ یوں انھیں پہلی بار سائیکل چلانے کا موقع ملا۔

(iii) بزرگوں نے جب مصنّف کی دلی کیفیت کا اندازہ لگالیا تو انھیں مطمئن کرنے کے لیے یہ طے کیا کہ پہلے وہ (مصنّف) کسی پُرانی سائیکل پر سواری کی مشق کر کے بائیسکل چلانا سیکھ لیں، اس کے بعد انھیں نئی سائیکل دلوا دی جائے گی۔

(iv) مصنّف ایک تو بغیر بتائے بائیسکل لے کر چلے گئے، دوسرے گر پڑے، گھر واپس آئے تو ہینڈل گھوم کر دوسری طرف ہو گیا تھا۔ یقیناً مہمان کی مجروح سائیکل دیکھ کر گھر کے بزرگوں نے ان کی جو درگت بنائی ہوگی وہ ان کے لیے ناقابلِ تحریر تھی۔

(v) طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۶۔ تفصیلی جوابات :

(i) مرکزی خیال : اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان کو جس کام کا تجربہ نہ ہو اسے پہلی بار کرتے ہوئے مشکلات درپیش ہوتی ہیں اور کبھی نقصان کے ساتھ ساتھ شرمندگی کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس تجربے کو مزاحیہ انداز میں بیان کیا جا سکتا ہے تاکہ قارئین بھی اس صورتحال سے محفوظ ہو سکیں۔

(ii) نثر پارہ (تشریح) :

مندرجہ بالا نثر پارہ سبق ’’بائیسکل کی تعلیم‘‘ سے لیا گیا ہے۔ اس کے مصنّف شوکت تھانوی ہیں۔ اس سبق میں مصنّف اپنے بچپن کا ایک مزاحیہ واقعہ یوں قلمبند کر رہے ہیں کہ انھیں بائیسکل کی سواری کا جنون کی حد تک شوق تھا اور انھوں نے یہ شوق اس طرح پورا کیا کہ گھر میں آئے ہوئے مہمان کی بائیسکل بغیر اجازت لے کر باہر چلے گئے۔ خوب اُلٹی سیدھی بائیسکل چلائی۔ جب تھک گئے تو بائیسکل کا ہینڈل چھوڑ کر گدی پر بیٹھ گئے اور بائیسکل چھوڑ دی۔ ایک بار نالے کے پُل سے ٹکرا کر گرے۔ پھر واپس اسی جگہ آئے اور پھر سوار ہو کر بائیسکل کو اس کی مرضی پر چھوڑ دیا تو سامنے دھوبنیں آ گئیں۔ وہ گھبرا گئے، خوب چیخے چلّائے، انھوں نے راستہ چھوڑنے کے لیے کہا آخرکار ایک دھوبن کی گٹھڑی سے اُلجھ کر گر پڑے۔ خیال آیا کہ کیا اب بائیسکل چلائی جائے یا نہیں؟ دل نے کہا کہ ہاں! منزل اب چند قدم پر ہے۔ یہ خیال آتے ہی وہ دوبارہ بائیسکل پر سوار ہو گئے۔

(iii) طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے۔

چچا وِلّن ...... (صفحہ ۴۴ تا ۴۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- طلبا اُردو زبان کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- مختلف زبانوں کے ایک دوسرے پر اثرات اور اُردو زبان کی تاریخ سے آ گاہ ہوسکیں۔

دوسری زبانوں، مثلاً انگریزی سے مرعوب ہونے کا تأثر ختم ہو سکے اور اپنی زبان کے بارے میں پُراعتماد ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت ، ڈکشنری ، فرہنگ اور قاموس کے ذخیرۂ الفاظ سے روشناس ہوسکیں۔
- آوازوں کی پہچان اور اُن کی علامات (حروفِ تہجّی) کی پہچان کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چُن کرتحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لائبریری

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- طلبا سے بلند خوانی کروائیے۔
- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پھر لائبریری لے جا کر لغت ، ڈکشنری اور فرہنگ کا مطالعہ کروائیے۔
- مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے ، آپ صرف ان کی رہنمائی کیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ انگریزی ڈکشنری ، عربی قاموس ، فارسی فرہنگ

۲۔ مثال کے طور پر :

کھاٹ/کوٹ (Cot)

گھی Ghee

کوئل Quail

بازار Bazar

جنگل Jungle

شربت Sharbat

کباب Kabab

۳۔ پسِ منظر : انگریز جب ہندوستان سے گئے تو وہ یہاں سے مال و اسباب کے ڈھیر لے جانے کے ساتھ ساتھ یہاں کی زبان کے الفاظ بھی اپنے ساتھ لے گئے۔

۴۔ مصنّف کی رائے کے ساتھ ہم متفق ہیں کیونکہ اگر ہم نے اُردو بولتے ہوئے خالص اُردو کا استعمال نہ کیا تو ہم اپنی زبان کی اہمیت کو خود ختم کر دیں گے۔ طلبا سے دو وجوہات/ دلائل لکھوائیے۔

۵۔ اُردو میں الفاظ بنانے کی بڑی آسانیاں ہیں اور یہ دوسری زبانوں کے الفاظ بھی جوں کے توں لے سکتی ہے ، کیونکہ اس میں بہت سے حروف اور آوازیں موجود ہیں جو دوسری زبانوں میں اکٹھے نہیں ملیں گے۔

نوٹ : سوال نمبر ۶ اور ۷ طلبا کو کرنے دیجیے۔

☆ خالی جگہوں میں درست لفظ لکھ کر جملے مکمل کیجیے :

زعفرانی ،صورت ، طاقتور ،ضرورت ، ظالم۔

بھینس ...... (صفحہ ۴۷ تا ۴۸)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- مصنّف کے طرزِ تحریر سے آگاہ ہوکر محظوظ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- لغت
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

آمادگی :

- طلبا سے مختلف چوپائے اور ان کے فوائد سے متعلق سوالات کرتے ہوئے اعلان سبق کیجیے۔
- مثلاً : عیدالاضحیٰ پر آپ کون کون سے جانور حلال (ذبح) کرتے ہیں؟
- ان سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں ؟

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں طلبا کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی
وجود	زندگی ، پیدائش
ہم عصر	ایک وقت کا ، ایک زمانے کا
چھریری	دُبلی پتلی ، لمبی
جگالی کرنا	حیوانات کا اپنے چارے کو معدے میں سے نکال کر منھ میں لاکر چبانا
نیم باز	آدھا کُھلا ، آدھا بند
اُفق	آسمان کا کنارا
قیاس آرائیاں	خیالی باتیں ، اندازے کی بنیاد پر کی جانے والی آرا
تسلی بخش	تسکین ، دلاسا دینے والا

۲۔ سوالات کے جوابات :

(i) یہ مضمون مصنّف شفیق الرحمٰن نے مزاحیہ انداز میں تحریر کیا ہے۔

(ii) ''بھینس کے آگے بین بجانا''

(iii) مضمون کے کچھ دلچسپ جملے:

☆ بھینس کے بچے شکل صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں۔

☆ بھینس ہمارے بغیر رہ لے لیکن ہم ، بھینس کے بغیر ایک دن نہیں رہ سکتے۔

☆ دُور سے یہ پتا چلانا مشکل ہو جاتا ہے کہ بھینس اِس طرف آرہی ہے یا اُس طرف جا رہی ہے۔

☆ بھینس اگر ورزش کرتی اور غذا کا خیال رکھتی تو شاید چھریری ہو سکتی تھی۔

☆ بھینس کے سامنے بین بجائی جائے تو نتیجہ تسلی بخش نہیں نکلتا۔

(iv) ''کوا'' گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔کوے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے ، جن چیزوں کو وہ نہیں دیکھتا ، شاید وہ چیزیں اس قابل نہیں ہوتیں کہ انھیں دیکھا جائے ، کوا باورچی خانے کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔ ہر لمحے کے بعد کچھ اُٹھا کر کسی اور کے لیے کہیں پھینک آتا ہے اور درخت پر بیٹھ کر سوچتا ہے کہ زندگی کتنی حسین ہے۔کہیں بندوق چلے تو کوے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور دفعتاً لاکھوں کی تعداد میں کہیں سے آجاتے ہیں اور اس قدر شور مچاتے ہیں کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔

سرگرمی :

☆ مندرجہ بالا نثر پارہ بھی بطور مثال طلبا کو سنایا جاسکتا ہے۔طلبا سے کوئی اور نثر پارہ مزاحیہ انداز میں خود لکھوائیے۔

نظم جیوے پاکستان ...... (صفحہ ۴۹ تا ۵۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- شاعر کے طرزِ تحریر سے آ گاہ ہو سکیں۔
- حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کر سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- جملہ سازی اور اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- ٹیبلو کرنا سیکھ سکیں۔
- کتابچے کی صورت میں معلومات پیش کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- لغت
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

☆ طلبا سے وطن عزیز کے حوالے سے سوالات کیجیے کہ :

- پاکستان کن لوگوں کی کوششوں سے بنایا گیا ہے؟
- پاکستان کو حاصل کرنے کا مقصد کیا ہے؟
- وطن عزیز کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟
- طلبا سے خوش الحانی کے ساتھ بلند خوانی کروایئے۔
- نظم کے حوالے سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معنی اخذ کروایئے۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- جملہ سازی اور اشعار کی تشریح کر سکیں۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۷ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

ملی نغمہ، جمیل الدین عالی ، پاکستان ، سورج ، جیوے پاکستان

۳۔ جملہ سازی :

الفاظ	جملے
رنگ برنگے	حمنہ نے رنگ برنگے غبارے خریدے۔
پنچھی	ہوا میں پنچھی اُڑتے دیکھ کر بلّی نے داؤ لگانا شروع کر دیا۔
دُھن	پاکستان کے قومی ترانے کی دُھن احمد جی چھاگلہ نے بنائی۔
قدرت	ساتویں منزل سے گرنے والا بچّہ، اللہ کی قدرت سے محفوظ رہا۔
جھرمٹ	آسمان پر ستاروں کا جھرمٹ بہت حسین منظر لگتا ہے۔

۴۔ نظم کے پہلے بند کی تشریح :

حوالہ : پیش نظر بند نظم ''جیوے جیوے پاکستان'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر جمیل الدین عالی ہیں۔

تشریح: پیش نظر بند میں شاعر پاکستان کی سلامتی کی دعا کرتے ہوئے اس کی سرزمین کو رنگ برنگے ، مہکے مہکے اور پیارے پیارے پھولوں سے سجائی کیاری سے تشبیہ دے رہے ہیں اور ساتھ ہی وہ وطن عزیز پاکستان کی سلامتی کے لیے دعا گو ہیں۔

سرگرمیاں :

☆ چمپا صفحہ ۵۰ ملاحظہ کیجیے۔

نظم نگاری ...... (صفحہ ۵۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- خود لکھنے کی جانب رغبت پیدا ہو سکے۔

خصوصی مقصد :

- خیالات مجتمع کر کے نظم تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- طلبا کا گروپ بنا کر انھیں متعلقہ عنوان پر سوچنے کے لیے (۱۰ منٹ) دیجیے۔
- ہر گروپ کے ساتھ معلّمہ تبادلۂ خیال (انفرادی طور پر) کر کے اصلاح کرتے ہوئے نظم نگاری کا کام دیے گئے اشاروں اور تجاویز کی مدد سے کروائیے۔
- حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے ہر گروپ کا کام اسمبلی میں پیش کروائیے۔
- طلبا کی تیار کردہ نظمیں والدین کے سامنے ٹیبلو کی شکل میں پیش کروائیے۔

مثالی نمونہ :

- چمپا صفحہ ۵۱ ملاحظہ کیجیے۔

قواعد : مذکّر مؤنّث کی پہچان کے قاعدے ...... (صفحہ ۵۲)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- مذکّر اور مؤنّث کو تحریر میں درست استعمال کر سکیں اور جان سکیں کہ اس لفظ کا تعلق کس زبان سے ہے۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت
- چارٹ

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- چارٹ تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے اور تختۂ تحریر پر قاعدے سمجھا کر طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

- کتاب چمپا صفحہ ۵۲ ملاحظہ کیجیے۔

☆ دیے گئے الفاظ کا جملوں میں استعمال زبانی کروائیے۔

- منتخب ذخیرۂ الفاظ کے جملے بنوائیے جن میں تذکیر و تانیث کا خیال رکھا گیا ہو۔

☆ جملوں کے لیے منتخب کردہ الفاظ :

- عربی الفاظ : شرافت ، شفا
- فارسی الفاظ : کوشش ، سازش
- ہندی حاصل مصدر : پھسلن ، سجاوٹ
- الفاظ جن کے آخر میں 'ی' ہو۔ مؤنّث بولے جاتے ہیں ، مثلاً چینی ، لڑکی۔
  لیکن یہ الفاظ مذکر ہیں ، مثلاً گھی ، موتی ، پانی۔
- صفاتی ، پہاڑوں ، ستاروں اور سیاروں کے نام : الرحمٰن ، کوہِ سلیمان ، مریخ اور چاند مذکر بولے جاتے ہیں۔

قواعد : متشابہ الفاظ ...... (صفحہ ۵۳)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- متشابہ الفاظ کو پہچان سکیں۔
- جملے کی مناسبت سے الفاظ کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- متشابہ الفاظ کی فہرست بنا کر جملوں میں استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- متشابہ الفاظ کی فہرست چارٹ پر بنائیے اور طلبا کو سمجھائیے کہ متشابہ الفاظ کے ہجّے ایک ہوتے ہیں مگر معانی مختلف ہوتے ہیں۔
- چمپا کے صفحہ ۵۳ کا کام سمجھا کر کروائیے۔
- ایسے مزید الفاظ کی فہرست لغت سے دیکھ کر بنوائیے۔
- اس طرح کی ایک ورک شیٹ بھی بنا کر دی جا سکتی ہے۔
- مزید الفاظ کان ، جس سے سنتے ہیں۔ کان ، جیسے نمک کی کان۔ شام ، ملک کا نام ۔ شام ، دوپہر کے بعد شام ہوتی ہے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ متشابہ الفاظ :

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مہر مہر	محبّت سورج	کل کُل	آنے والا/گزرا ہوا پرزہ
بار بار	بوجھ مرتبہ	شملہ شملہ	جگہ کا نام پگڑی کا طرہ
دو دو	کوئی چیز دینے کے لیے کہنا ہندسہ/ عدد/ ۲	سونا سونا	نیند ایک دھات

سرگرمی :

☆ لغت کی مدد سے پانچ الفاظ کے جوڑوں کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	معنی	جملے
عہد	قول وقرار زمانہ	میں نے عہد کیا کہ میں باقاعدگی سے نماز پڑھوں گی۔ عہد جاہلیت میں عرب کے لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔
کان	جسمانی عضو جگہ جہاں سے معدنیات نکالی جاتی ہیں	پچھلے دو دنوں سے میرے کان میں درد ہے۔ کوئلے کی کان میں تقریباً پندرہ سومزدور کام کر رہے ہیں۔
بناوٹ	جعل سازی ساخت	ہمیں معاشرے سے بناوٹ اورفریب ختم کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ صائمہ کے ہاتھ پیروں کی بناوٹ بالکل اپنی دادی کی طرح ہے۔
سودا	سامان دیوانگی	کل میں باجی کے ہمراہ قریبی بازار سے سودا لینے گئی۔ سعد کے سر میں جماعت میں اوّل آنے کا سودا سما گیا ہے۔
پاس	لحاظ قریب	احمد ہمیشہ اپنے والد کا پاس رکھتا ہے، اسی لیے نافرمانی سے دُور رہتا ہے۔ میرے گھر کے پاس ہی ایک عالیشان مسجد تعمیر ہو رہی ہے۔
عالم	دنیا حالت	اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو سارے عالم کے لیے رحمت بنایا۔ غریب بے چارے شدید بیماری کے عالم میں ہی چل بسا۔

ادا	انداز دینا ، پورا کرنا	حرا کے بات کرنے کی ادا بہت نرالی ہے۔ کل جاوید نے اپنے جھوٹ کی بھاری قیمت ادا کی۔
ضبط	برداشت چھین لینا	مجھے ان کی چھوٹی باتوں پر شدید غصہ آ رہا تھا مگر میں بہت ضبط کر رہا تھا۔ ظالم جاگیر دار نے کسان کی زمین ضبط کرلی۔
فرض	مفروضہ ذمہ داری	جماعت میں اُستاد نے طلبا سے کہا ''فرض کرو تم ہوا میں اُڑ رہے ہو، تمھیں کیسا محسوس ہوگا۔'' ہمارا فرض ہے کہ ہم والدین کی خدمت کریں۔
عرض	کپڑے کی چوڑائی درخواست	جاپانی کپڑے کا عرض کافی چوڑا ہوتا ہے۔ شاگرد نے استاد سے عرض کی کہ اسے چھٹی چاہیے۔

قواعد : مترادف الفاظ ...... (صفحہ ۵۴)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- مترادف الفاظ یعنی ایک ہی معنی رکھنے والے الفاظ سے آ گاہ ہوسکیں۔
  ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو سکے۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کو امثال دے کر (مترادفات) سمجھائیے۔
- فلیش کارڈز کی مدد سے سرگرمی کروائیے۔
- مختلف الفاظ اور ان کے مترادفات کے فلیش کارڈز طلبا کے سامنے رکھ کر ان سے الفاظ کے مترادفات تلاش کروائیے۔ جب طلبا کی اچھی طرح مشق ہو جائے تو کاپی پر تحریری کام کروائیے۔

سرگرمی :

- فلیش کارڈز کا کھیل کھلائیے۔
- مترادف کا کھیل کھلائیے۔ طلبا کے ہاتھوں میں فلیش کارڈ دیجیے۔ ایک فلیش کارڈ اٹھانے پر دوسرا بچہ اس کے مترادف لفظ کا فلیش کارڈ اُٹھائے ، اب انھیں ساتھ ساتھ کھڑا کرتے جائیے ، آخر میں انھیں (وہ طلبا جو کارڈز لیے کھڑے ہیں) بے ترتیب کر کے ، اپنا اپنا ساتھی دوبارہ ڈھونڈنے پر تالیاں بجوائیے۔

نوٹ : سرگرمی کے بعد چھپا صفحہ ۵۴ کی مشق طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

ا۔ (i) شروع (v) اندھیرا (ix) فائدہ
(ii) مہنگائی (vi) جھنڈا (x) مزے دار
(iii) مزہ (vii) رات (xi) غلطی
(iv) امید (viii) پیلا (xii) آرام

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

۲۔ مترادف الفاظ :

امیر	آس	سرخ	آفتاب	یوم	اُجالا
مغرور (مالدار) بے پرواہ	قریب خوش (امید)	(لال) بہادر پریشان	چاند (سورج) بادل	وقت گھڑی (دن)	اندھیرا (روشنی) گھبراہٹ

خلاصہ نگاری ...... (صفحہ ۵۵)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- خلاصہ نگاری کرتے ہوئے ایک سے زائد مرتبہ استعمال ہونے والے الفاظ کو حذف کرسکیں۔
- طویل اور غیر ضروری سطور کو مختصر کرسکیں۔
- مشکل الفاظ کے آسان اور متبادل الفاظ لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- طلبا کو خلاصہ نگاری سمجھانے کی غرض سے کسی ایک سبق کو پہلے سے فوٹو اسٹیٹ کروا کے اس کا خلاصہ کر لیجیے۔ پھر اس سبق کی فوٹو اسٹیٹ دے کر اس کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔ اس کے بعد سبق کا خلاصہ طلبا کو دیجیے اور پھر دونوں کا موازنہ کرائیے کہ اصل سبق سے کون کون سے الفاظ اور سطور حذف کیے گئے ہیں۔
- اب خلاصہ نگاری سے متعلق اہم نکات تختۂ تحریر پر واضح کیجیے۔
- ذہنی صلاحیتوں کی جانچ کے لیے کسی سبق کا خلاصہ کرنے کے لیے دیجیے۔
- طلبا کی کی گئی خلاصہ نگاری سنیے اور پھر اپنی رائے اور مشورے دے کر کام کو مزید بہتر بنانے کے لیے واضح ہدایات دیجیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ مترادف الفاظ کے استعمال سے عبارت کا خلاصہ لکھنے میں مدد ملتی ہے :

(i) ڈرائیور (ii) تیراک (iii) بھکاری (iv) یتیم (v) کام چور

(vi) اَن پڑھ (vii) ظالم (viii) مہلک (ix) مورّخ (x) لا علاج

☆ ان جملوں کا خلاصہ لکھیے :

( ) ایک بھکاری نے کار ڈرائیور سے بھیک مانگی۔ ڈرائیور نے غصّے سے کوئی کام نہ کرنے کی وجہ پوچھی۔ بھکاری نے نوکری نہ ملنے کی وجہ اَن پڑھ ہونا بتائی۔ کام چوری کی لاعلاج بیماری کی وجہ سے بھکاری نے ڈرائیور کی گاڑی چلانا سکھانے کی پیشکش کو قبول نہ کیا۔

☆ ماضی، حال، مستقبل کے جملے بنائیے :

فعلِ حال : علی کھانا کھاتا ہے۔علی نے کھانا کھایا۔

فعلِ ماضی : علی نے کھانا کھایا تھا۔

فعلِ مستقبل : علی کھانا کھائے گا۔

تفہیم : مارگلہ ہلز ...... (صفحہ ۵۸ تا ۵۹)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- عبارت کو پڑھ کر سوالوں کے جواب دے سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔

عبارت سے جوابات اخذ کرنے کے ساتھ اپنی تجزیہ کرنے ، دلائل دینے اور رائے قائم کرنے کی مہارتوں کی نشوونما کر سکیں۔

close ended سے open ended سوالات کے جوابات کے لیے سوچ میں وسعت پیدا کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پھر طلبا کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

سوالوں کے جوابات :

۱۔ پاکستان کو رب کائنات نے قدرتی حسن سے مالا مال کر رکھا ہے۔ بلند و بالا برف پوش پہاڑوں سے لے کر سرسبز میدانوں، صحراؤں، دریاؤں، جھیلوں اور سمندروں سے مزیّن یہ خطۂ ارض قدرت کی رعنائیوں کا شاہکار ہے۔

۲۔ یہ مشرق سے مغرب ۱۲،۶۰۵ ہیکٹرز رقبے پر محیط ہیں۔ مغرب کی جانب بلندی ۶۸۵ میٹر اور مشرق کی جانب ۱،۶۰۴ میٹر تک ہے۔

۳۔ ماہرین آثارِ قدیمہ نے ایک محتاط تحقیق اور یہاں سے ملنے والے فوسلز سے ان پہاڑوں کی عمر کا اندازہ ۴۰ ملین سال یعنی ۴۰۰ لاکھ سال لگایا ہے۔ ماہرین کو ایک چٹان پر پاؤں کے نشان ملے ہیں جو تقریباً ۱۰ لاکھ سال قدیم ہیں۔

۴۔ یہاں پرندوں کی ۳۰۰ سے زیادہ اقسام پائی جاتی ہیں۔ جبکہ پورے پاکستان میں ۷۶۶ اقسام ہیں۔ رنگ برنگی چڑیاں، سفید اور پیلے رنگوں کی بلبل، کوئل، تیتر، بٹیر فاختہ، عقاب، ہمالیہ کے گدھ، چکور، چنڈول، مختلف اقسام کے طوطے اور دیگر پرندوں سمیت ۵۴ اقسام کی تتلیاں پائی جاتی ہیں۔

۵۔ مارگلہ ہلز میں چیتا، بندر، گیدڑ، جنگلی نیولا، سیہہ اور جنگلی خرگوش جیسے جانور پائے جاتے ہیں۔

۶۔ سیاحت کے حوالے سے مارگلہ میں دامن کوہ، شاہدرہ اور سید پور اہم مقامات ہیں۔

۷۔ قدرتی مناظر کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ زیادہ دلچسپی کا باعث اور خصوصیات کا حامل ہے۔ یہ سوال طلبا کی صوابدید پر چھوڑیے۔

۸۔ قدرتی ماحول کو مندرجہ ذیل خطرات کا سامنا ہے :

(i) پہاڑوں کو کاٹ کر بجری تیاری کی جاتی ہے، جس کی وجہ سے پہاڑی سلسلہ ختم ہو رہا ہے۔

(ii) لکڑی کو بطور ایندھن استعمال کیا جا رہا ہے۔

(iii) گرمیوں میں آگ بھڑک اُٹھتی ہے، جس کی وجہ سے جنگلات ختم ہو رہے ہیں اور جانوروں اور پرندوں کی زندگیوں کو بھی شدید خطرات کا سامنا ہے۔

۹۔ مارگلہ ہلز کی نہ صرف قدرتی خوبصورتی ختم ہو جائے گی بلکہ یہ جگہ ایک بیاباں اور ویران جگہ بن جائے گی۔طلبا سے کہیے کہ وہ اس سوال کا جواب سوچ سمجھ کر لکھیں۔

۱۰۔ مارگلہ ہلز بچانے کے لیے تجاویز :

- حکومتی سطح پر ضروری ہے کہ یہاں شجر کاری کی جائے۔
- اسے نیشنل پارک کا درجہ دیا جائے۔
- بے دریغ درختوں کو کاٹنے سے روکا جائے ، وغیرہ۔

☆ یہ امثال آپ کے لیے ہیں۔طلبا کو خود سے تجاویز دینے کی جانب راغب کیجیے۔

نثر نگاری : تندرستی ہزار نعمت ہے ...... (صفحہ ۶۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- دیے گئے خاکے کی مدد سے مضمون تحریر کر سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- کتاب میں (صفحہ ۶۰ پر) دیے گئے خاکے کو تختۂ تحریر پر بنا کر طلبا کو سمجھائیے۔
- طلبا سے مطلوبہ عنوان پر دیے گئے سوالات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر اصلاح کرتے ہوئے معاون الفاظ بھی تحریر کیجیے۔
- بعد ازاں طلبا کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- پہلا مسودہ لکھوانے کے بعد آپ اس میں ترمیم و اضافے کی تجاویز اور ہجّے و املا کی درستی کروائیے۔ اصلاح شدہ مضمون دوبارہ خوشخط لکھوائیے۔

مثالی نمونہ :

- چمپا صفحہ ۶۰ ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد :

- دوست اور دوستی کی اہمیت سمجھانا۔
- ادب پارہ : خزانہ (مرزا ادیب) دوست اور دوستی کی اہمیت پر مبنی کہانی۔
- نظم : بچّوں کے لیے چند نصیحتیں ، (علّامہ اقبال)
- دوست کے نام خط (کھیل کبڈّی) : خطوط نویسی کا طریقہ سکھانا۔
- تشبیہات کا تعارف اور استعمال سکھانا۔
- اُردو گنتی ہندسوں اور الفاظ میں سکھانا۔

قواعد :

- متشابہ الفاظ کا استعمال سکھانا۔
- مکالمہ نگاری کا طریقہ سکھانا۔
- حروفِ استفہامیہ، حروفِ تاکید ، حروفِ علّت اور حروفِ تاسّف کا استعمال سکھانا۔
- مصدر کا تعارف اور استعمال سکھانا۔

تفہیم :

- پیراگراف پڑھ کر سوالوں کے جواب اخذ کرنے کی صلاحیت اُجاگر کرنا۔ (دوست)

نثر نگاری :

- خاکے اور معاون اشاروں کی مدد سے مضمون لکھنے کی مہارت پیدا کرنا۔ (میرا/میری بہترین دوست)

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- موضوع کی جانب لانے کے لیے طلبا سے ان کے دوستوں کے بارے میں گفتگو کی جاسکتی ہے۔ ان کے سب سے اچھے دوست کے بارے میں چند سطور لکھوائی جا سکتی ہیں یا ''اچھے دوست کون ہوتے ہیں؟'' کے موضوع پر گروپ میں تبادلۂ خیال کروایئے۔ تبادلۂ خیال کے بعد اچھے دوست کی خصوصیات تختۂ سیاہ پر لکھی جائیں تاکہ تمام گروپوں کی گفتگو کے نتائج سامنے آسکیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۳ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : دوست

مکالمہ نگاری

اچھے دوست کی خوبیاں

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

خطوط نویسی

قواعد

متشابہ الفاظ

دو سُخنے

طلبا کے لکھے ہوئے مکالمے

طلبا کے لکھے ہوئے خطوط

طلبا کے بنائے ہوئے دو سخنے

تعارف ...... (صفحہ ۶۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- دوستی جیسے جذبے کو حدیث کی روشنی میں جان سکیں۔
- اچھی دوستی کرنے کے اصول جان سکیں۔
- دوستی کے آداب سے واقف ہوکر خود بھی بہترین دوست بننے اور اپنے لیے اچھے دوست منتخب کرنے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ خوش خط تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ کرنے دیجیے۔ ۱۰ منٹ کے بعد طلبا سے نفس مضمون کے حوالے سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ ذاتی واقعات اور احساسات سنیے۔
- حاصل ہونے والے مواد کو نکات کی صورت میں تختۂ تحریر پر درج کیجیے اور باری باری طلبا سے پڑھوا کر تحریر مٹا دیجیے۔
- اگلے مرحلے میں طلبا سے کاپیوں پر تحریری کام کروائیے۔
- تحریری کام : آپ کے خیال میں بہترین دوست میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہئیں۔ نکات کی صورت میں تحریر کیجیے۔

خزانہ...... (٦٢ تا ٦٧)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- دوستی جیسے رشتے کی اہمیت سے روشناس ہوسکیں۔
- اچھے دوست کو پہچاننے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

خصوصی مقاصد :

- مصنف مرزا ادیب کے طرزِ تحریر سے آ گاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- درست تلفظ کے ساتھ بلند خوانی کرسکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی، خالی جگہوں میں درست الفاظ کا انتخاب، سوالوں کے جواب اور مرکزی خیال بیان کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- آمادگی کرواتے ہوئے طلبا سے ان کے دوستوں کی خوبیوں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- تاثرات سے مثالی بلند خوانی کیجیے۔ سبق کا مفہوم، طلبا سے تبادلۂ خیال کرکے واضح کیجیے۔
- طلبا سے باری باری تاثرات سے بلند خوانی کروائیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- جملہ سازی، خالی جگہیں اور مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۷ پر ملاحظہ کیجیے۔

- الفاظ کے جملے:

الفاظ	جملے
سرائے	انجن کی خرابی کی وجہ سے بس کے مسافروں نے رات سرائے میں گزاری۔
بیدار	جب ہم صبح بیدار ہوئے تو بارش تھم چکی تھی۔
ماجرا	ڈاکوؤں سے لٹنے کا ماجرا سُن کر سب حیران رہ گئے۔
ابر آلود	موسم اَبر آلود دیکھ کر ہم نے امّی سے مزیدار پکوان بنانے کی فرمائش کر دی۔
نسخہ	ڈاکٹر کے نسخے کے مطابق یہ دوا رات کے کھانے کے بعد کی ہے۔
ستانا	احمد جتنا بڑا ہوتا جا رہا ہے اس کی ستانے کی عادت پختہ ہوتی جا رہی ہے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات:

(i) مرزا ادیب (iii) اعتماد (v) نسخہ (vii) کہ

(ii) دکاندار (iv) سانپ (vi) خزانہ (viii) انجام

۳۔ مختصر جوابات:

(i) سردیوں کے دن تھے، دسمبر کا پہلا ہفتہ اور شام کا وقت تھا۔

(ii) کہانی ''خزانہ'' کے یہ دو اہم کردار ہیں۔ ایک کردار کا نام عامر اور دوسرے کا فیاض ہے۔ دونوں دکاندار اور جگری دوست ہیں۔ سامان لینے کی غرض سے دونوں ساتھ دوسرے شہر جاتے رہتے ہیں۔

(iii) فیاض کو عامر کے لہجے سے اندازہ ہو رہا تھا کہ عامر کوئی بات چھپا رہا ہے۔

(iv) آدھی رات کو فیاض نے دیکھا عامر بے چین ہو کر کمرے باہر نکل گیا۔

(v) عامر کی مشکوک حرکات دیکھ کر فیاض کے ذہن میں کئی خیالات آئے، مثلاً یہ کیا ماجرا ہے؟ آدھی رات کو یہ کہاں جا رہا ہے اور کیوں جا رہا ہے؟

(vi) فیاض نے ٹارچ کی روشنی میں دیکھا ایک شخص درد سے بے قرار ہو کر ''ہائے ہائے'' کر رہا ہے۔ اس نے سانس روک کر دیکھا تو وہ شخص عامر تھا۔

(vii) دوست کی جان بچانے کی غرض سے فیاض نے عامر کو پیٹھ پر ڈالا اور ہسپتال پہنچا تاکہ اپنے دوست کو بچا سکے۔

(viii) عامر نے فیاض کی طرف دیکھا اور کہا کہ ''یہ ہے میرا دنیا کا سب سے قیمتی خزانہ۔ ایک سچا اور ہمدرد دوست دنیا کا سب سے بڑا خزانہ ہے۔''

۴۔ تفصیلی جوابات :

۱۔ مرکزی خیال : یہ کہانی مرزا ادیب نے لکھی ہے۔ مرزا ادیب بچوں کے مشہور ادیب تھے۔ اُن کی اس کہانی کا مرکزی خیال یہ ہے کہ مخلص اور بے لوث دوست دنیا کا سب سے قیمتی خزانہ ہے۔ اس کے برعکس مال و زر آنی جانی چیز ہے جو کبھی کسی کے پاس اور کبھی کسی کے پاس ہوتی ہے، جبکہ بے لوث دوست زندگی بھر کے لیے ایک بہت بڑی نعمت کے طور پر ساتھ رہتا ہے۔

۲۔ خلاصہ : طلبا کو خلاصہ خود لکھنے دیجیے اور صرف رہنمائی کیجیے۔

سرگرمیاں :

☆ چھپا صفحہ ۶۷ ملاحظہ کیجیے۔

نظم : بچّوں کے لیے چند نصیحتیں ...... (صفحہ ۶۸ تا ۷۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- شاعرِ مشرق علاّمہ اقبال کے طرزِ تحریر سے آگاہ ہوسکیں۔
- زندگی سنوارنے کے چند اصولوں اور نصیحتوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معنی لغت سے اخذ کرسکیں۔ منظوم خیالات کے معنی و مفہوم پہچان سکیں۔
- مرکزی خیال کے دیے گئے نکات کے آگے اشعار چن کر لکھ سکیں۔
- اشعار کی تشریح مع حوالہ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- لغت
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار:

- طلبا سے نظم کی بلند خوانی تاثرات کے ساتھ کروائیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے ہر شعر کا مفہوم واضح کیجیے۔
- مرکزی خیال کے دیے گئے نکات کو اشعار سے مکمل کروائیے۔
- طلبا کی رہنمائی کرتے ہوئے اشعار کی تشریح کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ دیے گئے الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کٹھن	سخت ، دشوار	اُلفت	پیار ، محبت
تحسین	تعریف	رفاقت	دوستی ، محبت
رام کرنا	تابع کرنا	فقط	صرف ، بس ، خاتمہ
ہم جنس	ایک قسم کے ، ایک نمونے کے	صاحب سلامت	جان پہچان
فراغت	فرصت ، اطمینان	ملّت	قوم ، مذہب
حمیت	غیرت ، شرم	مروّت	لحاظ ، اخلاق
بے گانہ	وہ شخص جس کو ہم جانتے نہ ہوں	لطف	عنایت ، خوبی ، لذت

۲۔ مرکزی خیال سے تعلق رکھنے والے اشعار کے نمبر ذیل میں درج ہیں ، اساتذہ نظم کے یہی اشعار کتاب میں دی گئی جگہوں پر لکھوائیں۔

(i) ہمت اور محنت ....شعر نمبر ۱ اور ۲
(ii) اچھے اخلاق ....شعر نمبر ۴ اور ۵
(iii) آج کا کام کل پر نہ چھوڑنا ....شعر نمبر ۷
(iv) نیک صحبت اختیار کرنا ....شعر نمبر ۸
(v) ساتھیوں سے مقابلے کا جذبہ ہونا ....شعر نمبر ۹
(vi) بے زبانوں کا خیال رکھنا ....شعر نمبر ۱۱
(vii) علم کی اہمیت ....شعر نمبر ۱۳
(viii) ہم جماعتوں سے رویّہ ....شعر نمبر ۱۵
(ix) باپ دادا یا اونچی ذات پر نہ اِترانا ....شعر نمبر ۱۷ اور ۱۹ ملاحظہ کیجیے۔
(x) کُتب کا احتیاط سے استعمال ....شعر نمبر ۲۰ ملاحظہ کیجیے۔

۳۔ اشعار کی تشریح :

شعر نمبر ۱ : ؎ کاٹ لینا ہر کٹھن منزل کا کچھ مشکل نہیں
اِک ذرا انسان میں چلنے کی ہمت چاہیے

حوالہ : مندرجہ بالا شعر نظم ''بچّوں کے لیے چند نصیحتیں'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر، شاعرِ مشرق علّامہ اقبال ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعرِ مشرق علّامہ اقبالؔ ، بچّوں کو نصیحت کرتے ہوئے مشکلات سے پریشان نہ ہونے کی تلقین کر رہے ہیں کہ کوئی بھی کام جو بہت مشکل اور دشوار ہو ، اس کو کرنے کے لیے ہمت چاہیے اور اگر ہم تھوڑی ہمت کرلیں تو مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے منزل دُور ہو اور راستہ مشکل بھی ہو تو وہ انسان جو چلنے کی ہمت رکھتا ہے ، کٹھن منزلوں کو بھی پار کرلیتا ہے۔

شعر نمبر ۲ : ؎ مل نہیں سکتی نکمّوں کو زمانے میں مراد
کامیابی کی جو ہو خواہش تو محنت چاہیے

حوالہ : شعر نمبر ۱ میں ملاحظہ کیجیے۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں علّامہ اقبالؔ محنتی اور نکمّے بچّوں کا موازنہ کرتے ہوئے بتا رہے ہیں کہ اگر تمھیں کامیابی کی تمنا ہے اور تم اپنی منزل اور مراد پانا چاہتے ہو تو محنت کرو۔ اس کے برعکس اگر تم نکمّے رہے تو کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ ایک سادہ سا اُصول ہے کہ محنت کرنے والوں ہی کو کامیابی نصیب ہوتی ہے جبکہ نکمّے اور کاہل لوگ نامراد اور ناکام رہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳ : ؎ بات اونچی ذات میں بھی کوئی اِترانے کی ہے
آدمی کو اپنے کاموں کی شرافت چاہیے

حوالہ : شعر نمبر ۱ میں ملاحظہ کیجیے۔

تشریح : مندرجہ بالا شعر میں شاعر ہمیں نہایت ہی عمدہ بات کی نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آدمی کے اعلیٰ و ارفع ہونے کی دلیل اس کے کام اور اس کی شرافت سے ظاہر ہوتی ہے۔ اونچی ذات کا ہونا اور اس پر اترانا ہماری شرافت کا معیار نہیں بلکہ ہمارے اونچا ہونے کا معیار ہمارے کام سے ظاہر ہوتا ہے۔

سرگرمیاں :

☆ صفحہ ۷۱ چھپا ملاحظہ کیجیے۔ طلبا سے دیے گئے کام کروایئے۔

دوست کے نام خط ...... (صفحہ ۷۲ تا ۷۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- ''کھیل کبڈّی'' کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- خط تحریر کرنے کے درست طریقے سے آ گاہ ہوسکیں۔
- عمدہ اور شائستہ زبان اور القابات کا استعمال کرسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ سے آ گاہ ہوسکیں۔
- تاثرات سے بلند خوانی کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جواب اور جملہ سازی کرسکیں۔

مددگار مواد :

- لغت
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کی مدد سے الفاظ کے معنی اخذ کروائیے۔
- خالی جگہیں ،سوالوں کے جواب اور جملہ سازی کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۸ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i)	عاصم	(iii)	کراچی	(v)	ہلّا گلّا	(vii)	کبڈّی کبڈّی
(ii)	دو	(iv)	کبڈّی	(vi)	میدان	(viii)	محکمۂ تعلیم

۳۔ مختصر جوابات :

(i) یہ خط جواد الرحمٰن نے اپنے دوست عاصم کے نام تحریر کیا ہے۔

(ii) خط لکھنے والا ''چکوال'' میں رہتا ہے۔

(iii) کرکٹ پورے ملک میں مقبول ہے۔

(iv) کبڈّی میں دو ٹیمیں ہوتی ہیں۔ ہر ٹیم میں دس دس کھلاڑی ہوتے ہیں۔

(v) کبڈّی کے کھیل میں اس وقت بہت مزہ آتا ہے جب کوئی کھلاڑی اپنی مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں سے خود کو چھڑا کر اپنی ٹیم میں پلٹ آئے۔

۴۔ تفصیلی جوابات :

(i) اس خط میں چُھپن چُھپائی ، پکڑم پکڑائی ، آنکھ مچولی ، برف پانی ، اُونچ نیچ ، پہل دوج ، کوڑا جمال شاہی ، گلی ڈنڈا ، پٹھّو گرم ، کرکٹ ، بیڈمنٹن ، والی بال اور کبڈّی جیسے کھیلوں کا ذکر ہے۔

(ii) کبڈّی کھیلنے کا طریقہ :

اس کھیل میں دو ٹیمیں ہوتی ہیں۔ ہر ٹیم میں دس دس کھلاڑی ہوتے ہیں۔ یہ کھیل کھلے میدان میں کھیلا جاتا ہے۔ میدان کے درمیان ایک لکیر کھینچ دی جاتی ہے جسے پالا کہتے ہیں۔ پالے کے دونوں جانب دو ٹیمیں کھڑی ہوتی ہیں۔ ریفری سیٹی بجا کر کھیل کا آغاز کرتا ہے۔ ایک ٹیم کا کھلاڑی جسے ''سائی'' کہتے ہیں ، دوسری ٹیم کے ایک کھلاڑی ''جاپھی'' کو ہاتھ لگانے جاتا ہے اور اس دوران ''کبڈّی کبڈّی'' کہتا ہوا تیزی اور احتیاط سے آگے بڑھتا ہے۔ ان کھلاڑیوں میں سے کچھ جاپھی اور کچھ سائی بنتے ہیں۔ اس دوران دوسری ٹیم کے کھلاڑی اسے پکڑ کر چت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر وہ مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کو چھو کر اپنی جانب واپس آجائے تو اُسے ایک نمبر مل جاتا ہے اور اگر وہ پکڑا جائے یا اس کا کبڈّی کبڈّی کہتے ہوئے سانس ٹوٹ جائے تو مخالف ٹیم کو ایک نمبر مل جاتا ہے۔ اسی طرح باری باری یہ دونوں ٹیمیں اس عمل کو دہراتی ہیں۔

(iii) اس کھیل کو کھیلنے کے لیے پُھرتی ، طاقت اور حاضر دماغی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کھیل میں بہت سے داؤ پیچ بھی ہوتے ہیں۔ مخالف ٹیم کے کھلاڑی کو بازوؤں سے پکڑنے کے علاوہ ٹانگوں سے قابو کرنے کے داؤ کو ''قینچی مارنا'' کہا جاتا ہے۔

(iv) اس سوال کا جواب طلبا کی مرضی و منشا سے لکھوائیے۔

۵۔ الفاظ کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	جملے
وعدہ	وعدے کے مطابق ابو، میرے لیے نئی سائیکل لے کر آ ہی گئے۔
کھلی فضا	مجھے کُھلی فضا میں چہل قدمی کرنے میں بہت مزہ آتا ہے۔
ساحلِ سمندر	ساحلِ سمندر پر ٹھنڈی ہوا اور خاموش سمندر بہت سکون دیتا ہے۔
حاضر دماغی	مریم کی حاضر دماغی اور حاضر جوابی دیکھ کر اسکول کے مدرّس اعلیٰ نے اسے عالمی مقابلۂ بیت بازی کے لیے منتخب کر لیا۔
داؤ پیچ	کل کبڈّی کے کھیل میں دونوں ٹیموں کے داؤ پیچ شاندار تھے۔

خطوط نویسی : دوست کو خط لکھنا ...... (صفحہ ۷۶)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اپنے دوستوں کے نام خط تحریر کرسکیں۔
- خطوط میں استعمال ہونے والے القابات سے واقف ہوسکیں۔
- خط کے مختلف حصوں کو جان سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳-۴

طریقۂ کار :

- خطوط نویسی کا خاکہ تختۂ تحریر پر سمجھائیے۔ سب سے پہلے چند طلبا سے خاکے میں ابتدائی اور اختتامیہ القابات پر مشق کروائیے۔
- پھر متن لکھنے کی مشق کروائیے۔
- جب طلبا تینوں حصوں پر عبور حاصل کرلیں تو تحریری کام کاپی میں کروائیے۔ خطوط نویسی کے لیے عنوان کا انتخاب خود کیجیے۔ اور گھر سے کر کے لانے کی ہدایت کیجیے۔

مثالی نمونہ :

خاکہ (خطوط نویسی)

از کراچی

۸ مارچ ۲۰۱۴ء

پیارے دوست ....

السّلام علیکم !

اُمید ہے تم خیریت سے ہوں گے۔ یہاں بھی اللہ کے فضل سے خیریت ہے۔

....

....

....

....

سب کو سلام

فقط تمھارا دوست

....

تشبیہ ...... (صفحہ ۷۷)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- طلبا زبان کی چاشنی سے آ گاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقصد :

- طلبا زبان کی اس صنف سے آ گاہ ہوکر اسے اپنی گفتگو اور تحریر کا حصہ بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- چمپا کے صفحے پر دیا گیا تعارف پڑھ کر سمجھایئے۔
- ماحول سے مختلف تشبیہات پوچھیے اور بتایئے۔
  - ☆ مثلاً : سردیوں میں نلکوں سے برف کی طرح ٹھنڈا پانی آ تا ہے۔
  - ☆ ننھے بچّے کی جلد پھول کی پنکھڑی کی طرح ملائم ہوتی ہے۔
- سمجھانے کے بعد کتاب میں دیا گیا کام کروایئے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ جملوں میں موجود تشبیہات :

۱۔ برف کی طرح سفید	۳۔ عید ہونا	۵۔ پھولوں کی طرح نازک
۲۔ شہد کی طرح میٹھا	۴۔ چٹان کی طرح مضبوط	۶۔ ریشم کی طرح ملائم

تجویز :

- دی گئی تشبیہات کے علاوہ مزید تشبیہات کے جملے بنوایئے۔
- مثلاً : دودھ کی طرح سفید، انگارے کی طرح سرخ، سُوئی کی طرح نوکیلا ......

گنتی سیکھیے ...... (صفحہ ۷۷)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- رومن اور اُردو گنتی سے روشناس ہوسکیں۔
- اُردو تحریر میں گنتی لکھنا سیکھ سکیں۔
- ان کا استعمال عام بول چال میں بآسانی کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- گنتی پڑھوائیے۔ شوشوں اور بناوٹ کا خیال رکھتے ہوئے خوشخط لکھیے۔

نوٹ : اپنے وقت کے مطابق ۵۱ سے ۷۰ تک گنتی کو ایک ، دو یا تین مرتبہ لکھوائیے۔

- طلبا کو اُردو کی گنتی زبانی یاد کروا کر تحریری جانچ کیجیے۔
- اس کے علاوہ ان کا استعمال جملوں میں بھی کروائیے۔

تجویز :

- طلبا کو اس نوعیت کی ورک شیٹ بنا کر یا بورڈ پر لکھ کر کام کروائیے ، مثلاً :

☆ ہندسے لکھیے :

(i) اس شو روم میں .... گاڑیاں کھڑی ہیں۔ (چون)

(ii) سارہ کے دادا .... سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ (اڑسٹھ)

☆ الفاظ میں گنتی لکھیے :

(i) اس دکان کی قیمت .... لاکھ روپے ہے۔ (۵۵)

(ii) ہماری دادی جان اُنیس سو .... میں پیدا ہوئی تھیں۔ (۶۲)

متشابہ مگر مختلف المعانی الفاظ ...... (صفحہ ۷۸)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- متشابہ مگر مختلف المعانی الفاظ (ذومعنی الفاظ) سے آگاہ ہوسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- لغت سے متشابہ الفاظ کی فہرست بنوا کر سمجھائیے۔ بعد ازاں مشقی کام کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ چمپا صفحہ ۷۸ ملاحظہ کیجیے۔

☆ خالی جگہیں :

۱۔ ضد ۲۔ تاریخ ۳۔ دام ۴۔ ادا ۵۔ اتفاق ۶۔ صحت

دو سخنے ...... (صفحہ ۷۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- ادب کی صنف سے واقف ہوسکیں۔
- امیر خسرو کی شاعرانہ خوبیوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- متشابہ الفاظ کا استعمال سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- لغت
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- صفحہ ۷۸ کی مدد سے بنائی گئی فہرست سے الفاظ کو منتخب کرتے ہوئے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبا کو موقع دیجیے کہ وہ مشقی کام خود کریں۔ معلّمہ اصلاح کریں۔

سرگرمی (حل شدہ) :

کپڑا خریدا کیوں نہ پرندہ پکڑا کیوں نہ	دام نہ تھا	قیمت نہیں تھی۔ جال/ پھندا نہیں تھا۔
پانی پیا کیوں نہ اخبار پڑھا کیوں نہ	چشمہ نہ تھا	پانی کا چشمہ نہیں تھا۔ عینک نہ تھی۔

مکالمہ نگاری ...... (صفحہ ۸۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- گفتگو کے آداب جان سکیں۔

خصوصی مقصد :

- مکالمہ لکھنے کی صنف میں مہارت حاصل کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- مکالمہ نگاری کے لیے ضروری ہے کہ پہلے عنوان کا انتخاب کیا جائے۔
- جماعت کو طلبا کی تعداد کے حساب سے دو گروپ میں تقسیم کرکے ایک کو عنوان کا حامی ہونے کی حیثیت سے اور دوسرے گروپ کو عنوان کا مخالف ہونے کی حیثیت سے مکالمہ کروائیے۔
- زبانی مکالموں کے تبادلے کے بعد تحریری کام طلبا کے لیے آسان ہوگا۔
- طلبا کو جوڑی (pair) میں یہ کام کروائیے۔ انھیں ان کی گفتگو کا عنوان منتخب کرنے کا موقع دیجیے۔

قواعد: حروفِ استفہامیہ، حروفِ تاکید، حروفِ علّت، حروفِ تاسّف ...... (صفحہ ۸۱ تا ۸۲)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- حروفِ استفہامیہ، حروفِ تاکید، حروفِ علّت اور حروفِ تاسّف کا استعمال قواعد کے مطابق کرسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- ان حروف کو اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- لغت
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار :

- طلبا کو سمجھا کر جملہ سازی کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

- حروفِ استفہامیہ :

الفاظ	جملے
کیا	کیا تم صبح پنجاب جا رہے ہو؟
کب	تم کب تک روتے رہو گے ؟
کہاں	وہ کہاں جا رہے ہیں ؟
کیوں	اُس نے یہ فضول سوال کیوں کیا ؟
کیسے	یہ کیسے خراب ہو گیا ہے؟

☆ حروفِ تاکید :

الفاظ	جملے
بالکل	تم آج بھی بالکل ویسے ہی ہو۔
ہرگز	آپ دونوں ہرگز وہاں نہیں جائیں گے۔
ضرور بالضرور	دادی جان نے تاکید کی کہ واپسی پر ضرور بالضرور پھوپھی جان سے ملتے ہوئے آنا۔
کبھی	وہ کبھی کبھار یہاں آجاتا ہے۔

☆ حروفِ علّت :

الفاظ	جملے
تاکہ	آپ صبح آجایئے گا تاکہ ہم مل کر سارا کام ختم کر لیں۔
کہ	نانی جان نے کہا کہ بڑوں کا احترام کرنا ضروری ہے۔
کیونکہ	وہ ابھی تک سو رہا ہے کیونکہ ساری رات پیٹ کے درد کی وجہ سے جاگتا رہا۔
اس لیے	علی ہمیشہ سچ بولتا ہے اس لیے سب اس کی بات کا بھروسا کرتے ہیں۔

☆ حروفِ تاسّف :

الفاظ	جملے
ہائے ہائے !	بھاگتے ہوئے ٹھوکر لگنے سے نادر گرا، ''ہائے ہائے یہ کیا ہوا ! '' امّی نے گھبرا کر کہا۔
افسوس صد افسوس !	افسوس صد افسوس ! تم نے زندگی بھر جو کچھ کمایا، آج جوے میں گنوا دیا۔
اُف !	اُف ! دانت میں اتنا درد ہے کہ منھ نہیں کھولا جا رہا۔
اَے ہے !	اَے ہے ! ان کے نخرے تو دیکھو، کھانے کی کوئی چیز ہی پسند نہیں آ رہی ہے۔

قواعد ...... (صفحہ ۸۲)

خصوصی مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- قواعد کی رو سے مصدر کا استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار :

- طلبا کو تختۂ تحریر پر مصدر سے متعلق چند اہم نکات وضاحت سے سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔

مثالی نمونہ :

- مشقی کام کے لیے چھپا صفحہ ۸۲ ملاحظہ کیجیے۔
- ان الفاظ میں سے مصدر چُن کر اپنی کاپی میں لکھیے :

کہنا ، بگاڑنا ، چلنا ، چمکنا ، گنگنانا ، تڑپنا ، سجانا ، لگنا ، بولنا ، کھانسنا۔

تفہیم : دوست ...... (صفحہ ۸۳ تا ۸۴)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- سوالوں کے جواب دے سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروائیے ، زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پھر دیے گئے سوالات کے جوابات اخذ کرنے دیجیے۔

- تفہیمی سرگرمی میں طلبا کو خود کام کرنے دیجیے۔
- عنوانات دے کر چھوٹے چھوٹے نثر پارے لکھنے کی مشق کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

- نثر پارہ : دنیا میں یہی وہ ہستی ہے جو بہت بلند مرتبے پر فائز ہونے کے ساتھ ساتھ ہماری بہترین دوست بھی ہے۔ ہم خوشی اور دُکھ میں اس کی گود میں ہی جا کر راحت پاتے ہیں۔مختلف دانش وروں اور قلم کاروں نے اس عظیم ہستی پر کتابوں کی کتابیں لکھ ڈالی ہیں۔
ایک عظیم مفکر اور دانش ور نے اس کے بارے میں یوں لکھا ہے کہ :

"بچّوں کی تربیت اس ہی کی مرہون منت ہے۔"

اگر اس بات پر ہم غور کریں تو یہ قول سچا ثابت ہوتا ہے کیونکہ وہ اس وقت سے ہمارے لیے سوچنا شروع کر دیتی ہے جب ہمارا وجود بھی نہیں ہوتا اور جب ہم پورے اعضا کے ساتھ دنیا میں آجاتے ہیں تو وہ پہلے دن سے لے کر آخری دن تک اچھی خوراک ، اچھی رہائش ، اچھے لباس اور ہماری اچھی تعلیم کے لیے کوشاں رہتی ہے۔

☆ وہ ہستی ہے میری پیاری ماں! ....جس کے لیے دل سے ہر وقت دعا نکلتی ہے۔

نثر نگاری : میرا/میری بہترین دوست ...... (صفحہ ۸۵)

خصوصی مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- خاکے اور اشاروں کی مدد سے مضمون تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- خاکہ سمجھا کر طلبا سے متعلقہ عنوان پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- حاصل شدہ مواد کی اصلاح کیجیے۔ اس مواد کو تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔
- بعد ازاں طلبا کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔

مثالی نمونہ :

- چمپا صفحہ ۸۵ پر ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد :

- کتب کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کرنا۔
- کتب کی اقسام کی وضاحت کرنا۔ ادب پارے (منظوم اور نثری) پڑھ سکیں۔ (علّامہ اقبال، سلیم فاروقی، اسمٰعیل میرٹھی، ابنِ انشا، مسعود برکاتی، پطرس)
- کتاب کے بارے میں مخصوص ذخیرۂ الفاظ فراہم کرنا۔
- اسوۂ رسول ﷺ سے واقف کروانا۔
- متشابہ بلحاظ آواز کا تعارف اور استعمال سکھانا۔
- مفرد اور مرکب جملوں کا استعمال سکھانا۔
- درخواست لکھنا۔

تفہیم :

- عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب اخذ کرنے کی صلاحیت اُجاگر کرنا۔
- کتب کی چربہ سازی کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔

نثر نگاری :

- خاکہ اور معاون اشاروں کی مدد سے مضمون لکھنے کی مہارت پیدا کرنا۔

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- کُتب کی مختلف اقسام سے واقفیت پیدا کرنے کے لیے طلبا کو مختلف کتابیں دکھائیے۔ کتاب سے ان کا رشتہ استوار کرنے میں طلبا کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔ طلبا سے بھی مختلف قسم کی کتابیں لانے کے لیے کہیے۔ جماعت کا ایک گوشہ مخصوص کیجیے جہاں طلبا کی لائی ہوئی کُتب رکھی جائیں۔ طلبا کو وقت فراہم کرتے رہیں تاکہ وہ ان کتابوں کو دیکھ اور پڑھ سکیں۔ یونٹ کے پہلے صفحے کا کام کروائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

کچھ کتابوں کے سرورق فوٹو کاپی کرکے لگایئے

یونٹ ۴:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : کتاب

قطعہ

خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کردے
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں
تجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ کہ تو
کتاب خواں ہے مگر صاحبِ کتاب نہیں

مفرّد جملے

مرکّب جملے

کمپیوٹر سے متعلق معلومات

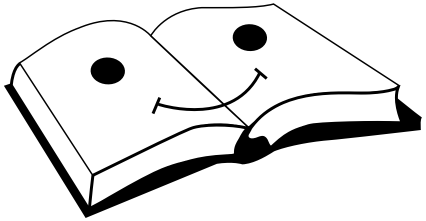

متشابہ بلحاظ آواز

علّامہ اقبال کی تصویر

طلبا کے بنائے ہوئے دو نُسخے

تعارف ...... (صفحہ ۸۶)

مقصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- سرورق پڑھنے اور سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- طلبا سے کتابوں کے بارے میں زبانی گفتگو کیجیے۔ کتابوں کی اقسام کے بارے میں بتائیے۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنے ہاتھ میں مختلف کتابیں لے کر یہ تعارف کروائیے، مثلاً کوئی کتاب دکھانے کے بعد پوچھیے کہ سرورق پر کیا تحریر ہے پھر پوچھیے آپ کے خیال میں یہ کس طرح کی کتاب ہے، اس میں کیا لکھا ہوگا۔ اگر ہمارے نہیں تو یہ کس کے فائدے کی کتاب ہے۔
- کچھ مزید معلومات فراہم کیجیے، مثلاً گنیز بُک آف ورلڈ ریکارڈ میں کیا ہوتا ہے۔ نیشنل جیوگرافک کی کُتب میں کیا معلومات ہوتی ہیں وغیرہ۔ کتاب کا صفحہ نمبر ۸۶ کھول کر پڑھنے اور خالی جگہ بھرنے کی ہدایت دیجیے۔ درست کرنے والے کو شاباش دیجیے۔ کچھ طلبا کو مدد کی ضرورت ہو تو کیجیے۔

اسوۂ رسول ﷺ ...... (صفحہ ۸۷ تا ۸۸)

مقصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- اسوۂ رسول ﷺ سے آگاہ ہوسکیں۔
- سیرت النبی ﷺ کے مطالعے کے بعد اسے اپنی زندگی کا حصہ بنا سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- درست ادائیگی سے بلند خوانی کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- کُتب خانہ

پیریڈز : ۳-۴

طریقۂ کار :

- طلبا سے نبی ﷺ کی حیاتِ طیّبہ سے متعلق تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبا کو لائبریری (کُتب خانہ) لے جا کر ایسی کُتب کا انتخاب کروائیے جن میں نبی کریم ﷺ کی زندگی سے متعلق واقعات درج ہوں۔

سرگرمی :

☆ چمپا صفحہ ۸۸ پر دی گئی سرگرمی مکمل کیجیے۔

نظم : کتاب ...... (صفحہ ۸۹ تا ۹۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- وہ کتابوں کی اہمیت اور افادیت سے واقف ہوسکیں۔
- شاعر کے طرزِ تحریر سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ سے آگاہ ہوسکیں۔
- لغت سے نئے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- قوسین سے درست جواب منتخب کرسکیں۔
- مرکزی خیال اور سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- اشعار کی تشریح مع حوالہ تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا سے خوش الحانی سے بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے:
  - (i) آپ کون کون سی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں؟
  - (ii) کیوں کرتے ہیں ، کیا فائدہ ہوتا ہے؟
  - (iii) ان کی حفاظت کس طرح کرتے ہیں؟
- نئے الفاظ کے معانی لغت سے اخذ کروائیے۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چُن کر تحریر کروائیے۔
- مرکزی خیال اور سوالوں کے جواب تحریر کروائیے۔
- اشعار کی تشریح کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۸ پر ملاحظہ کیجیے :

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) سلیم فاروقی

(ii) کتاب

(iii) انساں

(iv) چھپا

۳۔ نظم کا مرکزی خیال :

حوالہ : یہ نظم شاعر سلیم فاروقی نے لکھی ہے۔

تشریح : نظم میں شاعر سلیم فاروقی کتاب کی اہمیت و افادیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کتاب انسان کو سوچ کا راستہ دکھا کر صاحب فکر بناتی ہے ، ذہن کو صحیح راستہ بتا کر جلا بخشتی ہے ، ہماری سیرت و کردار کو نکھارتی ہے۔ اس کے علاوہ ہماری زندگی کا مقصد بتا کر کائنات کی تخلیق کا اصل مقصد بتاتی ہے۔ الغرض کہ کتاب انسان کو کیا سے کیا بناتی ہے ، اس کا بیان کیا جانا مشکل ہے۔

۴۔ کتاب کی اہمیت :

(i) کتاب ہمدرد دوست ہے۔
(ii) ہماری ناصح اور مصلح ہے۔
(iii) ہماری معلم ہے۔
(iv) گھر بیٹھے دنیا کا تماشا دکھاتی ہے۔
(v) تسخیر کائنات کی دعوت دیتی ہے۔
(vi) تنہائی کی ساتھی ہے۔
(vii) ماضی کے واقعات سے روشناس کراتی ہے۔
(viii) ہمارے اسلاف کے کارناموں سے واقفیت دلاتی ہے۔
(ix) ہمیں جہاں بینی کا عادی بناتی ہے۔
(x) قدرت کے پوشیدہ اسرار و رموز کے بارے میں آگاہی دیتی ہے۔

۵۔ اس سوال کا جواب طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۶۔ تشریح :

؎ صاحب فکر و نظر ہم کو بناتی ہے کتاب
راستہ سب کو ترقی کا دکھاتی ہے کتاب

حوالہ : مندرجہ بالا شعر نظم ''کتاب'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر سلیم فاروقی اس نظم میں کتاب کی اہمیت و افادیت بیان کر رہے ہیں۔

تشریح : شاعر سلیم فاروقی اس شعر میں کتاب کی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کتاب ہمیں سوچنے اور فکر کرنے کی قوت دیتی ہے اور یہی قوت ہمیں صحیح منزل کی جانب لے جاتی ہے۔ کتابیں پڑھنے سے سوچ و نظر میں وسعت پیدا ہوتی ہے اور انسان اپنی محدود سوچ سے باہر نکل کر ترقی کے راستوں کی طرف اپنا سفر شروع کر دیتا ہے۔ کتاب نہ ہو تو ہماری مثال اس کنوئیں کے مینڈک کی طرح ہو جس کی ساری دنیا ایک وہی کنواں ہوتا ہے جس میں وہ اپنی زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔

؎ اس کو پڑھ کر واقفیت ہوتی ہے ہر چیز سے
سامنے جس وقت بھی آنکھوں کے آتی ہے کتاب

حوالہ : ......شعر نمبر ۱ میں ملاحظہ کیجیے۔

تشریح : شاعر سلیم فاروقی اس شعر میں کتاب کی اہمیت اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ہر چیز کی اصل حقیقت سے واقفیت کتابیں پڑھ کر حاصل ہوتی ہے۔ کسی بھی چیز کی معلومات حاصل کرنے کے لیے کُتب کا سہارا لیا جاتا ہے۔ دینی ، دنیاوی ، سائنسی اور معاشرتی ہر طرح کے علوم سے واقفیت کتاب ہی کی مدد سے ہو سکتی ہے۔

تخلیقات پطرس سے ایک مضمون : بچّے ...... (صفحہ ۹۱ تا ۹۳)

مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مصنف ''احمد شاہ بخاری پطرس'' کے طرزِ تحریر سے واقف ہوسکیں۔
- بچّوں کی اقسام اور خصائل سے واقف ہوسکیں۔
- مزاحیہ طرزِ تحریر سے محظوظ ہونا سیکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی لغت سے اخذ کرسکیں۔ الفاظ کی ضد بنا سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر تحریر کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

آمادگی :

- طلبا سے پوچھیے آپ کے گھر یا پڑوس کے گھر میں کتنے بچّے ہیں۔ ان بچّوں کی عادتوں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔

طریقۂ کار :

- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کرتے ہوئے طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- خاموش مطالعہ کے بعد تبادلۂ خیال کیجیے کہ سبق میں جن بچّوں کا ذکر کیا ہے ایسے بچّے ہمارے اطراف میں موجود ہوتے ہیں۔ اُن کی کون سی عادات ہیں جو بہت دلچسپ ہوتی ہیں، کون سی عادات پریشان کُن ہوتی ہیں، کیا آپ کے ساتھ کبھی ایسا اتفاق ہوا ہے کہ آپ کو اس عمر کے بچّے کو سنبھالنا پڑا ہو، آپ نے اُسے بہلانے کے لیے کیا کیا تھا؟ پرمزاح اور ہلکے پھلکے انداز میں تبادلۂ خیال کیجیے۔

- لغت سے نئے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چُن کر مکمل کروائیے۔
- سوالوں کے جواب اور مرکزی خیال ، تبادلۂ خیال کے بعد طلبا کو خود کرنے دیجیے۔ الفاظ کی ضد سمجھا کر طلبا سے کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۸ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) پطرس بخاری (ii) مزاح نگاروں (iii) مضامینِ پطرس (iv) انسانوں (v) لوری

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) مصنّف نے سبق ''بچّے'' میں پیارا بچّہ ، ننھا بچّہ ، پھول سا بچّہ اور چاند سا بچّہ جیسے بچّوں کی اقسام کا ذکر کیا ہے۔

(ii) مصنّف نے روتے بچّے کو چُپ کرانے کے کئی طریقے بیان کیے ہیں ، مثلاً بچّے کے سامنے گانا گائیے ، شعر پڑھیے ، ناچیے ، تالیاں بجائیے ، گھٹنوں کے بل چل کر گھوڑے کی نقلیں اُتاریے ، بھیڑ بکری کی آوازیں نکالیے ، سر کے بل کھڑے ہو کر ہوا میں بائیسکل چلائیے۔

(iii) اپنے بچپن کا ذکر کرتے ہوئے مصنّف لکھتے ہیں کہ ہم بقر عید کو تھوڑا سا رو لیا کرتے تھے اور کبھی کبھار کوئی مہمان آ نکلا تو نمونے کے طور پر تھوڑی سی ضد کر لیتے تھے ، کیونکہ ایسے موقع پر ضد کار آمد ہوا کرتی تھی۔

☆ سبق کا مرکزی خیال :

حوالہ : یہ سبق ''مضامینِ پطرس'' سے ایک اقتباس ہے۔ ''مضامین پطرس'' احمد شاہ بخاری پطرس کے مضامین کا انتخاب ہے۔
مصنّف نے مزاحیہ رنگ میں ننھّے بچّوں کے مزاج اور عادات کا تذکرہ کرتے ہوئے انھیں بہلانے کے لیے کی جانے والی لاحاصل کوششوں کو تحریر کیا ہے۔ عموماً بچّوں کو معصوم اور شوخ ہی کہا جاتا ہے لیکن اس مضمون میں مصنّف نے بچّوں کے مزاج اور عادات کو طنز و مزاح کے انداز میں بیان کیا ہے۔
اُن کے خیال میں اُن کے زمانے کے بچّوں اور خود اُن کے بچپن میں خاصا فرق ہو گیا ہے۔ وہ خود بطور بچّہ اپنے والدین یا اقربا کو اس طرح تنگ نہیں کرتے تھے جتنا اُن کے زمانے کے بچّے صورتحال کا ناجائز فائدہ اُٹھانے لگے ہیں۔

(v) اس سوال کا جواب طلبا خود تحریر کریں گے۔

نظم : شفق ...... (صفحہ ۹۴ ، ۹۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- قدرت کے کمالات کی طرف توجہ کرسکیں۔
- شفق کے رنگوں اور منظر سے آ گاہ ہوسکیں۔
- قدرت کے بنائے ہوئے نظاروں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- خوش الحانی سے نظم پڑھ سکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ سے آ گاہ ہوسکیں۔
- لغت سے نئے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- تشبیہات سے آ گاہ ہوسکیں۔
- مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- قافیے کی تعریف سمجھ سکیں۔
- دھنک (شفق) کے رنگوں سے آ گاہ ہوسکیں۔
- نظم کو نثر میں تحریر کر کے منظرکشی کرسکیں۔

مددگار مواد :

- لغت
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- تاثرات کی مدد سے خودنظم پڑھ کر سنائیے۔ پھر طلبا سے نظم ''شفق'' کا خاموش مطالعہ کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے اور حاصل ہونے والے نکات کوتختۂ تحریر پر درج کیجیے۔طلبا سے باری باری پڑھوائیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی اخذ کیجیے۔تشبیہات سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- مرکزی خیال پر تبادلۂ خیال کیجیے۔تحریری کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

- قافیے کی وضاحت کیجیے اور تحریری کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
- نظم پڑھوا کر رنگوں پر دائرہ بنوائیے اور پھر کاپی میں لکھوائیے۔
- سوال نمبر ۶ طلبا کو خود کرنے دیجیے تاکہ ان کی تخلیقی صلاحیت اُجاگر ہوسکیں۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ لغت سے تلاش کردہ نئے الفاظ کے معانی :

الفاظ	معانی
گوٹ	رضائی یا دلائی کے کناروں پر لگایا جانے والا کپڑا
بانات	ایک قسم کا موٹا، گرم، اُونی کپڑا
فلک	آسمان
بن	جنگل
شفق	سرخی جو صبح طلوع آفتاب سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد نمودار ہوتی ہے۔

۲۔ نظم میں استعمال کی گئی تشبیہات :

شفق پھولنے کی بہار	ہوا میں کھِلا لالہ زار
بادل کی رنگت	سنہری گوٹ
بادل کی شکل	باڑ، سونے چاندی کے پہاڑ
نیلے آسمان پر سرخی	ہرے بن میں آگ لگنا

جوابات :

۳۔ مرکزی خیال :

یہ نظم بچّوں کے مشہور شاعر اسمٰعیل میرٹھی نے لکھی ہے۔ شام کے وقت کی منظر نگاری اس نظم کا مرکزی خیال ہے۔

۴۔ قافیے :

پانچویں شعر کے قافیے : کئی، چٹپٹی

آٹھویں شعر کے قافیے : لاگ، آگ

سوال نمبر ۵ اور ۶ طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

کتاب پر تبصرہ: مکمل باورچی خانہ جدید ...... (صفحہ ۹۶ تا ۹۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- طنز و مزاح کی تحریروں سے لطف اندوز ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ اور محاورات سے آگاہ ہوسکیں۔
- طنز و مزاح سے آگاہ ہوسکیں۔
- علاماتِ وقف کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲-۳

طریقۂ کار:

- سبق کو خود مزے لے کر سنایئے تاکہ طلبا سبق میں موجود طنز و مزاح کو بآسانی سمجھ کر اس سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- سبق کے اختتام پر طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے اور خاص خاص مزاحیہ باتوں پر ان کی توجہ مرکوز کروایئے۔
- الفاظ معانی اور مشقی کام کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ کتاب پر تبصرہ ایک مزاحیہ طنز ہے جو پڑھنے والوں کو آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے۔
۲۔ جناب مطبخ مراد آبادی فرضی نام ہے کیونکہ مطبخ کا مطلب باورچی خانہ ہے اور کسی کا نام باورچی خانہ مراد آبادی نہیں ہوسکتا۔
۳۔ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مطبخ	باورچی خانہ	دیباچہ	کتاب کا پیش لفظ
ابہام	گول مول بات	شجرہ	وہ کاغذ جس پر خاندان کے تمام افراد کے نام درج ہوں۔ (حسب نسب کے بیان کی دستاویز)
کتاب ہٰذا	یہ کتاب		
آزمودہ	آزمایا ہوا	سہرا	شادی کے موقع پر دولھا کے لیے لکھی جانے والی نظم

سوال نمبر ۴ اور نمبر ۵ طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمیاں :

☆ چمپا صفحہ ۹۷ ملاحظہ کیجیے۔
☆ اس مضمون میں ''ٹیڑھی کھیر'' کی ضربُ المثل بھی استعمال کی گئی ہے۔ اس ضربُ المثل کی کہانی پڑھیے اور خالی جگہوں میں درست علامتِ وقف لگائیے۔

ٹیڑھی کھیر :

- ایک نابینا سے کسی نے پوچھا ،''کھیر کھاؤ گے؟'' نابینا نے کہا ،''کھیر کیسی ہوتی ہے؟'' اس شخص نے کہا ،''سفید''۔ نابینا نے پوچھا ، ''سفید کیسا ہوتا ہے؟'' اس شخص نے کہا ،''بگلے کی طرح''۔ نابینا نے کہا ،''بگلا کیسا ہوتا ہے؟'' اس شخص نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے کہا ،''ایسا ہوتا ہے''۔ نابینا نے اس کا ہاتھ ٹٹولا اور کہا ،''یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے ، ہم سے نہیں کھائی جائے گی۔''

دادا ابّو کی کتاب ...... (صفحہ ۹۸ تا ۱۰۲)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- وہ کتابوں کی اہمیت و افادیت سے واقف ہوسکیں۔
- مشینی استاد اور اصلی استاد کے فرق سے آ گاہ ہوسکیں۔
- مصنّف مسعود احمد برکاتی کے طرزِ تحریر سے آ گاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ کا انتخاب کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- سبق سے خوشی ، رنج اور اظہار کے الفاظ چُن سکیں اور جملہ سازی کرسکیں

مددگار مواد :

- لغت
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے باری باری تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کروائیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی اخذ کروائیے۔ تبادلۂ خیال کے ذریعے سبق کی تفہیم کروائیے۔ طلبا سے کہیے کہ وہ تصور کر کے آج سے اسّی سال بعد کے زمانے میں چلے جائیں اور سوچیں کہ اس زمانے میں کیا ہو رہا ہوگا؟ کون کون سی سائنسی ایجادات ہو چکی ہوں گی ، لوگوں کا رہن سہن کتنا بدل چکا ہوگا؟ تصوّر کروانے کے بعد تبادلۂ خیال کے ذریعے طلبا کے بتائے گئے نکات بورڈ پر لکھیے۔ وقت ہونے کی صورت میں نقل بھی کروائیے۔
- خالی جگہیں اور سوال جواب کاپی میں پُر کروائیے۔
- خوشی ، رنج اور حیرت کے اظہار کے الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ طلبا کو سمجھا کر جملہ سازی کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

- الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۸ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) خوبصورت	(iii) چھ	(v) ماریا	(vii) معلومات
(ii) ۱۹۸۵ء	(iv) مسعود احمد برکاتی	(vi) ماہر	(viii) شفقت

۳۔ مختصر جوابات :

(i) مصنّف کمپیوٹر کو مشینی کتاب کہہ رہے ہیں۔

(ii) مشینی تعلیم اور کتابی تعلیم کا موازنہ :

مشینی تعلیم	کتابی تعلیم
• اس سے انسان مشینوں کا عادی ہوگیا ہے۔ • برقی رو نہ ہونے کی وجہ سے یہ مشین بے کار ہوجاتی ہے۔ • کوئی پرزہ یا سسٹم خراب ہونے کی صورت میں صحیح ہونے کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔	• کتابیں علم حاصل کرنے کا سستا ذریعہ ہے۔ • کسی بھی جگہ لے کر بیٹھ جائیں اور پڑھ لیں۔ • کتاب میں کوئی پرزہ یا سسٹم نہیں ہوتا لہٰذا اس میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہوتی۔

(iii) جاجی اور ماریا آپس میں بہن بھائی ہیں۔ جب ماریا نے کتاب کے صفحے پر تصویر دیکھی تو اس نے بھائی جاجی سے پوچھا ''یہ کیا ہو رہا ہے'' تو جاجی نے بتایا ''ماسٹر بچّوں کو پڑھا رہا ہے۔'' یہ دیکھ کر اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئیں اور اس نے سوال کیا کہ کیا پہلے اسکول گھر سے الگ ہوتا تھا اور بچّوں کو پڑھانے کے لیے ایک ماسٹر بھی ہوتا تھا؟

(iv) مشینی اُستاد اور کمرۂ جماعت کے اُستاد کے پڑھانے کا فرق۔

مشینی اُستاد	کمرۂ جماعت کا استاد
(i) تاثرات، احساسات اور شفقت کے بغیر تعلیم دیتے ہیں۔ (ii) اچھے کام پر حوصلہ افزائی نہیں کرسکتے۔	(i) کام کی اصلاح صحیح طریقے سے کرواتے ہیں۔ (ii) اچھے کام پر گرم جوشی سے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

حصہ قواعد :

۴۔ آ ہا ہا! ...... (کیسے اچھے دن تھے!)، (عجیب بات ہے!)، (حیرت ہے!)

۵۔ الفاظ کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	جملے
آ ہا ہا!	آ ہا ہا! وہ دیکھو، چودھویں کا چاند نظر آ رہا ہے۔
آ ہا!	آ ہا! کل صبح ہم تو مری کی سیر کے لیے جائیں گے۔
واہ وا!	واہ وا! اتنے سارے انعامات لیے ہیں۔
اُف!	اُف! بارش کے بعد تو علاقے میں بدبو اور گندگی کے ڈھیر لگ گئے ہیں۔
آہ!	آہ! کیا خوب جھوٹی سچی کہانی بیان کی ہے۔
ہائے!	ہائے! میں نے تو سالن میں نمک ہی نہیں ڈالا۔

قطعہ : طالبِ علم ...... (صفحہ ۱۰۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- شاعرِ مشرق کے افکار اور شاعری سے واقف ہوسکیں۔
- اپنی درسی کتاب کا مطالعہ ذوق وشوق سے کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- کتابیں خود لکھنے کا ذوق وشوق پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵-۶

طریقۂ کار :

- طلبا کو طالب علم کا مفہوم اور مقصد سمجھایئے کہ صرف کسی کتاب کو پڑھ لینا اور پاس یا کامیاب ہوکر اگلی جماعت میں چلے جانا آپ کا مقصد نہیں ہونا چاہیے بلکہ طالب علم کا مطلب علم حاصل کرنا اور کتابیں پڑھنے کا مقصد اس کے مفہوم کو سمجھنا اور پھر اس کو آگے پھیلانا اور تحقیق کرتے ہوئے اس میں مزید اضافہ کرنا ہے۔
- جب طلبا کتاب پڑھنے کا مقصد سمجھ لیں تو معلّمہ/معلّم ان کی مدد کرتے ہوئے ایک کتاب تیار کروائیں اس کے لیے جماعت کے طلبا کو مختلف گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کے ذمے مذکورہ کام کی ذمہ داریاں سونپ دیجیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

مددگار تجاویز برائے کتب نویسی :

- کُتب کی نوعیت کیا ہوگی؟ اسلامی/معلوماتی/سائنسی
- عمر کے لحاظ سے کن بچّوں کے لیے ہوگی وغیرہ۔
- کتاب بنانے کے عمل میں کام کرنے والے :

مصنّف ، پیش کش ، معاونین ، نائب مدیر ، مدیر ، ناشر

نوٹ : مندرجہ بالا سوالات اور بنانے والے عملے کے تعین کے بعد کُتب بنانے کا عمل شروع کیا جائے۔ معلّمہ ہر گروپ کی صرف رہنمائی کریں گی۔

آخری مرحلے پر ایک گروپ ادارتی کمیٹی کے فرائض انجام دے گا یعنی ترتیب شدہ کام کا ایک جائزہ لینا اور اس میں ترمیم اور اصلاح کرنا۔

کُتب کی تکمیل کے بعد جماعت میں نمائش کروائی جائے اور لوگوں سے کتاب کے حوالے سے رائے لی جائے تا کہ دورانِ تکمیل رہ جانے والی خامیوں پر آئندہ قابو پایا جا سکے۔

متشابہ بلحاظ آواز/مفرد اور مرکّب جملے ...... (صفحہ ۱۰۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو سکے۔
- متشابہ الفاظ کا صحیح استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۱-۲

طریقۂ کار :

- تختۂ تحریر پر متشابہ الفاظ کی فہرست بنا کر طلبا کو پہلے سمجھائیے اور پھر تحریری کام کاپی پُر کروائیے۔
- چند ایسے الفاظ کے جوڑوں کے جملے بھی بنوائیے۔

نوٹ :

مثلاً : آم ۔ آم پاکستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔
عام ۔ چند ہی دنوں میں ڈینگی کی وبا عام ہوگئی۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

- نیچے لکھے گئے جملوں میں درست لفظ لکھیے :

۱۔ وزیر نے بادشاہ کی خدمت میں عرض کی۔ (ارض ، عرض)

۲۔ البقرۃ قرآن کی سب سے طویل سورت ہے۔ (سورت ، صورت)

۳۔ مسلمان سپہ سالار جنگوں میں علم کی حفاظت اپنی جان سے بڑھ کر کرتے تھے۔ (علم ، الم)

۴۔ صحت بہتر بنانے کے لیے کسرت کرنا بہت ضروری ہے۔ (کثرت ، کسرت)

- خالی جگہیں : کتاب میں (صفحہ ۱۰۴ پر) دی گئی فہرست میں سے منتخب کردہ الفاظ کے جوڑے :

ا۔ وہ فقیر سدا یہی صدا لگاتا ہے، ''اللہ کے نام پر کچھ دو بابا !''

۲۔ تجویز کے حامی افراد نے میری مدد کرنے کی ہامی بھرلی۔

۳۔ میدان جنگ میں شکست کے بعد عَلَم نیچے ہوا تو لشکر میں رنج و اَلَم کی فضا چھا گئی۔

۴۔ تندرستی کے لیے کَسرت اچھی ہے لیکن اس کی کثرت نقصان دہ ہے۔

- الفاظ کے ان جوڑوں کا جملوں میں استعمال :

ا۔ فقیر نے صدا لگائی اور دعا دی کہ سدا خوش رہو!

۲۔ انھوں نے اس کام کی ہامی بھر لی ہے مگر وہ ہماری تجویز کے حامی نہیں ہیں۔

۳۔ اُس وقت میرا رنج و الم کم ہوا جب بھاگتے ہوئے بچے نے علم کو گرنے نہیں دیا۔

۴۔ پہلوانوں کو کسرت کرنے کے لیے کثرت سے غذا کھانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

مفرد اور مرکّب جملے ...... (صفحہ ۱۰۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- خالی جگہوں میں الفاظ کا استعمال کر سکیں۔
- جملوں کی اقسام سے آ گاہ ہو سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کو مفرد اور مرکب جملے کا فرق سمجھا کر سرگرمی کروائیے۔
- سرگرمی کے لیے فلیش کارڈز تیار کیجیے، جماعت کے طلبا کو دو گروپ میں تقسیم کیجیے۔ ایک گروپ کو مفرد جملے اور دوسرے کو مرکّب جملے کا نام دیجیے۔

- اب پہلے مفرد جملے والے گروپ سے کہیے کہ وہ صحیح مرکّب جملے کو (مرکب جملے والے گروپ میں) ڈھونڈیں اور پھر اُس کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ اسی طرح اس سرگرمی کو مکمل کر وائیے۔ طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے اور مشقی کام مکمل کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ خالی جگہیں (سادہ جملوں کی مرکّب جملوں میں تبدیلی) کتاب چمپا کا صفحہ ۱۰۵ ملاحظہ کیجیے :

(i) مگر (ii) کیونکہ (iii) بلکہ

(iv) ورنہ (v) اور (vi) لیکن

درخواست لکھنا ...... (صفحہ ۱۰۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- درخواست لکھنے کے خاکے سے واقف ہوسکیں۔
- درخواست سے متعلق اہم نکات سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- اپنی عملی زندگی میں درخواست لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- خاکہ تختۂ تحریر پر بنا کر طلبا کو سمجھائیے۔
- مختلف حصوں (ابتدائیہ، متن ، اختتامیہ) کی وضاحت کیجیے۔
- عنوان یا تصویر دے کر تحریری کام کروائیے۔

مثالی نمونہ :

- چمپا صفحہ ۱۰۶ ملاحظہ کیجیے۔

باسمہٖ تعالیٰ

بخدمت جناب افسرِ بلدیات

جناب عالی !

....

....

....

۷ مارچ ۲۰۱۵ء

کراچی　　　　　　　　　　　　　آپ کی جلد کارروائی کا منتظر

....

تفہیم : کتاب کا عالمی دن ...... (صفحہ ۱۰۷)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جواب تحریر کرسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- پیراگراف کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروائیے۔ بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

۱۔ کتاب کا عالمی دن ۲۳ اپریل کو منایا جاتا ہے۔

۲۔ کتاب کا عالمی دن منانے کا مقصد ایک طرف عالمی سطح پر کتاب کی اہمیت اُجاگر کرنا ہے، تو دوسری طرف مصنفین کی تحریروں کی حفاظت کرتے ہوئے پائریسی کے عمل کو روکنا ہے۔

۳۔ پائریسی کا عمل صرف کتابوں تک محدود نہیں ہے بلکہ آڈیو، ویڈیو اور سوفٹ ویئر کی بھی پائریسی کی جارہی ہے۔

۴۔ امریکی اعداد وشمار کے مطابق عالمی سطح پر پائریسی کا شکار ہونے والے ملکوں میں امریکا سرفہرست ہے۔
۵۔ پائریسی میں ملوث ممالک میں پاکستان کا نمبر آٹھواں ہے۔
۶۔ حکومتوں کی عدم توجہی کی وجہ سے اس عمل کی روک تھام پر توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔
۷۔ پاکستان میں ۱۹۶۲ء میں اس مقصد کے روک تھام کے لیے کاپی رائٹ ایکٹ بنایا گیا۔
۸۔ تجاویز: (i) حکومتی سطح پر پائریسی جیسے عمل پر جرمانہ اور سزا کا قانون بنایا جائے۔
(ii) ایسا محکمہ قائم کیا جائے جو پائریسی کرنے والوں کے خلاف قانونی اور اخلاقی کارروائی کرے۔
۹۔ الفاظ اور ان کے جملے:

الفاظ	جملے
چربہ سازی	حکومتی سطح پر کتابوں کی چربہ سازی پر ایک لاکھ کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔
ازالہ	وہ اپنے اس گناہ کا ازالہ کرنے کے لیے تیار ہے۔
لاگو	پاکستان میں ''کاپی رائٹ ایکٹ'' ۱۹۶۲ء میں لاگو کیا گیا۔
مسئلہ	لوگوں کی بد دیانتی کی وجہ سے پائریسی کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔
افسوس ناک	ہمارے شہر میں دہشت گردی کے واقعات افسوس ناک حد تک بڑھتے جا رہے ہیں۔
آ گاہی	تعلیمی اصلاحات کی کمی کی وجہ سے لوگوں میں تعلیمی شعور اور آ گاہی کا فقدان ہے۔

نثر نگاری: مضمون نویسی ...... (صفحہ ۱۰۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- خاکے اور اشاروں کی مدد سے مضمون تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- طلبا کو تختۂ تحریر پر خاکہ (تمہید، متن، اختتامیہ) بنا کر سمجھائیے۔
- بعدازاں دیے گئے اشاروں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ اور پھر مشقی کام کروائیے۔

مثالی نمونہ:

- چمپا صفحہ ۱۰۸ پر مضمون نویسی کا دیا گیا خاکہ ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد :

- معلومات حاصل کرنے کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- معلومات کے حصول کے بعد ان کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی مہارت پیدا کرنا۔
- غیر ضروری معلومات سے پہلو تہی کرنا سکھانا۔
- مشاہیر خواتین : اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
- ٹریفک کے اشاروں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور حقیقی زندگی میں ان کی اہمیت کی طرف توجہ دلانا۔
- انگلیوں کے نشانات اور اس کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- عجائبات عالم سے روشناس کروانا۔
- نظم : آلودگی آلودگی (شاعر : انور مسعود) ماحولیاتی آلودگی کے بارے میں منظوم معلومات فراہم کرنا۔
- کہانی : عرب بچّے (غلام عباس) صحرا کے ماحول سے آگہی کروانا۔
- علم ریاضی کے فن سے روشناس کروانا۔
- سوار محمد حسین شہید : شہدا سے متعلق معلومات بہم پہنچانا۔
- نظم : محنتی چیونٹی (شاعر : حفیظ جالندھری) چیونٹیوں سے متعلق منظوم معلومات بہم پہنچانا۔

قواعد :

- کلمہ اور مہمل کی پہچان کروانا۔ محاورے سکھانا۔
- اسم نکرہ اور اس کی اقسام کی پہچان کروانا۔

تفہیم :

- خبروں کو سرخیوں سے ملانا۔
- پیراگراف پڑھ کر سوالوں کے جواب اخذ کرنے کی صلاحیت اُجاگر کرنا۔ (تنظیم برائے اسلامی تعاون، ترانہ قمۃُ الاسلامیہ)

نثر نگاری :

- خاکہ اور معاون اشاروں کی مدد سے پیراگراف لکھنے کی مہارت پیدا کرنا۔ (موبائل فون کے فوائد اور نقصانات)

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- ''معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے'' جماعت کو دو گروپوں میں تقسیم کیجیے اور اس موضوع پر مباحثہ کروایئے یا ''معلومات حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟'' کے تحت تبادلۂ خیال کیجیے۔ موضوع کی طرف لانے کے لیے کوئی بھی حکمت عملی اختیار کی جاسکتی ہے۔ آپ کے ذہن میں اس کے علاوہ بھی کچھ طریقے ہوں تو وہ اپنایئے مگر توجہ اصل مقصد کی طرف مرکوز رکھیے۔
- دوران گفتگو یہ بات واضح کیجیے کہ معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے لیکن غیر ضروری معلومات میں اُلجھ جانا وقت کا زیاں ہے۔
- کتاب میں دی گئی معلومات کے علاوہ طلبا کو کچھ اور معلومات اکٹھی کرنے کے لیے کہیے۔ معلومات کتابچے بنانے اور معلومات مقابلے کرنے سے طلبا کی بولنے، پڑھنے، لکھنے، پیش کرنے کی صلاحیتوں کے ساتھ انتظامی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

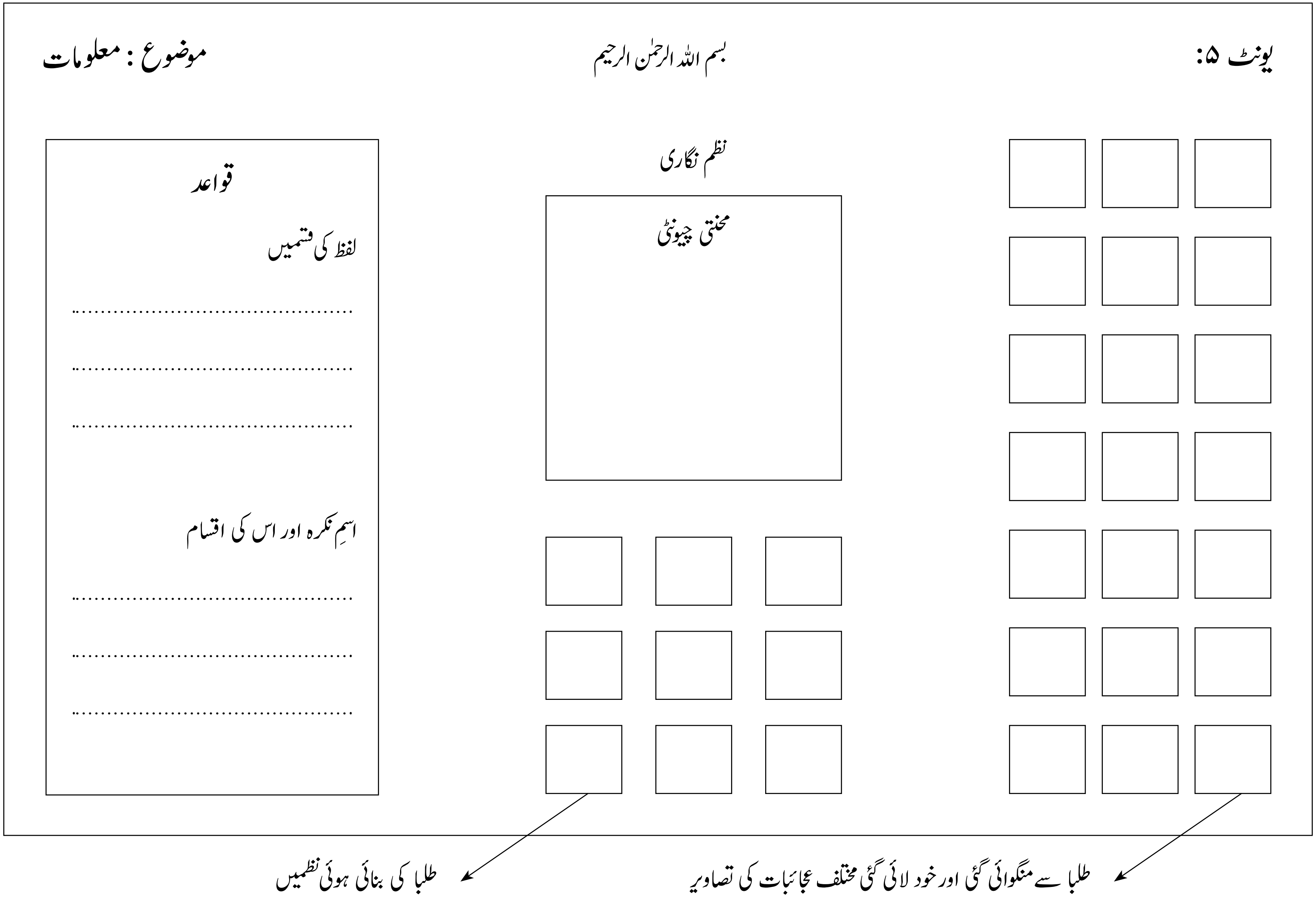

تعارف ...... (صفحہ ۱۰۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- علم اور تحقیق کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- دنیا میں پھیلتے ہوئے ذرائع ابلاغ سے آگاہی حاصل کرسکیں۔
- عجائبات سے روشناس ہوسکیں۔
- آبِ حیات کے بارے میں جان سکیں۔
- اُنگلیوں کے نشانات کا مقصد جان سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- معلومات جمع کر کے زبانی اور تحریری اظہار کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- تعارفی حصے کی مدد سے طلبا کو مفید معلومات دیجیے۔
- آبِ حیات اصل میں کیا ہے؟ اس کے بارے میں بتائیے۔

مثالی نمونہ :

- کتاب چمپا کا صفحہ ۱۰۹ ملاحظہ کیجیے۔

اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ...... (صفحہ ۱۱۰ تا ۱۱۲)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ

عمومی مقاصد :

- اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے عمدہ اخلاق اور ایثار سے واقف ہوسکیں۔
- آپ رضی اللہ عنہا کے حالات زندگی سے واقف ہوسکیں۔
- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ رضی اللہ عنہا کی محبّت ، ہمدردی اور بطور مددگار عظیم جیسے تعلقات سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معنی اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چن کر تحریر کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اور جملہ سازی کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے بلند خوانی کروائیے ، اس کے بعد تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- خالی جگہیں ،سوال جواب اور جملہ سازی کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فہم	سمجھ، عقل	فائز	کسی مقام پر ہونا
فراست	دانائی	ذریعۂ معاش	روزی کا ذریعہ
تدبر	غور کرنا، دور اندیشی	معین	مقررہ، ٹھہرایا گیا
حکمت	دانائی، عقل، تدبیر	معزز	عزت دار
ایثار	دوسرے کے نفع کو اپنے نفع پر ترجیح دینا	دیانت	ایمانداری

۲۔ خالی جگہیں (جوابات):

(i) ....قبیلہ قریش

(ii) ....فاطمہ بنت زائدہ

(iii) ....حضرت اسماعیل علیہ السلام

(iv) ....خویلد

(v) ....طاہرہ

۳۔ سوال و جواب:

(i) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا عمدہ اخلاق، فہم و فراست، تدبر و حکمت اور ایثار و قربانی کی مثال ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا شرافت اور شرم و حیا کی پیکر تھیں۔ اسی وجہ سے لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہا کو ''طاہرہ'' کے لقب سے پکارا۔

(ii) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و کردار کے بارے میں معلوم ہونے پر انھوں نے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی بھیج کر اپنے مال کی تجارت کرنے کی دعوت دی۔

(iii) آپ رضی اللہ عنہا نے شام کے تجارتی سفر پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنا ملازم میسرہ کو ساتھ بھیجا۔

(iv) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہوئیں۔ دونوں صاحب زادوں کا انتقال بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا کی صاحبزادیاں حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا تھیں۔

(v) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام و سکون اور خوشی کا خیال کرتیں۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشانی میں تسلی دیتیں، حوصلہ بڑھاتیں اور ہر طرح سے سہولت پہنچانے کی کوشش کرتی تھیں۔ ان تمام باتوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ رضی اللہ عنہا کی محبّت کا اندازہ بخوبی ہوتا ہے۔

(vi) غارِ حرا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی تو وہ گھبرائے ہوئے گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو تمام واقعہ سنایا۔ آپ رضی اللہ عنہا اُن کی باتوں پر یقین کرنے والی اور ایمان لانے والی پہلی خاتون قرار پائیں۔ انھوں نے نہ صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یقین کیا بلکہ اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس بھی لے گئیں جو عیسائی تھے اور عربی اور عبرانی کے جید عالم تھے۔ انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے کا خیال ظاہر کیا اور آنے والے کچھ واقعات کی پیش گوئی بھی کی۔

(vii) تین سال کے طویل عرصے میں آپ رضی اللہ عنہا ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑی رہیں۔ اسی دوران آپ رضی اللہ عنہا کی صحت خراب ہوئی اور آپ رضی اللہ عنہا شدید بیمار ہوگئیں۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے علاج معالجے میں کوئی کسر نہ چھوڑی لیکن یہ عظیم خاتون ۱۰ رمضان نبوت کے دسویں سال انتقال کر گئیں۔

(viii) طلبا کو خود حل کرنے دیں :

۴۔ الفاظ کا جملوں میں استعمال :

الفاظ	جملے
تاریخی	۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کا دن پاکستان کے لیے ایک تاریخی اور یادگار دن ہے۔
فائز	احمد نے دن رات ایمانداری سے محنت کی اور آج جج کے عہدے پر فائز ہے۔
دیانت	زندگی کے ہر شعبے میں دیانت داری کی بہت اہمیت ہے۔
اخلاق	میں نے اخلاق کے موضوع پر بہت عمدہ مضمون لکھا۔
احترام	استاد جونہی کمرۂ جماعت میں داخل ہوئے ، بچّے احترام کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔
رقم	ڈاکو بارہ لاکھ کی رقم بینک سے لے کر فرار ہو گئے۔
سہولت	حرا کو اچھی تنخواہ کے ساتھ آمدورفت کی سہولت بھی دی جا رہی ہے۔
شرم و حیا	شرم و حیا مسلمان کا زیور ہے۔

ٹریفک کے نشانات ...... (صفحہ ۱۱۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- ٹریفک اور اس سے متعلق معلومات حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دی گئی معلومات اور نشانات کی مدد سے سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

طریقۂ کار :

- طلبا کو تختۂ تحریر پر ٹریفک کے نشانات بنا کر سمجھائیے۔
- پھر دی گئی معلومات اور نشانات کا مشاہدہ کروایا جائے۔

مثالی نمونہ :

- جملے پڑھیے اور جملوں کی مناسبت سے ٹریفک کے نشانات بنائیے :

۱۔ آہستہ کا نشان

۲۔ دوطرفہ ٹریفک کی علامت 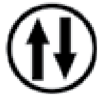

۳۔ دائیں طرف مڑنا منع ہے

۴۔ خطرناک اُترائی کا نشان

۵۔ چوراہے کا نشان

۶۔ بائیں طرف رہنے کا نشان

۷۔ اسکول کے بچّے ، علامتِ نشان

۸۔ موٹر گاڑی کا داخلہ ممنوع کا نشان

انگلیوں کے نشانات (عجائباتِ عالم) ...... (صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۷)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اُنگلیوں کے نشانات کی انفرادیت اور عجائباتِ عالم سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- آمادگی کے لیے سرگرمی کروایئے۔ روشنائی پیڈ کی مدد سے طلبا کی نوٹ بُک پر انگوٹھے کا نشان لے کر موازنہ کروایئے۔ (ہر ایک نشان مختلف ہے) اور اس کا مقصد واضح کیجیے۔ بعد ازاں سبق (اُنگلیوں کے نشانات) کی بلند خوانی کروا کر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- عجائبات عالم کی بلند خوانی کروایئے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں مشقی کام کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

- سوال نمبر ۱ اور ۲ طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ پیٹرا کے کھنڈرات ۱۸۱۲ء میں دریافت ہوئے۔ ان کی خاص بات یہ ہے کہ انھیں چٹانوں کو تراش کر بنایا گیا ہے۔

۴۔ کولوزئیم خونی اکھاڑہ تھا۔ جہاں ہر طبقے (بادشاہ، اُمرا، غلاموں اور عام شہریوں) سے تعلق رکھنے والوں کے بیٹھنے کے لیے الگ الگ درجہ بندی کی گئی تھی۔ اس میں تقریباً ایک وقت میں ۵۰ ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ یہ اکھاڑہ روم کے بادشاہ ٹائسن نے تعمیر کرایا تھا۔

۵۔ دیوارِ چین کی لمبائی ۲۱۱۹۶ کلومیٹر ہے۔

۶۔ طلبا خود کریں گے۔

۷۔ اہرامِ مصر فرعونوں کے مقبرے ہیں جن میں آج بھی فرعونوں کی لاشیں محفوظ ہیں۔ یہ مقبرے تقریباً ۴۰۰۰ سال قدیم مصر کی تہذیب کی عکاسی کرتے ہیں۔ ۲۶۷۰ قبل از مسیح یہ تیسرے شاہی سلسلے کا فرعون (ڈجوسر) تھا جس نے پتھروں سے اہرام تعمیر کروائے۔ ہر دَور میں مختلف فرعونی فرماں رواؤں نے ان اہراموں میں نئی طرز کی تبدیلیاں کروائیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان اہراموں کے سائز میں بھی تبدیلی آتی رہی۔ ایک اندازے کے مطابق بڑے اہراموں میں فرعونوں کی لاشیں، ان کے قیمتی خزانے، محلات کے ہیرے جواہرات اور فرعونوں کے خدمت گزار بھی دفن ہیں۔ انھی خوبیوں کی وجہ سے انھیں عجائبات عالم کا حصہ بنایا گیا۔ قدیم دَور میں

تعمیر کی مشینی سہولیات نہ ہونے کے باوجود اس قدر عظیم عمارتوں کی تعمیر کیسے ممکن ہوئی ہوگی۔ یہ سوال اب بھی ایک ایسا معما ہے جس کا کوئی جواب اب تک نہ مل سکا۔

آلودگی ! آلودگی ...... (صفحہ ۱۱۸)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- شاعر کی شاعرانہ خصوصیات سے آگاہ ہوسکیں۔
- آلودگی سے متعلق معلومات کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔

منظوم انداز میں پیغامات دینے/آگہی پھیلانے کے طریقے سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد :

- چمپا صفحہ ۱۱۸
- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳-۴

آمادگی :

- طلبا سے سڑکوں پر دھواں اُڑاتی گاڑیوں، گرد و غبار سے پیدا ہونے والی بیماریوں، پانی میں آنے والی گندگی اور محلّے میں پھیلی ہوئی گندگی اور کیچڑ پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- اعلانِ سبق کرتے ہوئے بلند خوانی کروائیے۔

طریقۂ کار :

- بلند خوانی کے بعد لغت سے معانی اخذ کروائیے۔ نظم کا مفہوم گفتگو کے ذریعے واضح کیجیے۔
- طلبا کو دی گئی سرگرمی کے مطابق گروپ میں تقسیم کرکے مشقی کام کروائیے۔

- مقابلہ بیت بازی کے طلبا کو وقت دیجیے اور اس دوران ان کی تیاری میں مدد اور رہنمائی کیجیے۔
- بعد اختتام ان کی عمدہ کاوش پر حوصلہ افزائی کیجیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

الفاظ	معانی	جملے
گوش خراشی	کانوں میں خراش ڈالنے والی تیز آوازیں	گانے والے نے اپنی بے سُری آواز سے گوش خراشی کی۔
تابکاری	تابکار مادے سے تابکار شعاعوں کے اخراج کا عمل	تابکاری کے اثرات نسل در نسل باقی رہتے ہیں۔
افزودگی	توانائی حاصل کرنے کا عمل	ایٹم کی افزودگی کے عمل میں توانائی کا بے انتہا اخراج ہوتا ہے۔

عرب بچّے ...... (صفحہ ۱۲۰ تا ۱۲۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- وہ صحرائے عرب کے بارے میں معلومات سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- درست الفاظ چُن کر خالی جگہیں پُر کرکے جملے مکمل کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- تشبیہات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

سبق کے آغاز سے قبل طلبا سے پوچھیے کہ :

- کیا آپ نے کبھی ریگستانی علاقے کا سفر کیا ہے؟

- وہاں کیا کیا ہوتا ہے؟
- مٹّی کا طوفان کبھی دیکھا ہے۔ اس میں کیا ہوتا ہے؟ کچھ معلومات خود فراہم کیجیے۔صحرا کی تصاویر جماعت میں لے کر جائیے یا طلبا سے لانے کے لیے کہیے۔
- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کیجیے۔
- سبق کی بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر تحریر کروائیے۔
- سوالوں کے جواب اور تشبیہات کروائیے۔

مثالی نمونہ :

ا۔ الفاظ کے لغت سے تلاش کردہ معانی :

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سنّاٹا	خاموشی، حیرت	وضع	بناوٹ، شکل
مہار	اونٹ کی نکیل	نخلستان	صحرا کے درمیان سبزہ زار
بدو	عرب کے خانہ بدوش	کارستانی	چالاکی/شرارت
کجاوا	اونٹ کی کاٹھی	افراتفری	ہلچل، تہلکہ، کھلبلی
ہچکولے	دھکّے، جھٹکے	ناگہاں	بے وقت، اچانک
اسباب	سبب کی جمع، وجہ	مشکیزہ	پانی کی چھوٹی مشک
اوٹ	آڑ، نقاب	ناچار	مجبور، مفلس
ایکا ایکی	اچانک		

۲۔ کثیرالانتخابی جوابات :

- خالی جگہیں (جوابات) :

(i) سنّاٹا (ii) کجاوا (iii) بادِسموم (iv) چادر (v) نقشہ (vi) نخلستان

۳۔ مختصر جوابات :

(i) علی ایک شیخ کا بیٹا تھا، اس کی خواہش تھی کہ وہ بھی باپ کے ہمراہ قافلے کے ساتھ ریگستان کا سفر کرے۔

(ii) علی کجاوے میں بیٹھا بڑے شوق سے آس پاس کے نظارے دیکھ رہا تھا۔ اونٹ کے چلنے سے ہچکولے لگتے تو اسے ایسا محسوس ہوتا جیسے جھولے میں ہے۔ بدو کا گیت سنتا تو اس کی آنکھیں خود بخود بند ہو جاتیں۔

(iii) رات کو ستاروں کی مدد سے اور دن میں تجربہ کار لوگوں کی مدد سے قافلے والے راستہ معلوم کرتے تھے۔

(iv) جب شیخ نے چاندنی میں محسوس کیا کہ آگے ڈاکو ہیں تو اُس نے اپنے قافلے کو حکم دیا کہ سب چُپ چاپ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے رہیں۔ شیخ کے حکم پر ایسا سنّاٹا ہوا کہ ڈاکوؤں کی نظر ان پر نہیں پڑی اور وہ آگے بڑھ گئے۔

(v) بے زبان اونٹوں نے خود بخود اپنی گردنیں ریت پر پھیلا دیں اور اپنی آنکھوں اور نتھنوں کو بند کرلیا تاکہ گرم ریت کے ذرّے اندر نہ گھسنے پائیں۔

(vi) ریت کا طوفان دو ڈھائی گھنٹے میں تھما۔

(vii) مشرق ، مغرب ، شمال اور جنوب۔

(viii) افراتفری میں مشکیزوں کے منھ کھل گئے تھے اور سارا پانی گر کر ضائع ہو گیا تھا۔

(ix) اختتامیہ جملے : جملے طلبا خود تلاش کرکے لکھیں۔

(x) مون سون ہوائیں۔ بادِ صبا ، لُو ، جھکّڑ

۴۔ تفصیلی جوابات :

(i) ان دونوں سوالات کے جوابات طلبا سے تبادلۂ خیال کے بعد لکھوائیے۔

(iii) پہلی مثال : علی نے درخت پر پھل جیسی چیز دیکھ کر اپنے باپ کو بتایا۔ غلام پھل توڑ کر لایا اور شیخ کو پیش کیا۔ پھل جب کاٹا گیا تو اس میں سے راکھ کے رنگ کی مٹّی نکلی۔

دوسری مثال : صحرا میں چمکتی ریت پر پانی کا گماں ہوتا ہے جسے سراب کہتے ہیں۔

۵۔ تشبیہات :

(i) چاندنی میں سائے ہل رہے ہوں

(ii) جھولے

(iii) بت

(iv) چھرّوں

(v) مچھلی پانی سے نکل کر تڑپتی ہے

سرگرمی :

☆ چمپا صفحہ ۱۲۴ ملاحظہ کیجیے۔

علم ریاضی ...... (صفحہ ۱۲۵ تا ۱۲۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- وہ روزمرہ استعمال ہونے والے حساب سے واقف ہوسکیں۔
- علم ریاضی اور اس کی شاخوں سے واقف ہوسکیں۔
- مسلمان ریاضی دانوں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دیے گئے معمےّ کو حل کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- معمےّ سلجھانے کے لیے طلبا کو وقت دیا جائے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے اور پھر مشقی کام کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

۱۔ آیئے کچھ معمےّ سلجھائیں :

☆ کیا آپ یہ تمام نقاط بغیر پنسل اُٹھائے چار لکیروں کے ذریعے ملا سکتے ہیں۔ کسی لکیر پر دوبارہ پنسل پھیرنا منع ہے۔

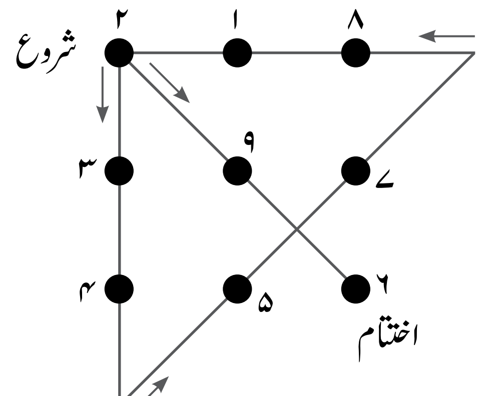

معمّے (حل شدہ) :

۱۔ نقطہ نمبر ۲ سے آغاز کرتے ہوئے نمبر ۳، نمبر ۴ یہاں سے نیچے کی جانب جا کر نمبر ۵ نمبر ۷، نمبر ۸، نمبر ۱ ، نمبر ۲ یہاں سے اندر کی طرف نمبر ۹ اور پھر نمبر ۶ پر پہنچ کر پنسل اُٹھا لیجیے۔

۲۔ درج ذیل دائروں میں ایک سے سات ہندسے اس طرح لکھیے کہ ہر سیدھی لکیر کے تینوں ہندسے جمع کرنے سے ایک جیسا مجموعہ حاصل ہو۔ مثلاً : ۳ + ۲ + ۹ = ۱۴ ، ۴ + ۲ + ۸ = ۱۴

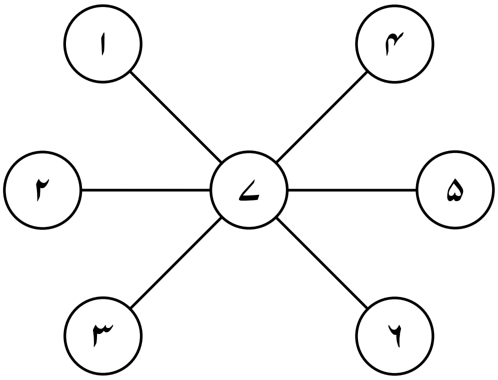

(آپ ۱ ، ۴ یا ۷ بھی درمیان میں رکھ سکتے ہیں)

۳۔ کوئی بھی عدد لیں۔ اس کو چار گنا کریں ، اس حاصل ضرب میں دو جمع کریں اور اسے پانچ سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کو بیس سے تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نو سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب میں دو جمع کریں۔ جواب ہمیشہ ۹۲ ہوگا۔

☆ حل ملاحظہ کیجیے:

کوئی بھی عدد مثلاً ۲ لیا ،

چار گنا کیا تو ۲ × ۴ = ۸ ہوا ،

حاصل ضرب میں دو جمع (۲ + ۸ = ۱۰) کیا ،

اب ۱۰ کو پانچ سے ضرب (۵ × ۱۰ = ۵۰) کیا ،

حاصل ضرب کو ۲۰ سے تقسیم کیا تو باقی بچے (۱۰) ،

باقی بچے ۱۰ کو ۹ سے ضرب دیا تو ۹۰ = ۱۰ × ۹

حاصل شدہ جواب ۹۰ میں ۲ جمع کیجیے۔

۹۲ = ۲ + ۹۰

سوار محمد حسین شہید ...... (صفحہ ۱۲۷ تا ۱۲۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- پاکستان کے فوجی اعزاز (نشانِ حیدر) سے آ گاہ ہوسکیں۔
- سوار محمد حسین شہید کے جرأت مندانہ جذبے سے آ گاہ ہوسکیں۔
- جذبۂ حب الوطنی سے سرشار ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب منتخب کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت
- لائبریری
- انٹرنیٹ

پیریڈز : ۵

آمادگی :

- طلبا سے وطن عزیز کے لیے ان کے جذبات پر تبادلۂ خیال کرتے ہوئے اعلانِ سبق کیجیے۔
- طلبا سے (فرداً فرداً) پوچھیے کہ وہ وطن عزیز کے لیے ایسا کیا کام کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ انھیں یاد رکھیں، اور وطن کا نام بھی دنیا میں روشن ہو؟

طریقۂ کار :

- طلبا سے بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں لائبریری کا دورہ کرواکر مزید معلومات کا ذخیرہ دیجیے۔
- سبق کے نئے الفاظ کے معانی لغت سے اخذ کروائیے۔
- جملہ سازی ، خالی جگہیں اور سوالوں کے جوابات تحریر کروائیے۔

سرگرمی :

- لائبریری کا دورہ کروائیے تاکہ طلبا کی معلومات میں اضافہ ہو سکے۔
- چمپا صفحہ ۱۲۸ پر دی گئی سرگرمی کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

- الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۸ پر ملاحظہ کیجیے۔
- مورچہ ، اعزاز ، سڈول ، وقار ، صوم ، صلوٰۃ ، رسّہ کشی ، محاذ
- الفاظ اور ان کے جملے :

الفاظ	جملے
گونج	خالی کمرے کی وجہ سے آواز گونج رہی ہے۔
براہِ راست	احمد براہ راست جانے والی پرواز سے امریکا گیا تھا۔
شخصیت	راشد منہاس شہید پُرکشش شخصیت کے مالک تھے۔
قربانی	ہمیں وطن عزیز کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔
سرمایہ	والدین کے لیے اولاد اُن کا کل سرمایہ ہوتی ہے۔

۳۔ کثیر الانتخابی جوابات :

نشانِ حیدر ، نیلا رنگ ، باسکٹ بال ، سولہ ، صدر پاکستان ،

مشقی سوالات :

۱۔ ظاہری شخصیت : سوار محمد حسین شہید ، نیلی آنکھیں ، سرخ و سفید رنگت ، سڈول جسم اور طویل قد کے مالک تھے۔

۲۔ آپ جانباز سپاہی ہونے کے ساتھ ساتھ کبڈی ، رسّہ کشی ، والی بال اور باسکٹ بال کھیلنا پسند کرتے تھے۔

۳ جب آپ نے پاکستانی فوج میں شمولیت اختیار کی تو تقریباً پانچ برس بعد بھارت نے مغربی پاکستان کے محاذ پر جنگ چھیڑ دی۔ چونکہ سوار محمد شکر گڑھ کے محاذ پر تعینات تھے لہٰذا آپ کمانڈنگ آفیسر کے پاس گئے اور درخواست کی کہ انھیں بھی اس جنگ میں براہِ راست شرکت کی اجازت دی جائے۔ ان کے جذبے سے متاثر ہوکر آفیسر نے انھیں اجازت دے دی اور ساتھ ایک رائفل بھی دی۔ آپ

نے اپنی پوزیشن سنبھال کر ایسے وار کیے کہ چند گھنٹوں میں دشمن کے سولہ ٹینک ناکارہ بنا دیے ، اسلحے کا ایک ڈپو تباہ کیا۔ جنگ کا میدان اس وقت ہولناک منظر پیش کر رہا تھا ، مگر یہ جنگجو سپاہی اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اللہ اکبر کی صدا بلند کرتے ہوئے آگے پیش قدمی کرتے گئے اور دشمن پر کاری ضرب لگاتے رہے۔ مگر اسی اثنا میں دشمن کے ایک سپاہی نے اپنی مشین گن سے آپ کو نشانہ بنایا۔ آپ اسی لمحے جامِ شہادت نوش فرما کر اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

۴۔ آپ کی ان کاوشوں کے طفیل حکومت پاکستان نے آپ کو فوجی اعزاز نشانِ حیدر سے نوازا اور اس وقت کے صدرِ پاکستان نے ان الفاظ میں آپ کو خراجِ تحسین دیا کہ، ''محمد حسین شہید کی یہ قربانی ہماری تاریخ کا قابلِ فخر سرمایہ ہے اور انشاء اللہ اسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔''

نظم : محنتی چیونٹی ...... (صفحہ ۱۳۰ تا ۱۳۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- ایک حقیر سی چیونٹی کے بڑے بڑے کاموں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ پڑھ سکیں۔
- ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اور اشعار کو نثر میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴-۵

طریقۂ کار :

- کچھ دیر طلبا سے خاموش مطالعہ کروائیے پھر نظم درست تلفّظ سے پڑھ کر سنائیے۔
- مشقی کام کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ یہ سوال آپ خود حل کروائیے۔

۲۔ مرکزی خیال : اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمیں اپنے اِرد گرد موجود فطرت کے قوانین کی پابندی کرنے والی چیزوں کا مشاہدہ کرنا چاہیے تاکہ اُن سے سبق حاصل کرسکیں۔ چیونٹی کی خصوصیات کے بارے میں معلومات دے کر شاعر پڑھنے والوں کی توجہ اس بات کی طرف دلا رہے ہیں کہ ہمیں ہمت سے ہر کام کرنا چاہیے اور کوئی بھی کام کرنے میں کوئی عار اور شرم محسوس نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل دی ہے لہٰذا ہمیں اپنی عقل کا استعمال کرکے اپنے کام اور مشکل کو آسان کرنا چاہیے۔

۳۔ نظم کے قافیے : بھر، قدر، کر، آتی ، لاتی ، گھر ، سفر، خبر، تر ، بڑھتی چڑھتی ، جانور، نظر، نرالی ، شرماتی ، گھبراتی ، اکتاتی ، بے کار، ہشیار ، آتی ، بھاتی ، والی ، بھالی۔

۴۔ طلبا خود کریں گے۔ آپ صرف رہنمائی کیجیے۔

۵۔ تشریح :

- یہ بند نظم محنتی چیونٹی سے لیا گیا ہے۔ اس میں شاعر حفیظ جالندھری کہہ رہے ہیں کہ چیونٹی جو بہت چھوٹی اور بھولی بھالی سی ہوتی ہے۔ اصل میں بہت محنتی ہوتی ہے۔ دن بھر کام کرتی ہے۔ اور لمبی لمبی قطاروں کی صورت میں کھیتوں میں جاکر اپنے لیے خوراک اور غذا لے کر آتی ہے۔ شاعر اس کی چھوٹی جسامت پر توجہ دلاتے ہوئے اس کے بڑے کاموں کا ذکر کر رہے ہیں۔ وہ اپنے کام کتنے منظّم انداز میں کرتی ہے اس کی بہترین مثال اس کا قطار بنا کر چلنا ہے۔ اپنے گھر سے اتنی دُور جاکر بھی گھر کا راستہ بھولے بغیر واپس آتی ہے اور دانے اپنے گھر میں ذخیرہ کرتی ہے۔

سرگرمی :

☆ چمپا صفحہ ۱۳۱ ملاحظہ کیجیے۔

نظم نگاری ...... (صفحہ ۱۳۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقصد :

- خیالات مجتمع کرکے نظم تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کے ساتھ مل کر کسی عنوان کا انتخاب کیجیے۔ جیسے (شہد کی مکّھی ، تتلی ، گھونگا ، پروانہ ......)
- پھر اس کیڑے سے متعلق معلومات/شواہد اور حقائق کو یکجا کیجیے۔
- الفاظ کا انتخاب کرتے ہوئے قافیہ اور ردیف کو ذہن میں رکھیے۔
- اب طلبا کو مختلف گروپ میں تقسیم کر کے تحریری کام کا آغاز کیجیے۔ ہر گروپ کے پاس جا کر انفرادی طور پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر درج کرتی/کرتے جائیے۔
- مزید ذخیرۂ الفاظ کے لیے لغت کا استعمال کروائیے۔
- کام کے اختتام پر تمام طلبا کو موقع دیجیے کہ وہ اپنا کام ہم جماعت ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔
- طلبا کی کاوشوں پر ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- ہر نظم نگار گروپ کا کام اسمبلی میں پیش کروائیے۔

قواعد : لفظ کی قسمیں ...... (صفحہ ۱۳۲)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- لفظ کی اقسام سے آگاہ ہوسکیں۔
- کلمہ اور مہمل میں فرق کر سکیں۔
- ان الفاظ کا استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- ورک شیٹ

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کو تختۂ تحریر پر کلمہ اور مہمل میں فرق بتائیے اور ورک شیٹ کی مدد سے اس کی مزید مشقیں کروائیے۔

محاورے ...... (صفحہ ۱۳۲)

مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- محاورے پڑھ کر ان کے معانی جان سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- چارٹ

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- محاورے کیا ہوتے ہیں ، اس کی وضاحت کیجیے۔
- جماعت میں محاوروں کا استعمال کر کے مثالیں دیجیے۔
- چارٹ پر روزمرہ بولے جانے والے محاورات خوش خط تحریر کر کے جماعت میں آویزاں کیجیے۔
- طلبا سے جماعت کے کام کی کاپی میں لغت کی مدد سے کم از کم دس محاورات کی فہرست بنوائیے۔
- چند محاورات جملوں میں بھی استعمال کروائیے۔

اسمِ نکرہ ...... (صفحہ ۱۳۳)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- وہ اسمِ نکرہ اور اس کی اقسام سے آگاہ ہوسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چن کر لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کو اسمِ نکرہ اور اقسام سمجھ کر مشقی کام کروایئے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

☆ چمپا صفحہ ۱۳۳ ملاحظہ کیجیے :

(i) اسمِ آلہ... قینچی

(ii) اسمِ صوت .... پوں پوں

(iii) اسمِ ظرف مکاں .... ہوٹل

(iv) اسمِ ظرف زماں .... صبح صبح

(v) اسمِ تصغیر... ڈبیا

تفہیم : خبروں کو پہچانیے ...... (صفحہ ۱۳۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- گزرتے وقت اور حالات کا صحیح مشاہدہ کر سکیں۔
- حقائق پر مشتمل صداقت کو پہچان سکیں۔
- مطالعۂ اخبار کے عادی بن سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- دیے گئے اخباری تراشوں کی مدد سے صحیح جواب بیان کر سکیں۔
- اپنی تحریر میں عمدہ الفاظ کا استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت/اخبار

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- دیے گئے تفہیمی کام کا خاموش مطالعہ کروائیے۔
- نئے الفاظ کے معانی کے لیے لغت استعمال کروائیے۔
- پھر طلبا سے سوالات کے جوابات اخذ کروائیے۔
- کام کے بعد درست جواب بورڈ پر لکھ کر طلبا سے خود اصلاحی کروائیے۔

نمبر	سرخی	خبر
(i)	(الف)	(۲)
(ii)	(ب)	(۳)
(iii)	(ج)	(۴)
(iv)	(د)	(۱)
(v)	(ھ)	(۵)

تفہیم : تنظیم برائے اسلامی تعاون (OIC) ...... (صفحہ ۱۳۵ تا ۱۳۷)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کر سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جواب دے سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ سبق کے الفاظ معانی ملاحظہ کیجیے :

معانی	الفاظ
زمین جو گیند کی طرح ہے۔	کرۂ زمین
درمیانی حصّہ	مرکزی
درمیان ، مرکز	وسط
پہلی رات کا چاند	ہلال
بین الاقوامی ادارۂ اقوام	اقوام متحدہ
نفع ، فائدہ (مفاد کی جمع)	مفادات
اتفاق ،قرابت	یگانگت
نمائندوں کی جماعت	وفد
ذخیرہ کی جمع	ذخائر
وسیلے کی جمع۔ ذریعہ ، سہارا	وسائل
علم حکمت ، دانائی	فلسفہ
انتظام ، جماعت	تنظیم
جو حرکت میں نہ ہو	غیر متحرک
حاکم ، اقتدار رکھنے والا	مقتدر
مالی ، معاشی	اقتصادی
ملا ہوا ،متفق	متحد
ستایا ہوا ،ظلم کیا گیا	مظلوم
مدد ، سہارا	اعانت
سات دن والا ، ہفتے میں ایک بار شائع ہونے والا اخبار	ہفت روزہ
جھوٹی خبریں اور معلومات مشہور کرنا۔	پروپیگنڈا

۲۔ مختصر جوابات :

(i) اس تنظیم کا نشان ہلال ، خانۂ کعبہ اور کرۂ زمین پر مبنی ہے۔

(ii) اس تنظیم میں ۵۷ اسلامی ممالک بطور ممبر شامل ہیں۔

(iii) اقوام متحدہ کی تنظیم دنیا کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔

(iv) اس تنظیم کی شناخت یہ ہے کہ یہ ''مسلم دنیا کی مشترکہ آواز'' ہے۔ اس کا بنیادی مقصد مسلم دنیا کے مفادات کا تحفظ ہے۔ تا کہ دنیا میں امن اور یگانگت کا فروغ ممکن ہو سکے۔

(v) ان ۵۷ اسلامی ممالک میں دنیا کے اہم ترین معدنی ذخائر زیرِ زمین تیل کا ۵۷ فیصد حصہ اور بہت سے وسائل موجود ہیں۔

(vi) ازسرِنو قائم ہونے کے بعد اس تنظیم کا پہلا اجلاس ۱۹۶۹ء میں مراکش کے شہر رباط میں ہوا۔

(vii) اس تنظیم کا دوسرا اجلاس ۱۹۷۴ء میں وزیرِاعظم پاکستان کی صدارت میں پاکستان کے شہر لاہور میں منعقد ہوا۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

نوٹ : سوال نمبر (i) اور (ii) تبادلۂ خیال کے بعد طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

☆ الفاظ کے معانی (اقبال کا شعر) :

الفاظ	معانی
حرم	خانۂ کعبہ
کعبہ	اللہ کا گھر
پاسبانی	رکھوالی ، نگہبانی
حفاظت	نگرانی ، بچاؤ
نیل	دریائے نیل کی جانب اشارہ ہے جو مصر میں ہے۔
تابخاکِ کاشغر	کاشغر (چین) ، کی خاک (مٹّی) تک۔

☆ شعر کی تشریح :

مندرجہ بالا شعر، شاعرِ مشرق علامہ اقبال کا ہے۔ اس شعر میں اقبالؔ مسلمانوں کے اتحاد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کو اللہ کے گھر کی حفاظت اور نگرانی کی خاطر ایک ہو جانا چاہیے۔ ایک اُمت بن کر اپنے دین اور اللہ کے گھر کی حفاظت کے لیے کمربستہ ہو جانا چاہیے تاکہ دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک اسلامی ممالک کی حد بندیاں اُنھیں اپنے اصل مقصد سے نہ ہٹا سکیں اور وہ اپنے مقصد کی تکمیل کے لیے تمام مالی ، جانی اور فکری صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔

ترانہ : قمۃُ الاسلامیہ ...... (صفحہ ۱۳۸ تا ۱۳۹)

عمومی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اللہ تعالیٰ کی صفاتِ کاملہ سے آگاہ ہوسکیں۔
- مسلمانوں کے جذبۂ ایمانی کو تازہ کرسکیں۔
- اتحادِ مسلمین کے بارے میں جذبات جاگ سکیں۔
- ۱۹۷۴ء میں ہونے والی اسلامی سربراہی ممالک کی کانفرنس اور اس کے مقاصد سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد :

- سی ڈی
- انٹرنیٹ

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- طلبا کو اس ترانے کا مقصد بتائیے۔
- بعد ازاں طلبا کے ساتھ مل کر اس ترانے کو جوش و جذبہ کے ساتھ پڑھیے۔

سرگرمی :

☆ چمپا صفحہ ۱۳۹ ملاحظہ کیجیے۔

نثر نگاری (مضمون نویسی) : موبائل کے فوائد اور نقصانات ...... (صفحہ ۱۴۰)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- خاکہ بندی اور اس سے متعلقہ نکات کی مدد سے لکھنے کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- خیالات مجتمع کرنا سیکھ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- متعلقہ عنوان کو صحیح خاکے کی شکل میں تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- عنوان کے پیش نظر خاکہ بندی کریں۔ طلبا کو (۴ سے ۵ منٹ) سوچنے دیجیے کہ ان کی نظر میں موبائل کے فوائد اور نقصانات کیا ہیں؟
- پھر انھیں نکات کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اصلاح کے بعد طلبا کو دوبارہ اپنا کام کرنے کا موقع دیجیے۔

خاکہ بندی کا نمونہ :

۱۔ تعارفی پیراگراف/ابتدائیہ پیراگراف
۲۔ متن
۳۔ اختتامیہ

☆ مزید تفصیل کے لیے چمپا صفحہ ۱۴۰ ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد :

- قومی چیزوں کا احترام کرنا سکھانا۔
- اُردو زبان کی مختصر تاریخ اور اہمیت سے روشناس کروانا۔
- ڈپٹی نذیر احمد کی اصلاحی تحریروں سے روشناس کروانا۔
- اُردو زبان کی رنگینیوں اور چاشنی سے روشناس کروانا۔
- اشعار بطور ضربُ الامثال متعارف کروانا ، ادب سے محظوظ ہونا سکھانا۔
- خطِ نستعلیق اور اس کی اہمیت متعارف کروانا۔
- مرزا غالب اور غزل کی صنف سے متعارف کروانا۔
- اُردو میں فارسی الفاظ کے استعمال سے مانوس کروانا۔

قواعد :

- علاماتِ وقف کا اعادہ۔
- مصدر سے حاصل مصدر بنانا۔
- جانوروں سے متعلق تشبیہات سے روشناس کروانا۔

تفہیم :

- عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب اخذ کرنا سکھانا۔ (مرزا اسداللہ خاں غالب کے اخلاق و عادات)

نثر نگاری :

- مضمون نویسی ''اپنی زبان اُردو پیاری زبان اُردو''

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- دنیا میں قوموں کی شناخت ان کی مخصوص علامات سے ہوتی ہے۔کسی بھی قوم کا جھنڈا ، ترانہ ، زبان اور لباس اس کی پہچان ہوتے ہیں۔کسی بھی بین الاقوامی اجتماع میں قوموں کی یہ علامات انھیں ایک دوسرے سے منفرد بناتی ہیں۔
- کسی بھی ملک میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں لیکن وہ زبان جس کو بیشتر لوگ سمجھ لیں اور ایک دوسرے سے ثقافت میں الگ ہونے کے باوجود باہمی رابطے کے لیے استعمال کریں وہ قومی زبان کہلاتی ہے۔طلبا سے تبادلۂ خیال کے ذریعے ان نکات کی وضاحت کیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

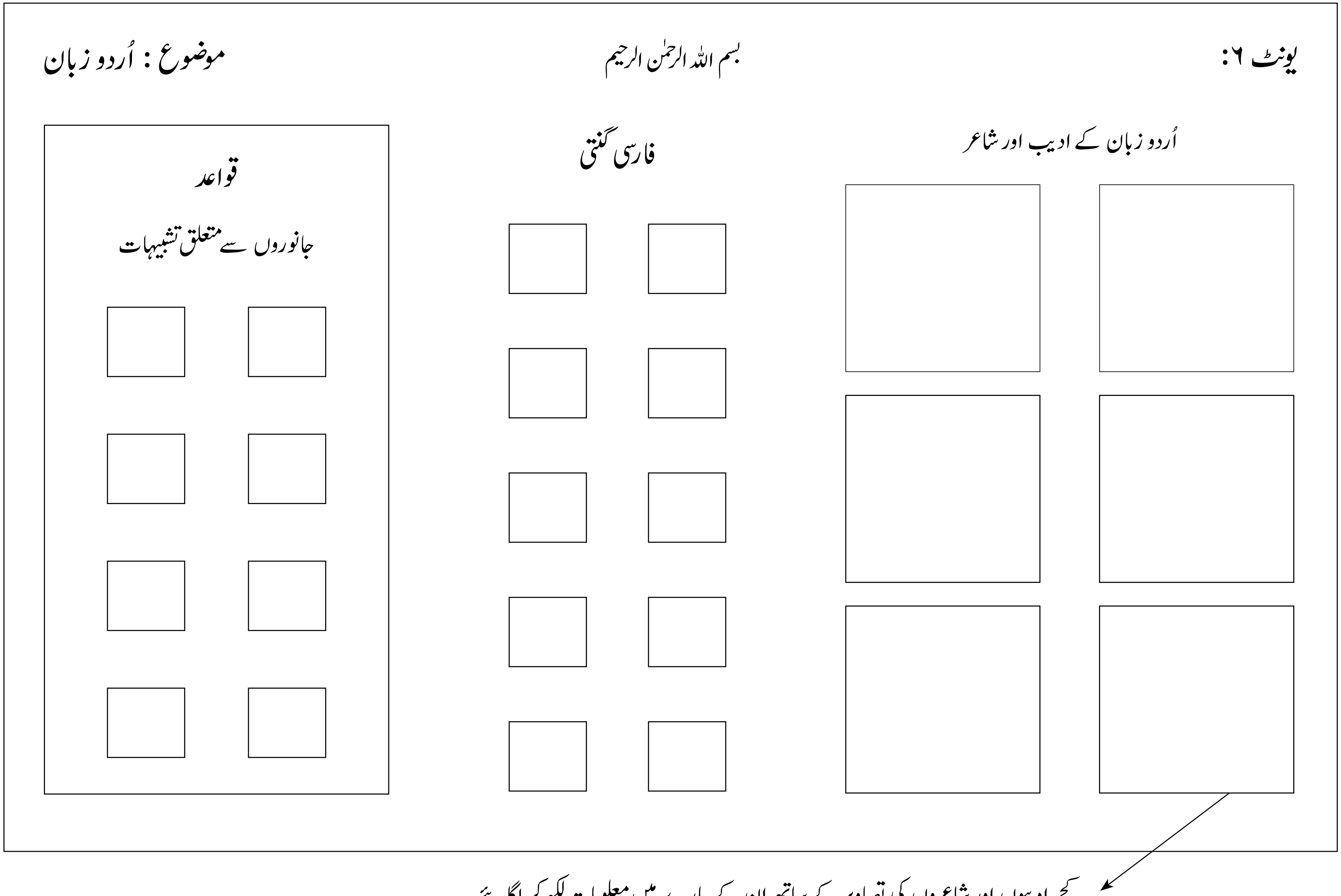

کچھ ادیبوں اور شاعروں کی تصاویر کے ساتھ ان کے بارے میں معلومات لکھ کر لگایئے۔

تعارف : اُردو زبان ...... (صفحہ ۱۴۱ تا ۱۴۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- پاکستان کی قومی زبان اُردو سے متعلق معلومات حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- ادیبوں اور شعرا کے ناموں سے واقف ہوکر ان کی تخلیقات کو پڑھنے کا ذوق وشوق پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- اخبارات ، رسائل
- کتابچے بنانے کے لیے کاغذات

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- طلبا سے خاموش مطالعہ کروایئے پھر تبادلۂ خیال کیا جائے۔
- لائبریری اور اخبارات و رسائل کی مدد سے نیز انٹرنیٹ سے فائدہ اُٹھاکر مختلف اُدَبَا اور شعرا کے بارے میں معلومات جمع کروا کر کتابچے بنوایئے۔

سرگرمی :

☆ چمپا صفحہ ۱۴۳ پر ملاحظہ کیجیے۔

ترانہ : ہماری زبان ...... (صفحہ ۱۴۴ تا ۱۴۵)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- شاعر کے طرزِ تحریر سے واقف ہوسکیں۔
- اُردو زبان کی چاشنی اور مٹھاس سے آگاہ ہوسکیں۔
- اُردو بولنے میں فخر محسوس کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اور جملہ سازی کرسکیں۔
- درست الفاظ پر دائرہ بناسکیں۔
- لغت سے معانی اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

☆ طلبا سے سوال کیجیے کہ :

- پاکستان میں کتنی زبانیں بولی جاتی ہیں؟
- پاکستان کی قومی (سرکاری) زبان کون سی ہے؟
- آپ کو پاکستان میں بولی جانے والی زبانوں میں کون سی زبان پسند ہے اور کیوں؟
- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کیجیے۔
- طلبا سے باری باری خوش الحانی سے نظم پڑھوایئے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے۔ پھر لغت سے الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- سوالوں کے جواب ، جملہ سازی اور درست جواب پر دائرہ لگوایئے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

ا۔ مختصر جوابات :

(i) نظم کے شاعر کا نام اختر شیرانی ہے۔

(ii) مسلم ، ہندو ، پارسی ، عیسائی قوموں کا ذکر کیا گیا ہے۔

(iii) تشبیہات : اُردو زبان کو مصری اور شکر سے تشبیہ دی ہے۔

(iv) اس نظم میں آزادؔ ، میرؔ اور غالبؔ کا ذکر ہے۔

(v) میٹھی زبان ، مختلف اقوام کے لوگ بولتے ہیں ، اس سے ہماری عزت ہے ، دُنیا کے ہر ملک میں پہنچ گئی ہے ، عظیم ادیبوں اور شعرا کا کلام اُردو زبان میں ہے۔

۲۔ ؎ اُردو کی گود میں ہم پل کر بڑے ہوئے ہیں
سو جاں سے ہم کو پیاری اُردو زباں ہماری

؎ مِٹ جائیں گے مگر ہم مٹنے نہ دیں گے اس کو
ہے جان و دل سے پیاری ہم کو زباں ہماری

۳۔ طلبا سے جملے بنوائیے۔

۴۔ درست جواب پر دائرہ بنائیے :

(i) میٹھی (اسمِ صفت) اسمِ معرفہ

(ii) اُردو (اسمِ معرفہ) اسمِ نکرہ

(iii) گھولتا اسمِ صفت (اسمِ فعل)

(iv) جواں اسمِ فعل (اسمِ صفت)

۵۔ اعراب بدلنے سے معانی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ درج ذیل الفاظ کے سامنے دیے گئے معانی لغت سے اخذ کیے گئے ہیں :

(i)	سُو	سمت ، جانب	سَو	سینکڑا
(ii)	شَکر	چینی	شُکر	احسان ماننا
(iii)	کُل	تمام ، سب	کَل	آنے والا دن ، گزرا ہوا دن
(iv)	دِل	قلب	دَل	موٹائی ، فوج
(v)	پَل	سیکنڈ ، ایک تولے کا سواں حصہ	پُل	پانی پر سے گزرنے کی راہ
(vi)	گَر	اگر کا مخفف	گُر	اُصول

مراۃُ العُروس سے ایک اقتباس : ڈپٹی نذیر احمد دہلوی ...... (صفحہ ۱۴۶ تا ۱۴۹)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- دھوکا دہی کے بارے میں جان کر اُس سے بچاؤ کے لیے محتاط رہنا سیکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- اُردو کے کلاسیکی ادب سے واقف ہوسکیں۔
- لغت سے معنی تلاش کر سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب منتخب کر سکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- متضاد بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- طلبا سے خاموش مطالعہ کروائیے۔
- الفاظ معنی ، لغت کی مدد سے کرنے دیجیے۔
- محاورات کے جملے طلبا کے باہم مشورے سے بنوائیے۔

نوٹ : یہ عقیدہ راسخ کروائیے کہ جادوٹونے ، عمل وغیرہ کرنے والے اپنی دنیا اور آخرت دونوں خراب کر لیتے ہیں۔
اس طرح لوگوں کے مکر وفریب سے بچنے کے لیے ہوشیاری اور احتیاط سے کام لینے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ الفاظ کے لغت سے اخذ کردہ معانی:

الفاظ	معانی
کُٹنی	عیّار عورت
بھیس بدل کر	رُوپ بدل کر، اصلیت تبدیل کر کے
ڈھب پر چڑھنا	ہتّھے چڑھنا
ریجھ جانا	فریفتہ ہونا، مائل ہونا
التفات	توجہ، رغبت، دھیان
اسباب	(سبب کی جمع) وجوہات، اثاثہ
لوٹ ہونا	زمین پر دراز ہونا
بِکاؤ	بکنے کے لیے
پہونچیاں	ہاتھ میں پہننے والا زیور
اُجلوانا	صاف کروانا
باؤلی	پاگل، بے وقوف
خاک سیاہ کرنا	تباہ و برباد کرنا
ماتھا ٹھنکنا	کسی کام کی بد انجامی کا پہلے ہی معلوم ہونا
پلّے باندھنا	گرہ میں باندھنا، ذمہ ڈالنا
لٹّو ہونا	عاشق ہونا، چکرانا
تاڑ لینا	پہچان لینا، نظر جمانا

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات:

(i) اجنبی عورت (ii) بے وقوف (iii) زیورات (iv) اُجلوانے

۳۔ مختصر جوابات:

(i) ڈپٹی نذیر احمد اُردو ناول نگاری کے بانی تھے۔

(ii) ''مراۃُ العُروس'' کے معنی ''دُلھن کا آئینہ'' ہیں۔

(iii) اکبری لاڈ پیار سے بگڑی پھوہڑ اور بدمزاج لڑکی تھی۔

(iv) حجّن ایک مکّار اور چالاک عورت تھی۔

۴۔ الفاظ کے متضاد :

(i)	زندگی	موت	(ii)	برباد	آباد	(iii)	نقد	اُدھار
(iv)	جدید	قدیم	(v)	پھوہڑ	سگھڑ	(vi)	سستا	مہنگا
(vii)	غریب	امیر	(viii)	سیاہ	سفید			

۵۔ اس کہانی کا سبق ایک پیراگراف میں لکھیے۔ (طلبا سے کروائیے)

اُردو کے چٹخارے ...... (صفحہ ۱۵۰ تا ۱۵۲)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اُردو کی چاشنی اور مٹھاس سے آ گاہ ہوسکیں۔
- اُردو شعرا اور ادیبوں کی شوخیوں سے آ گاہ ہوسکیں۔
- شان الحق حقّی کے اقتباسات سے محظوظ ہوسکیں۔
- حروف اور الفاظ کے ہیرپھیر سے پہیلیاں بنانا اور بوجھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا سے چند پہیلیاں لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان پر تبادلۂ خیال کرتے ہوئے اعلان سبق کیجیے۔
- طلبا کو بلند خوانی (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- پھر ہر سطر کی وضاحت کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- سرگرمی سمجھ کر طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ) :

- چھپا صفحات ۱۵۰ تا ۱۵۲ ملاحظہ کیجیے۔

سرگرمی :

☆ طلبا سے اسی نوعیت کی پہیلیاں بنوائیے۔

اشعار بطور ضرب الامثال ...... (صفحہ ۱۵۳)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اُردو میں ضرب الامثال کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔
- کچھ اشعار کے بطور ضرب المثل استعمال ہونے کے بارے میں جان سکیں۔
- حروف تہجی کی ترتیب سے مصرعے لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- چند ضربُ الامثال اور ان کے معانی سمجھایئے۔ پھر اشعار کے بطور ضربُ الامثال استعمال ہونے کی پہچان کروایئے۔ کچھ اور ایسے اشعار طلبا سے لکھوایئے اور طلبا کے تیار کردہ اشعار بآ واز بلند جماعت میں پڑھ کر سنایئے۔

☆ تجویز : منتخب ضربُ الامثال کے جملے بھی بنوایئے، مثلاً :

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو	مدر ٹریسا نے انسانوں کی فلاح کے لیے زندگی وقف کر کے ثابت کر دیا کہ دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے	ضعیف خاتون کی فریاد کا بادشاہ پر بہت اثر ہوا کیونکہ دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	امّی جان نے بھائی جان کو نصیحت کرتے ہوئے کہا : اپنے وقت کو کبھی ضائع نہ کرو کیونکہ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔

ادبی لطائف ...... (صفحہ ۱۵۴)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- ادبی لطائف سے محظوظ ہوسکیں۔
- ادبی شغف پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- سبق کی بلند خوانی کروایئے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- جماعت میں مقابلۂ لطائف کا انعقاد کیجیے۔ تا کہ طلبا اُردو کی مٹھاس سے محظوظ ہوسکیں۔
- سرگرمی کے لیے صفحہ نمبر ۱۵۴ ملاحظہ کیجیے۔

سرگرمی :

☆ چمپا صفحہ ۱۵۴ ملاحظہ کیجیے۔

نظم : نستعلیق لکھائی ...... (صفحہ ۱۵۵ تا ۱۵۶)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد :

- طلبا اُردو رسم الخط کے لیے استعمال ہونے والے خطِ نستعلیق سے آ گاہ ہوسکیں۔
- نظم کے ذریعے سے عمدہ لکھائی کے اصولوں سے آ گاہ ہوسکیں۔
- حروف کی مختلف اشکال سے آ گاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔

- خالی جگہوں میں درست الفاظ چن کر لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- طلبا سے خوش الحانی سے نظم پڑھوائی جائے۔ تبادلۂ خیال کے ذریعے نظم کی تفہیم کروائیے۔ طلبا سے نظم میں دی گئی مثالوں میں حروف کی مختلف اشکال پہچاننے اور دوسرے رنگ سے لکھنے کی سرگرمی بھی کروائیے، مثلاً شیخ، سخی، مخمل میں تمام 'خ' دوسرے رنگ سے لکھوائیے تاکہ طلبا حروف کی بدلتی اشکال پر توجہ دے سکیں۔
- لغت سے الفاظ کے معانی تلاش کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ الفاظ معانی فرہنگ صفحہ ۱۶۸ پر ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) شان الحق حقی
(ii) نستعلیق
(iii) طرز تحریر
(iv) عربی

۳۔ مختصر جوابات :

(i) شاعر نے خط نستعلیق کا ذکر کیا ہے۔
(ii) بقول شاعر اس خط کے شوشے، جوڑ اور اس کے دائرے آنکھوں میں نور بھرتے ہیں۔
(iii) اس خط کی دشواری یہ ہے کہ یہ خاصے ناہموار بھی ہیں اور ایک ایک حرف کی کئی کئی اشکال ہیں۔
(iv) مخلص، شیخ، سخی، مخمل، خم، خان
(v) یہ سوال طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

☆ جملہ سازی :

الفاظ	جملے
مخلص	قائدِ اعظم پاکستان کے مخلص رہنما تھے۔
ہموار	شاہراہِ فیصل ایک طویل اور ہموار سڑک ہے۔
رنگا رنگ	موسمِ بہار میں شہر کراچی میں رنگا رنگ تقریبات منعقد ہوتی ہیں۔
وضع	بازار میں کئی وضع کے لکڑی کے پیالے بآسانی دستیاب ہیں۔
چشم بد دُور	چشم بد دُور، عالیہ کشمیر جا کر تو بہت سرخ و سفید ہوگئی ہے۔

مرکزی خیال :

- اس نظم کے شاعر شان الحق حقّی ہیں۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو کے رسم الخط کی اہمیت و افادیت ظاہر کرتا ہے۔ ساتھ ہی شاعر نے اس رسم الخط کی کچھ پیچیدگیوں کا تذکرہ بھی کیا ہے۔

☆ حروفِ تہجّی طلبا کو خود لکھنے دیجیے۔

☆ اس سوال کے جواب کے لیے اُردو خوشخطی سلسلہ حصہ سوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳۷ اور ۳۸ ملاحظہ کیجیے۔

قادر نامہ، غزل ...... (صفحہ ۱۵۷ تا ۱۵۸)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مرزا غالب کی شاعری کی خوبیوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- قادر نامہ کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نظم کی صنف غزل سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- عمدگی سے غزل پڑھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار:

- تاثرات کے ساتھ مثالی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے (فرداً فرداً) غزل کے دو، دو اشعار پڑھوائیے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے قادر نامہ کی اہمیت اور غالب کی شاعری کی عظمت کو واضح کیجیے۔

طلبا کو بتائیے کہ غزل کا ہر شعر، ایک الگ مضمون بیان کرتا ہے جبکہ نظم کی باقی اقسام ایک ہی موضوع پر لکھی جاتی ہیں۔

فارسی الفاظ کا استعمال ...... (صفحہ ١٥٩)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- اُردو میں فارسی الفاظ کی اہمیت جان سکیں۔
- فارسی اور اُردو کی گنتی میں فرق پہچان سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- فارسی کی گنتی پڑھنا اور لکھنا جان سکیں۔
- الفاظ کو درست معانی سے ملا سکیں۔
- جملوں میں ان کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد:

- چارٹ
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ٢

طریقۂ کار:

- طلبا کو سابقہ معلومات دیتے ہوئے بتائیے کہ اُردو کئی زبانوں کا مجموعہ ہے، ان مختلف زبانوں سے آئے ہوئے الفاظ اُردو زبان کا حصّہ ہیں۔ فارسی زبان کے الفاظ بھی اُردو میں شامل ہیں۔ لہٰذا مختلف مواقع پر ہم اُردو میں فارسی کی گنتی کا بھی استعمال کرتے ہیں۔
- تختۂ تحریر/ چارٹ پر اُردو اور فارسی کی گنتی لکھ کر بچّوں کو سمجھائیے۔
- زبانی یاد کروائیے اور ورک شیٹ کی مدد سے تحریری جانچ لیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ نیچے لکھے گئے جملوں میں فارسی الفاظ لکھ کر خالی جگہ بھریے :

(i) سارہ کی بہن جماعت اوّل میں پڑھتی ہے۔ (پہلی)

(ii) مس ساجدہ جماعت ششم کو پڑھاتی ہیں۔ (چھٹی)

(iii) جماعت دہم میں پاس ہونے پر شاہد کو بہت سارے تحفے ملے۔ (دسویں)

(iv) کیڈٹ اسکول میں داخلے سے پہلے ضروری ہے کہ بچوں نے جماعت ہفتم کا امتحان پاس کر لیا ہو۔ (ساتویں)

(v) جارج پنجم ایک مشہور فرماں روا تھا۔ (پانچواں)

۲۔ درست معانی سے ملائیے :

اُردو	فارسی
چاند	مہر
دانت	ماہ
ہونٹ	اختر
سورج	دندان
تارے	لب
نئی چیز	آہن اور حدید
لوہا	جدید

۳۔ جملہ سازی :

الفاظ	جملے
سعادت	احمد اور علی دونوں بہت سعادت مند لڑکے ہیں۔
شب	طوفانی بارش کی وجہ سے کل شب بہت بھاری گزری۔
جدید	گاڑیوں کی کمپنیاں ہر سال اپنی گاڑیوں کے جدید ماڈل بناتی ہیں۔
دندان	دادی جان نے دندان ساز سے اپنے چار مصنوعی دانت بنوائے۔
ششم	جماعت ششم کی درسی کتاب کا نام ''چمپا'' ہے۔

علاماتِ وقف ...... (صفحہ ۱۶۰)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- وہ علاماتِ وقف سے آگاہ ہو کر اس کا استعمال کر سکیں۔
- درست الفاظ کا استعمال جملوں میں کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار :

- تختۂ نرم پر علاماتِ وقف کے فلیش کارڈز آویزاں کر کے طلبا کو سمجھائیے۔
- بعد ازاں تحریری کام کروائیے۔
- جملوں میں درست الفاظ سمجھا کر جملے مکمل کروائیے۔

مثالی نمونہ :

- علاماتِ وقف لگائیے :

غزوۂ تبوک میں جب حضور ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اپیل کی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے دل کھول کر خدا کی راہ میں اتنا دیا کہ حضور ﷺ کا چہرۂ مبارک دمکنے لگا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنا آدھا مال لا کر حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ اسی وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی ایک گٹھڑی لائے اور فرمایا : ''یا رسول ﷺ ، میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ، میرا کُل اثاثہ حاضر ہے۔'' حضور ﷺ نے دریافت فرمایا : ''اے ابوبکر تم کُل اثاثہ یہاں لے آئے ، اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا؟'' ''اے خدا کے رسول ﷺ ! میرے اور میرے گھر والوں کے لیے ، اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی کافی ہیں۔'' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عقیدت سے جواب دیا۔

- کتاب میں دیے گئے جملوں کے لیے درست الفاظ درج ذیل ہیں :

(i) کہا (ii) ہو رہا ہے (iii) مجھے (iv) ہے (v) ہر روز

مصدر سے حاصل مصدر بنانا ...... (صفحہ ۱۶۰ تا ۱۶۱)

مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- مصدر اور حاصل مصدر میں فرق کرسکیں۔
- قواعد کے مطابق ان کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

طریقۂ کار :

- طلبا کو پہلے مصدر کے بارے میں اور پھر حاصل مصدر سے متعلق سمجھائیے۔ پھر ان سے باری باری تبادلۂ خیال کیجیے۔
  نوٹ : اگر چاہیں تو تمام مصدر تختۂ تحریر پر درج کر دیں اور طلبا سے حاصل مصدر بنوائیے۔
- یا پھر مصدر اور حاصل مصدر کے فلیش کارڈز بنا کر طلبا سے ہر مصدر کا حاصل مصدر تلاش کروائیے۔
- مزید کام کے لیے صفحہ ۱۶۰ اور ۱۶۱ کا کام کروائیے۔

۴۔ خالی جگہیں (حاصل مصدر) :

(i) پھسلنا (ii) دوڑ (iii) بچنا (iv) سجانا (v) گھبرانا

(vi) ہنسنا (vii) پیٹنا (viii) اُڑنا (ix) رگڑنا

قواعد : تشبیہات ...... (صفحہ ۱۶۱ تا ۱۶۲)

مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- تشبیہات سے واقف ہو کر ان کا استعمال سیکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار:

- طلبا کو مختلف چیزوں کی امثال دے کر تشبیہات سمجھائیے، جیسے:

دودھ کی طرح	سفید
مکھن کی طرح	ملائم
پھولوں کی طرح	نرم و نازک

- طلبا کو سمجھا کر مختلف جانوروں کی تشبیہات پر کام کروائیے۔

مثالی نمونہ (حل شدہ):

۱۔ (i) لومڑی (چالاک) (v) چیتا (تیز رفتار)
(ii) شیر (بہادر) (vi) گرگٹ (رنگ بدلنے والا)
(iii) گدھا (بے وقوف) (vii) بندر (نقّال)
iv) ہِرن (پُھرتیلا) (viii) کچھوا (سُست)

۲۔ (i) عقاب (ii) فاختہ (iii) مور (iv) اُلّو (v) کبوتر (vi) کوئل (vii) کوّا

۳۔ جملے بنائیے:

الفاظ	جملے
ہرن	اس کی آنکھیں ہرن جیسی ہیں۔
شیر	میرا بیٹا شیر کی طرح بہادر ہے۔
عقاب	وہ عقاب کی طرح اپنے دشمن پر جھپٹا۔
فاختہ	گڈو کے چہرے پر بی فاختہ جیسی معصومیت ہے۔

۴۔ تشبیہات کا جملوں میں استعمال:

الفاظ	جملے
شہد کی طرح میٹھا	ماریا نے چائے شہد کی طرح میٹھی بنائی تھی۔
برف جیسا ٹھنڈا	سخت سردی کی وجہ سے میرے ہاتھ پیر برف جیسے ٹھنڈے ہو رہے ہیں۔
ہلدی جیسا پیلا	طویل بیماری کی وجہ سے اس کا رنگ ہلدی جیسا پیلا ہو گیا ہے۔
گلابوں جیسی خوشبو	دُکاندار نے کہا کہ اس عطر میں گلاب جیسی خوشبو ہے۔
روئی کی طرح نرم	ہادیہ کے گال بچپن میں روئی کی طرح نرم و ملائم تھے۔

تفہیم : مرزا اسد اللہ خان غالب کے اخلاق و عادات ...... (صفحہ ۱۶۳ تا ۱۶۵)

مقصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- وہ پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- لغت کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔ جملہ سازی کرسکیں۔
- اسمِ موصوف بنا سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لغت

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

- طلبا کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- بعد ازاں تبادلۂ خیال کرنے کے بعد مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔
- لغت سے الفاظ کے معنی اخذ کروائیے۔
- اسم صفت اور اسم موصوف سمجھا کر مشقی کام طلبا کو خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ یہ سوال طلبا سے کروائیے۔

۲۔ سوالوں کے جوابات :

(i) یہ مضمون شمس العلما مولانا خواجہ الطاف حسین حالی نے تحریر کیا ہے۔

(ii) مرزا کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔
جو ایک دفعہ ملتا دوبارہ ملنے کا خواہش مند ہوتا۔
اپنے دوستوں سے مل کر ان کا دل باغ باغ ہوجاتا۔

(iii) مرزا غالب کی دوستوں کو خط لکھنے کی عادت سے ان کی مہر و محبّت، غم خواری اور یگانگت جیسی خوبیوں کا پتہ چلتا ہے اور دوستوں کے خط کا جواب دینا وہ اپنی ذمے داری سمجھتے تھے۔

(iv) اس سوال کا جواب طلبا کو مفہوم سمجھا کر لکھوائیے۔

(v) یہ ذو معنی جملہ ہے جس کا ایک مطلب یہ ہے کہ ''ایک روزہ بھی نہیں رکھا'' اور دوسرا مطلب یہ ہے کہ ''صرف ایک روزہ نہیں رکھا۔'' اس بات میں مزاح کا پہلو یہ ہے کہ مرزا بادشاہ کے سامنے جھوٹ بولنے سے بچ رہے تھے۔ یہ سننے والے پر منحصر تھا کہ وہ اس جملے سے کیا مطلب سمجھے۔

(vi) ان دونوں جملوں کا مطلب لفظ 'بھی' ہٹانے سے مختلف ہو جاتا ہے۔ یعنی آم ایسی چیز ہیں جو صرف گدھے ہی نہیں کھاتے۔ یعنی بے وقوف لوگ ہی آم کو ناپسند کر سکتے ہیں۔

(vii) ، (viii) یہ دونوں سوالات طلبا کو خود کرنے دیجیے، آپ صرف رہنمائی کیجیے۔

۳۔ اسمِ صفت اور اسمِ موصوف :

اسمِ صفت	اسمِ موصوف
غم خواری	غم خوار
حاضر جوابی	حاضر جواب
رنگین مزاجی	رنگین مزاج
برد باری	برد بار
مہربانی	مہربان
بدکلامی	بدکلام
طوطا چشمی	طوطا چشم
ذہانت	ذہین
ہوشیاری	ہوشیار

مضمون نویسی : اپنی زبان اُردو ۔ پیاری زبان اُردو ...... (صفحہ ١٦٦)

خصوصی مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- وہ خاکہ بندی اور اس سے متعلقہ نکات سے آگاہ ہو سکیں۔
- خیالات مجتمع کر سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- متعلقہ عنوان کو صحیح خاکے کی شکل میں تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲-۳

طریقۂ کار :

- معلّمہ متعلقہ عنوان کے پیشِ نظر خاکہ بندی کریں۔ طلبا کو چند منٹ سوچنے دیجیے کہ ان کی نظر میں اُردو زبان کیسی ہے۔
- پچھلے اسباق میں اُردو زبان کے بارے میں جو کچھ پڑھا انھیں نکات کی صورت میں لکھیے۔
- اصلاح کے لیے طلبا کو مضمون نگاری کا کام خود کرنے دیجیے۔

خاکہ بندی کا نمونہ :

۱۔ تعارفی پیراگراف/ابتدائیہ پیراگراف

۲۔ متن

۳۔ اختتامیہ

مزید تفصیل کے لیے درسی کتاب چمپا کا صفحہ ۱۶۶ ملاحظہ کیجیے۔

خبردار !

جعلی اور چربہ کتابوں کی فروخت جرم ہے

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی نصابی یا غیر نصابی کتب خریدتے وقت نیا حفاظتی نشان ضرور دیکھیے۔ حفاظتی نشان میں موجود ذیلی خصوصیات اس بات کا ثبوت ہوں گی کہ یہ اصلی کتاب ہے۔

- مزارِ قائد کے گرد ست رنگی دائرے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جائے تو اس کا رنگ نارنجی سے ہرے رنگ میں تبدیل ہوگا۔
- حفاظتی نشان کو اگر جلد (سرورق) سے اُتارا جائے تو یہ بآسانی پھٹ جائے گا۔
- حفاظتی نشان کے دائیں اور بائیں کنارے اس طرح تراشے گئے ہیں کہ کوئی اسے اُتار کر دوبارہ استعمال نہ کر سکے۔
- حفاظتی نشان میں جہاں 'SCRATCH HERE' لکھا ہے اس جگہ کو کسی سکّے سے رگڑنے پر لفظ 'ORIGINAL' نمایاں ہوگا۔
- اس حصّے پر 'OXFORD UNIVERSITY PRESS' کے الفاظ نہایت چھوٹے سائز میں چھپے ہیں جو کسی عدسے کی مدد سے دکھائی دیں گے۔

جعلی کتابوں کی چند علامات یہ ہیں:

- غیر معیاری طباعت
- گھٹیا کاغذ
- چھپائی اور رنگ میں فرق
- ناقص چھپائی
- دھندلی عبارت اور تصاویر
- ناقص جلد بندی اور کاغذ کی کٹائی
- کتب کی غیر معیاری شکل

اگر حفاظتی نشان موجود نہ ہو، پھٹا ہوا ہو یا تبدیل شدہ ہو، حفاظتی نشان پر موجود رنگ تبدیل نہ ہو رہا ہو، یا پھر لفظ 'ORIGINAL' سکّے سے رگڑنے پر نمایاں نہ ہو تو کتاب ہرگز قبول نہ کریں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ کو نقلی اور بغیر حفاظتی نشان کی کتاب فراہم کی گئی ہے تو برائے مہربانی فوراً رابطہ کریں:

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، نمبر 38، سیکٹر 15، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی۔ 74900، پاکستان

ٹیلیفون: 86-35071580 (21-92) • فیکس: 72-35055071 (21-92)

ای میل: central.marketing.pk@oup.com • ویب سائٹ: www.oup.com/pk • آپ ہمیں facebook پر دیکھ سکتے ہیں۔